

Be inte ha novel complete by Iqra Sheikh

Posted On Kitab Nagri



WWW.KITABNAGRI.COM

تحریر: اقرا شیخ



EDITED BY ISHA.RAJ

WWW.KITABNAGRI.COM

Be inteha novel complete by Iqra Sheikh

Posted On Kitab Nagri

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

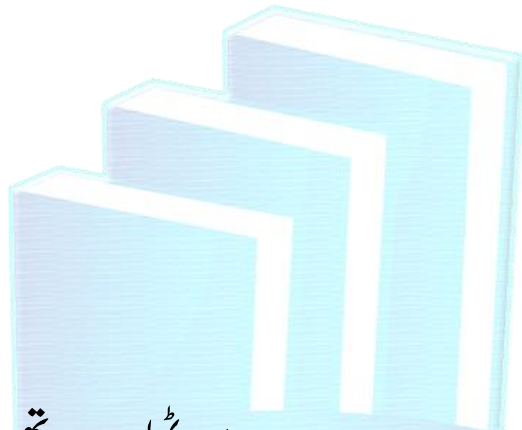
Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

بے انتہا

اقرا شیخ



""وہ پچھلے ایک گھنٹے سے مسلسل ادھر سے ادھر پریشان میں ٹہل رہیں تھیں اور انکی نگاہیں دروازے پر ہی ٹکی ہوئی تھی پروہ تھی کہ آنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی..

"یا اللہ میری بیٹی کی حفاظت کرنا وہ جہاں پر بھی ہو! عائشہ بیگم بار بار بس دعا کر رہیں تھی ہر گزرتے پل کے ساتھ انکی پریشانی مزید بڑھ رہی تھی..

"ایسا کبھی نہیں ہوا تھا کہ اس نے گھر واپس آنے میں کبھی دیر کی ہو

اور آج ایک گھنٹے سے زیادہ ہو گیا تھا

وہ اب تک واپس نہیں آئی تھی اور اس بات پہ انکا پریشان ہونا لازمی تھا..

"ابھی وہ اسکے بارے میں سوچ ہی رہیں تھیں جب وہ انکی گھر کے اندر داخل ہوتی نظر آئی تھی

"وہ ایک دم سے اسکے پاس پھوچی تھیں

"اسلام علیکم امی... ابیہا نے انکے پاس آتے ہی سلام کیا تھا

"آج اتنی دیر سے کیوں آئی ہو تم پتا ہے پچھلے ایک گھنٹے سے میں کتنی پریشان ہو رہی تھی تمہارے لئے..

"عائشہ بیگم اسکے سلام کو کا جواب دے کر شروع ہی ہو گئیں تھیں

"جبکہ انکے اس طرح بولنے پر ابیہا مسکرائی تھی پورے دن کی تھکن جیسے ایک پل میں غائب ہو گئی تھی اسکی۔

"اندر چلیں امی آرام سے بتاتی ہوں آپکو کہ آج میں ایک گھنٹہ کیوں ہوئی ہوں۔

"وہ انکو اپنی باہوں کے حصار میں لئے روم میں لائی تھی وہ ماں تھی اور وہ اچھے سے سمجھتی تھی کہ اسکی ماں اسکے لئے ہر پل فکر مند رہتی ہے

انکو تو اسکا اسکول میں پڑھانا بھی پسند نہیں تھا پر گھر چلانے کے لئے گھر سے باہر نکلنا ہی پڑتا ہے سو مجبورن وہ بھی نکلی تھی۔

"اب بولو جلدی جلدی میں سن رہیں ہوں.. انکابس چلتا تو وہ ہر پل اسکو اپنی نظروں کے سامنے رکھتی پر اتنے گھنٹوں تک اسکو گھر سے باہر جانے دینا انکی مجبوری تھی..

"عائشہ بیگم اسکی طرف دیکھ کر بولی جو اپنی چادر اتار کر روم میں موجود کرسی پہ رکھ رہی تھی

"آپ تو جانتی ہی ہیں امی اسکول چھوٹا ہو یا بڑا کام اتنا ہی ہوتا ہے آج بس تھوڑا زیادہ کام تھا جس وجہ سے مجھے آنے میں تھوڑی دیر ہو گئی ہیں آئندہ میں خیال رکھوں گی کہ وقت پہ گھر آجایا کروں.. انکی بات سن کر وہ مسکراتی ہوئی انکے پاس آ کر بیٹھی تھی.

"اس لئے میں کہتی ہوں کہ تم ایک موبائل خرید لو اگر کبھی ایسا ہو تو کم از کم مجھے بتاؤ سکو کہ آج تم دیر سے آؤ گی اور مجھے سکون بھی رہیگا..

"وہ ہر بار کی طرح پھر سے اپنی بات دوہرا رہیں تھیں جس پہ ہمیشہ وہ انکار ہی کرتی تھی..

"امی آپ اچھے سے جانتی ہیں کہ مجھے ان سب چیزوں کا بالکل شوق نہیں ہیں پھر بھی آپ بار بار کیوں ضد کرتی ہو..."

"اسکا ہمیشہ کی طرح سے وہیں جواب سن کر عائشہ بیگم بس سر ہلا کر رہ گئیں تھیں.

"اگر اب آپ کے سوال جواب ختم ہو گئے ہو تو پلز

کچھ کھلا بھی دیں اب بہت بھوک لگ رہی ہیں مجھے..

"وہ بیچارہ سامنہ بنا کر بولی تھی جس پہ عائشہ بیگم مسکرا دی تھیں..

"جاؤ تم ہاتھ منہ دھو لو میں کھانا گرم کر کے لاتی ہوں.. وہ اسکو کہتی ہوئی اٹھی تھی اور روم سے باہر نکل گئی..

"انکے جانے کے وہ بھی انکے پیچھے چل دی تھی وہ یہ بات بہت اچھے سے جانتی تھی کہ اسکے انتظار میں انہونے

بھی ابھی تک کھانا نہیں کھایا ہو گا اسکو بھوک نہیں تھی پر وہ صرف انکی بھوک کی وجہ سے بولی تھی """"



"وہ آدھی رات کے وقت ایک بلڈنگ کے باہر کھڑا آنکھوں میں سرد تاثرات لئے بلڈنگ کا جائزہ لے رہا تھا اسے یہاں ایک غدار کا کام تمام کرنا تھا

"نہ جانے لوگ یہ کیوں سمجھتے ہیں کہ اسکے ساتھ دھوکہ کر کے بچ جائے گے۔

"اس شخص نے بھی یہی سوچنے کی غلطی کی تھی کہ وہ بچ جائے گا اسکے ساتھ دھوکہ کر کے اور یہ اسکی غلط فہمی تھی جو وہ آج ختم کرنے آیا تھا۔

"وہ بنا کوئی سوراخ چھوڑے اپنا کام کرنے میں ماہر تھا اس کی ایک وجہ یہ بھی تھی کہ وہ اپنا کام بہت ہی فرقی سے کرتا تھا

"کچھ دیر تک مکمل جائزہ لینے کے بعد وہ پچھلے راستے سے بلڈنگ کے اندر گیا تھا

"اسکے لئے یہ پتہ لگانا مشکل نہیں تھا کہ اس وقت اسکا شکار کہاں اور کس روم میں موجود ہے

"وہ سیڑھیاں چڑھتا تیسرے فلور پہ آیا جہاں اسکا روم تھا وہ چلتا ہوا اسکے دروازے کے پاس آکر رکا تھا اور لاک دروازے کو کھولنے لگا اسکے لئے لاک کھولنا کوئی مشکل کام نہ تھا۔

"اندر روم میں وہ شخص ملق سے باہر جانے کی تیاری کر رہا تھا اس بات سے انجان کہ موت اسکے دروازے پہ کھڑی ہے۔

"کیونکہ کہیں نہ کہیں اسکو اس بات کا ڈر تھا کہ اسکا یہاں رہنا خطرے سے خالی نہیں ہیں۔

پروہ اس بات سے بے خبر تھا کہ خطرہ قدم قدم چلتا اسکے بہت قریب آچکا ہے...

"ابھی وہ اپنا سامان پیک کر کے جیسے ہی مڑا تو سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر اسکے ہاتھ سے بیگ چھوٹ کر زمین پہ گرا تھا..

"ڈی کے... یہ دو الفاظ بے آواز اسکے ہونٹوں سے ادا ہوئے تھے اسکی آنکھوں میں ایک خوف نے جگہ لے لی تھی پورا بدن ایک دم سے کانپنے لگا تھا..

"جبکہ وہ اپنے چہرے پہ شاتر مسکراہٹ لئے قدم قدم چلتا اسکے بے حد قریب آیا تھا..

"ہاں ڈی کے... تمہیں کیا لگا مجھ سے غداری کر کے تم بچ سکتے ہو...

اس نے اپنی گن اسکی پیشانی پہ رکھی تھی

"نہیں پلز... پلز.. ڈی کے... مجھے معاف کر دو پلز... وہ شخص اب اسکے آگے ہاتھ جوڑ کر رحم کی بھیک مانگ رہا

تھا اسکو لگ رہا تھا کہ یہ وقت اسکا آخری وقت ہے اور ایسا تھا بھی ڈی کے کو دھوکہ دینا اتنا آسان بھی نہیں تھا..

"ڈی کے سے غداری کی سزا موت ہے صرف موت...

وہ اسکی بات نظر انداز کرتا بولا اور کہتے کے ساتھ ہی ٹریگر دبایا تھا اور پل میں وہ شخص زمین پہ گر چکا تھا..

"اور معاف کرنا میں نے سیکھا ہی نہیں ہیں

"وہ اس شخص کے بے جان وجود کی طرف دیکھ کر بولا اور جس خاموشی سے وہ یہاں آیا تھا اتنی ہی خاموشی سے اپنا کام کر کے جا چکا تھا..

"وہ یہ کام اپنے کسی بھی آدمی سے کروا سکتا تھا پر جو بھی اسکے ساتھ دھوکہ کرتا ہے اسکی سزا وہ خود دیتا تھا"



"اسکی گاڑی جیسے ہی گیٹ کے آگے رکی تو ایک منٹ سے پہلے پہلے ہی گیٹ کھلا تھا

"وہ اپنی گاڑی تیزی سے اندر لیا اور ایک نظر گارڈ کو دیکھا جو اسکے غصے کے ڈر سے سیدھا کھڑا تھا.

"اسکو لگ رہا تھا کہ شاید اس نے دیر سے گیٹ کھولا ہے پر اسکے گاڑی اندر لے جانے پہ اس نے سکھ کا سانس لیا تھا

"اسکے غصے سے ہر ملازم ڈرتا تھا سب لوگ اس بات کو اچھے سے جانتے تھے کہ وہ چوٹی سی غلطی پہ کتنی سخت سزا دیتا تھا

"اور یہ ہی وجہ تھی تھی کہ ہر کوئی اسکا کام وقت سے پہلے پورا کرنا چاہتا تھا..

اسکی کارپورچ میں آکر رکی تھی کار سے نکل کر اس نے اپنی شاندار سی عمارت کو دیکھا جو اس وقت مکمل اندھیرے میں ڈوبی ہوئی تھی

وہ دھیرے دھیرے قدم اٹھاتا اندر کی طرف بڑھ رہا تھا جب اسکا فون بجا تھا

"فون بجنے سے ایک پل کے لئے اسکے قدم رکے تھے وہ بہت اچھے سے جانتا تھا کہ رات کے اس وقت اسکو کون فون کر سکتا ہے پر اسکا ارادہ کال پک کرنے کا نہیں تھا

وہ جانتا تھا کہ فون کرنے والا اسکے لئے اس وقت کتنا پریشان ہو گا پر وہ اس وقت وہ اس سے بھی بات کرنے کے موڈ میں نہیں تھا..

"اس نے اپنی پاکٹ سے موبائل نکالا کال کٹ کر کے فون کو آف کیا تھا پھر تیز تیز قدم بڑھاتا اندر آیا اور سیڑھیاں چڑھتا پر اپنے روم میں آیا تھا.

جب بھی وہ کچھ ایسا کام کرتا تو اسکا موڈ سخت خراب ہو جاتا تھا اور اپنے موڈ کو ٹھیک کرنے کے لئے اس وقت وہ اپنے اس گھر میں موجود تھا..

"اپنے روم میں آکر اس نے اپنی وارڈروب کھولی اور پھر اس کالا کڑ دراز کھول کر اس میں سے نے بہت ہی نرمی اور محبت سے ایک تصویر کو نکالا تھا

"تصویر کو دیکھتے ہی اسکے چہرے پر ایک خوبصورت سی مسکراہٹ آئی تھی

کچھ دیر پہلے والے سرد تاثر ایک دم سے کہیں غائب ہو گئے تھے

اگر اس وقت اسکا کوئی آدمی یوں اکیلے میں مسکراتا دیکھ لیتا تو یقیناً حیرانگی سے مرہی جاتا کیونکہ آج تک کسی نے مسکراتے ہوئے نہیں دیکھا تھا ہمیشہ اسکے چہرے پہ غصہ رہتا اور آنکھیں غصے کی وجہ سے سرخ

وہ اس تصویر کو ہاتھ میں لیکر بیڈ پہ بیٹھا تھا اور مسکراتے ہوئے اس تصویر کو چھو رہا تھا جیسے اس تصویر میں جو ہستی ہیں وہ اس وقت اسکے سامنے ہے اور وہ اسکو چھو کر محسوس کر رہا ہو

کچھ دیر اس تصویر کو ایسے ہی دیکھتے رہنے کے بعد اس نے اپنے مسکراتے لب اس تصویر پہ رکھ دئے تھے وہ ایسے ہی بیڈ پہ لیٹ گیا اور اس تصویر کو اپنے سینے پہ رکھ کر آنکھیں بند کر گیا تھا یہ اسکے خراب موڈ کا علاج تھا وہ کہاں ہے؟

کیا کر کے آیا ہے؟

اسکو کچھ ہوش نہیں تھا اور پھر آہستہ آہستہ وہ الگ ہی دنیا میں پہنچ کر اس دنیا سے مکمل طور پر غافل ہو گیا تھا...



"صبا اٹھ بھی جاؤ یار دیکھو نہ کتنا وقت ہو گیا ہے

"عشل سوئی ہوئی صبا کے پاس جا کر اسکو اٹھاتی ہوئی بولی تھی جو اسکے اتنے بار اٹھانے پہ بھی نہیں اٹھ رہی تھی..

www.kitabnagri.com

"یار عشل سونے دو نہ تھوڑی دیر اور پلرز.

. صبا کی نیند سے بھری آواز اسکے کانوں میں آئی تھی

"صبا تم اٹھ رہی ہو یا نہیں ورنہ میں جواب کروں گی نہ یقیناً تمہیں بالکل اچھا نہیں لگے گا.

"اس بار عشل نے اسکے اپر سے چادر ہٹائی اور اسکو وارننگ دینے والے انداز میں بولی تھی.

"یار کیا پریشانی ہے تمہیں کبھی تو مجھے سکون سے سونے دیا کرو ابھی تو میری آنکھ لگی تھی اور تم شروع ہو گئی اٹھ جاؤ جاؤ..."

"صبا جھنجھلا کر اٹھ بیٹھی تھی اور سخت نظروں سے اسکو گھورا تھا..

"آپکی معلومات کے لئے بٹ دوں صبا بیگم کے میں بھی آپکے ساتھ ہی سوتی ہوں پر تم سے پہلے روز اٹھ جاتی ہوں اور تمہارے اٹھنے سے پہلے سارے کام بھی ختم کر دیتی ہوں.

"عشل کمر پہ ہاتھ رکھ کر لڑاکا عورتوں کی طرح بول رہی تھی جس پہ صبا کی ہنسی نکل گئی..

"ہاں ہاں ہنس لو مجھ پہ تو تمہیں رحم آتا ہی نہیں ہے دن کے ۲ بج رہے ہیں ہر میں کب سے تمہارے اٹھنے کے انتظار میں بیٹھی ہوں کہ اب تم اٹھو گی اور کب مجھ کھانے کو کچھ ملے گا بھوک سے برا حال ہے یار اٹھو جلدی اور کچھ بناؤ جا کر..."

"عشل بیچارہ سامنہ بنا کر بولی تھی

"عشل کی بات سن کر صبا کو اپنی غلطی کا احساس ہوا تھا آخر وہ بھی تو اسکے ساتھ دیر رات تک کام کرتی ہے اور اسکے اٹھنے سے پہلے ہی سب کام کر لیتی تھی پر ایک کھانا تھا جو اس سے بنانا نہیں آتا تھا جس وجہ سے مجبورن اسکو صبا کو اٹھانا پڑتا تھا..."

"سوری یار کل میں کچھ زیادہ تھک گئی تھی آج اس لئے اٹھا نہیں جا رہا تھا مجھ سے تم بیٹھو میں جلدی سے کچھ بناتی ہوں لا کر..

"صبا جلدی سے بیڈ سے اٹھی اور اپنے بالوں کا جوڑا بناتی ہوئی عیش کی طرف دیکھ کر بولی تھی۔

"اسکی بات سن کر عیش کی آنکھیں چمک اٹھی تھی ورنہ صبا کی نیند دیکھ کر اسکو لگ رہا تھا کہ وہ ایک دو گھنٹے تک اٹھنے کا ارادہ نہیں رکھتی ہے۔"

"صبا سنو آج میرا کچھ بہت اچھا سا کھانے کا من کر رہا ہے۔"

"اسکو واشروم کی طرف جاتا دیکھ کر عیش آنکھیں گھما کر بولی۔"

"اگر کچھ زیادہ اچھا کھانے کا من ہے تو ذرا آجانا کچن میں میری ہیلپ کے لئے۔"

"صبا اسکو کہہ کر واشروم میں گھس گئی تھی جبکہ عیش بس واشروم کے دروازے کو گھورتی رہ گئی تھی۔"



"یار صبا آج ہم پھر سے تمہاری وجہ سے لیٹ ہو گئے ہیں۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"عیش کلب میں داخل ہوتے ہوئے اپنے ہاتھ پر بندھی گھڑی پر ایک نظر دیکھتی وہ صبا سے مخاطب ہوئی تھی

پر صبا کے چہرے پہ مسکراہٹ دیکھ کر اسکا غصہ مزید بڑھ گیا تھا۔

"ہاں.. ہاں ہنس لو سرعباس تو تمہیں کچھ نہیں کہتے ہیں نہ اس لئے تمہیں تو فکر کرنے کی کوئی ضرورت ہی نہیں ہیں۔"

"عیش منہ بناتی ہوئی بولی تھی

"یار تم سرعباس کو چھوڑو اور وہ دیکھو سامنے تمہارا دیوانہ تمہارا انتظار کر رہا ہے۔

"صبا اسکی بات کو نظر انداز کرتی ہوئی بولی اور اسکا سامنے کی طرف دھیان کیا تھا

"صبا کے کہنے پہ اس نے جیسے ہی سامنے کی طرف دیکھا تو اسکا حلق تک کڑوا ہو گیا تھا وہ شخص ہمیشہ کی طرح آج بھی اپنی خاص جگہ پہ بیٹھا ہوا تھا

"صبا میں نے تم سے کتنی بار بولا ہے کہ اسکے بارے میں مجھ سے کوئی بات مت کیا کرو زہر لگتا ہے وہ شخص مجھے جب سے یہاں آیا ہے میرا کام کرنا حرام کیا ہوا ہے اس نے

"عشل اسکی طرف دیکھتے ہوئے غصے میں بول رہی تھی جو ادھر ادھر دیکھتا کسی کو تلاش کر رہا تھا

"اور عشل اچھے سے جانتی تھی کہ وہ اسکو ہی تلاش کر رہا ہے

"یار عشل کیا پتا وہ سچ میں تمہیں پسند کرنے لگا ہو جبھی تو روز یہاں آجاتا ہے اور ہماری ڈیوٹی ختم ہونے تک یہیں موجود رہتا ہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"صبا نے اپنے دل کی بات کہی تھی۔

"جہاں ہم کام کرتے ہیں ہیں نہ وہاں پر لوگ ہم پر پیسا تو لٹا سکتے ہیں لیکن ہم سے محبت یا ہماری..... عزت۔ کبھی نہیں کر سکتے ہیں

"اور میرا تم سے بس یہ ہی کہنا ہیں کہ تم اس غلط فہمی کو جتنی جلدی ہو سکے تم اپنے دل سے نکال لو تو تمہارے لئے بھی اچھا ہو گا

"عشل تلخی سے بولتی اسکو حقیقت سے روبرو کر رہی تھی

"عشل کی بات پہ صبا نے اپنی اکلوتی دوست کو دیکھا جو کہ پچھلے تین سالوں سے اس کلب میں ویٹر کا کام کر رہی تھی اور وقت کے ساتھ ساتھ اتنی ہی تلخ ہوتی جا رہی تھی

"نائٹ کلب میں کام کرنا کوئی آسان کام نہیں تھا پر وہ دونوں کرتی تھی

"انکا یہاں کام کرنا مجبوری تھی کیونکہ وہ دونوں ہی زیادہ پڑھی لکھی نہیں تھی اور نوکری کے لئے ڈگری کی ضرورت تھی جو انکے پاس نہیں تھی

اور آج اس لئے وہ دونوں یہاں موجود تھی پیسے بھی کافی اچھے مل جاتے تھے جس سے دونوں کا اب تک اچھا گزرا چل رہا تھا"

"اس کے علاوہ ان پہ کوئی زبردستی نہیں کی جاتی تھی کوئی غلط کام کرنے کے لئے اور یہ ہی وجہ تھی کہ وہ دونوں داغدار نہیں تھیں..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اب چلو گی بھی یا پھر یہیں کھڑے رہنے کا ارادہ ہے۔"

"عشل صبا کو سوچوں میں گم دیکھ کر اسکا کندھا ہلا کر بولی تھی۔

"ہاں یار چلو ویسے بھی پہلے ہی بہت دیر ہو چکی ہے

"اسکے ہلانے پہ صبا ہوش میں آتے بولی اور دونوں ہی آگے کی طرف بڑھی تھیں

"کچھ ہی دیر میں دونوں اپنے کام میں بیزی ہو گئی تھی پر ہر روز کی طرح عشل کا موڈ خراب ہی رہا تھا

"وجہ اس شخص کی مسلسل اس پہ جمی نظریں جو اسکا غصہ مزید بڑھاتی تھی پروہ خود پہ ضبط کرتی لوگوں کو صر و کر رہی تھی

"دوسری طرف صبا اسکی حالت اچھے سے سمجھتے تھی اس نے اپنی مسکراہٹ کو مشقل سے روکا تھا""""



"""""" میں نے تم سے جب کہا تھا کہ جب تک تم اسکے بارے میں کچھ پتا نہیں لگا لو تب تک میرے سامنے مت آنا پھر بھی آج تم میرے سامنے کھڑے ہو..."

""وہ غصے سے اسکا گلا اپنے ہاتھوں میں دبوچتا ہوا بولا تھا

غصے میں اسکی رگے تک تنی ہوئی تھی اور آنکھیں ہمیشہ کی طرح سرخ تھی

""سامنے والو کو خوف میں مبتلا کرنے کے لئے کافی تھی.."

www.kitabnagri.com

"ڈی... ڈی کے.... میں نے پوری کوشش کی.... پ... پر

"اسکی پکڑ اس آدمی کی گردن پہ اتنی سخت تھی کہ اس سے ٹھیک سے بولا بھی نہیں جا رہا تھا.

"کیا صحیح سے بولا مجھے کچھ سمجھ نہیں آیا.

"اس نے اپنی پکڑ مزید سخت کی تھی اور اس سے مخاطب ہوا جسکی آنکھیں اب باہر کو نکل چکی تھی.

"کوشش نہیں تمہیں اسکو کسی بھی حال میں ڈھونڈھ کر لانا ہیں..

"وواسکی گردن کو آزاد کرتا ہوا بولا

"جبکہ وہ شخص اپنی گردن آزاد ہونے پر بری طرح سانس لینے لگا تھا

"بشر میں نے تمہیں اسکی حفاظت کی زمیداری دی تھی اس پر ہر پل نظر رکھنے کے لئے کہا تھا

پر وہ تمہاری ہی نظروں کے سامنے سے کیسے غائب ہو سکتی ہے۔

"اسکا غصہ کم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا اور یہ حال پچھلے کچھ مہینوں سے تھا

"بشر اسکا خاص آدمی تھا جس کو اس نے کسی کی زمیداری دی تھی حفاظت کے لئے

پر جب ایک دن بشر نے اسکو آکر بتایا کہ وہ اس جگہ سے کہیں چلی گئی ہے اور دن مہینوں میں بدل گئے تھے پر وہ اسکو اب تک نہیں ملی تھی۔

"جب بھی بشر اسکے پاس آتا اور اپنی ناکامیابی کے بارے میں بتاتا تو ہر بار اسکو ڈی کے کے غصے کا سامنا کرنا پڑتا تھا...

www.kitabnagri.com

"میری ہر پل ہی اس پر اور انکے گھر پر نظر تھی ڈی کے پر میرا یقین کرو

"بشر اپنی صفائی پیش کر رہا تھا ہر بار کی طرح اور وہ خاموش نظروں سے اسکو دیکھ رہا تھا۔

"مجھے لگتا ہے کہ شاید انکو شق ہو گیا تھا کہ ان پر نظر رکھی جا رہی ہے تبھی تو وہ یوں اچانک غائب ہو گئی ہیں..

"بشر نے اپنا شق ظاہر کیا تھا

"انکو شق نہیں شروع سے ہی معلوم تھا اس بارے میں

اور میں بہت اچھے سے جانتا ہوں کہ اس نے مجھ سے دور جانے کے لئے ایسا کیا ہے..

"جب آپکو پتا تھا تو پھر... بشر نے اپنی بات ادھوری چھوڑی تھی..

"اس لئے تو تمہیں اس پہ نظر رکھنے کے لئے کہا تھا پر تم ایک کام بھی ٹھیک سے نہیں کر سکے.

"اب جاؤ اور تب ہی میرے پاس آنا جب تم اسکے بارے میں کچھ معلوم ہو جائے ورنہ اپنے آخری دن گن نہ شروع کر دو..

"وہ اسکو وارن کرنے والے انداز میں بولا تھا جس پہ بشر خاموشی سے سر ہلاتا اسکے روم سے نکلا تھا..

"بھاگ لو مجھ سے جتنا بھاگنا ہے تمہیں

پر یاد رکھنا ڈی کے سے زیادہ دن تک تم بھگ نہیں سکتی اور وہ دن بھی دور نہیں جب تم میری پاس میری گرفت میں ہو گئی بہت جلد..

www.kitabnagri.com

وہ کسی سے اپنے سوچوں میں مخاطب تھا """"



"""" وہ ابھی اسکول سے لوٹی تھی اس نے اپنی

چادر اتار کر وہیں باہر رکھے تخت پہ رکھی تھی

"اس نے گھر کے چاروں طرف نظر دوڑائی اسکو گھر میں خاموشی کا احساس ہوا تھا وجہ عائشہ بیگم اسکو نظر نہیں آئی تھیں۔

"اور ایسا پہلی بار ہوا تھا کہ جب بھی ورنہ جب بھی وہ اسکول سے واپس آتی تھی تو عائشہ بیگم اسی کے انتظار میں بیٹھی ہوئی ملتی تھیں

"پر آج انکو تخت پہ بیٹھا ہوا نہ دیکھ کر اسکو حیرانی ہوئی تھی۔

"امی کہاں ہیں آپ؟

"وہ پریشانی میں انکو آواز دینے لگی تھی مگر کوئی جواب اسکو نہیں ملا۔

"کچھ سوچ کر وہ کچن کی طرف بڑھی تھی پر وہ اسکو وہاں بھی نظر نہیں آئی تھی

"کچن کے کچھ فاصلے پہ بنے واش روم کی طرف گئی پر وہ وہاں بھی نہیں تھیں اسکی پریشانی ایک دم سے بڑھی تھی۔

"بس اب ایک روم ہی بچا تھا تو وہ روم کی طرف بڑھی تھی

www.kitabnagri.com

"انکا گھر کافی چھوٹا تھا پر ان دونوں ماں بیٹی کے لئے کافی تھا جس میں وہ دونوں مطمئن تھی اور خوشی ہر آرام سے اپنی زندگی گزار رہی تھیں۔

"امی آپ یہاں بیٹھی ہیں اور میں کب سے آپکو آواز دے رہی ہوں اور اپنے کوئی جواب بھی نہیں دیا۔

"جب وہ کمرے میں داخل ہوئی تو عائشہ بیگم کو کمرے میں موجود کرسی پہ بیٹھا دیکھ کر پریشانی میں انکے قریب جا کر بولی تھی۔

"جبکہ عائشہ بیگم نے اسکی آواز سنی ہی نہیں تھی وہ تو بس بیڈ پہ نظریں جمائے بیٹھی ہوئی تھی۔

"ایہا نے جب انکی نظر بیڈ پہ جمی دیکھی تو اس نے پلٹ کر بیڈ کی طرف دیکھا تھا

"بیڈ پہ نظر پڑتے ہی اس پہ موجود سامان کو دیکھ کر اسکے ماتھے پر بل پڑ گئے تھے۔

"وہ ایک جھٹکے میں وہاں سے اٹھ کر بیڈ تک آئی تھی اب اسکو عائشہ بیگم کی خاموشی اچھے سے سمجھ آ گئی تھی۔

"میری سمجھ میں یہ نہیں آتا می کہ آپ ان لوگوں کو منع کیوں نہیں کرتی ہیں

"وہ بیڈ پہ موجود سامان کو دیکھ کر نفرت سے بولی تھی

"میں نے کتنی بار منع کیا ہے بیٹا پر ان کے تو بات سمجھ میں ہی نہیں آتی ہیں ہر ماہ وہ لوگ آتے ہیں اور یہ سب رکھ کر چلے جاتے ہیں۔

"اسکی بات پہ عائشہ بیگم پریشانی سے بولی تھی

"امی ان سے کہو کہ نہ ہمیں ان کی کوئی ضرورت ہیں اور نہ ہی انکی دی ہوئی کسی بھی چیز کی

www.kitabnagri.com

"وہ بیڈ سے ایک ایک سامان اٹھاتی ہوئی بولی تھی اور عائشہ بیگم اچھے سے جانتی تھی کہ اسکا ارادہ ان سب چیزوں

کو ایک پل بھی اپنی نظروں کے سامنے رکھنے کا نہیں تھا

"امی اگر آئندہ وہ لوگ یہاں آئے تو انکو گھر میں گھسنے ہی مت دینا آپ۔۔

"وہ کیا سمجھتے ہیں یہ سب چیزے دے کر آخر ثابت کیا کرنا چاہتے ہیں وہ۔۔

"وہ ہر بار کی طرح آج بھی سب چیزوں کو باہر پھینک کر آتے ہوئے بولی تھی اس نے کبھی بھی یہ دیکھنے کی بھی کوشش نہیں کی تھی کہ ان سب شاپر میں کیا ہوتا تھا..

"تم تو جانتی ہی ہو میں کتنا منع کر لوں لیکن وہ لوگ زبردستی اندر آ کر رکھ کے چلے جاتے ہیں میں بوڑھی جان ان کا مقابلہ کیسے کر سکتی ہوں..

عائشہ بیگم بیچارگی سے بولی تھی ابہا کو ترس آیا تھا انکی شکل دیکھ کر.

"چلے آپ پریشان نہ ہو آگے سے میں خود دیکھ لوں گی ان سب کو.

وہ انکو ہر بار کی طرح تھلی دینے والے انداز میں بولی تھی پر ایسا کبھی نہیں ہوتا تھا کیونکہ وہ لوگ ہمیشہ اسکی غیر موجودگی میں ہی آتے تھے اور اس بات سے اسکا غصہ مزید بڑھتا تھا"

"چلے آپ یہاں بیٹھے میں آپکی دوائی لے کر آتی ہوں اور زیادہ ٹینشن لینے کی کوئی ضرورت نہیں ہیں آپکو..

"وہ انکو بیڈ پہ بیٹھاتی ہوئی بولی تھی اور روم سے باہر نکل گئی تھی وہ نہیں چاہتی تھی کہ وہ کوئی بھی ٹینشن لے ورنہ انکی طبیعت خراب بھی ہو سکتی تھی اس لئے وہ کبھی بھی انکی سامنے کوئی ایسی بات نہیں کرتی تھی ""



"" "" "" "" کہاں چلی گئی ہو تم بولو نہ آخر کہاں چلی گئی ہو؟

"وہ آج پھر اس فوٹو کو ہاتھ میں لئے بیٹھا اس سے بات کر رہا تھا ہمیشہ کی طرح

جیسے اس فوٹو میں موجود ہستی بالکل اسکے سامنے ہی بیٹھی ہو

"کیا مل رہا ہے تمہیں مجھے اس طرح سے تڑپا کر بولو؟

ایک اور سوال وہ اس سے پوچھ رہا تھا

"لیکن تم مجھے نہیں جانتی ہو

"تم چاہے دنیا کے کسی بھی کونے میں چلی جاؤ میں تمہیں پھر بھی ڈھونڈ لوں گا۔

"اس وقت اسکی آنکھوں میں ایک جنون تھا اور خود پر یقین۔

"اور پھر میں تمہیں اپنی دنیا میں قید کر لوں گا پھر تم کتنی بھی کوشش کر لینا

لیکن تم میری اس قید سے کبھی آزادی حاصل نہیں کر پاؤ گی۔

"اس بار اسکے مغرور چہرے پہ ایک خوبصورت سی مسکراہٹ آئی تھی۔

"اسکے لہجے میں کیا کچھ نہیں تھا محبت.. تڑپ.. دیوانگی... جو دروازے پہ کھڑا عمر بہت اچھے سے محسوس کر سکتا تھا۔

"ایک دن وہ بھی آگیا جب تمہیں میری اس قید سے محبت ہو جائے گی اور پھر تم کبھی بھی اس قید سے آزادی

نہیں چاہو گی۔

"وہ اس تصویر کو دیکھتا ایک جذبے سے بول رہا

اور بولتا بھی کیوں نہ کیونکہ اسکو اس بات کا پورا یقین تھا کہ جیسا وہ بول رہا ہے ویسا ہو گا بھی کیونکہ وہ ڈی کے تھا اور آج تک اس نے جو کہا ہے وہ کر کے بھی دکھایا تھا۔

"جو تم بول رہے ہو اگر ایسا نہ ہوا؟

اور اس نے اس قید سے آزادی ہی مانگی تم سے تو کیا کرو گے؟

"اس بار عمر اسکی بات کاٹ کر بولتا ہوا روم میں داخل ہوا تھا۔

"کل سے وہ اسکا فون نہیں اٹھا رہا تھا جس وجہ سے اب وہ یہاں موجود تھا۔

"عمر کی آواز اور بات سن کر اس نے گردن موڑ کر دیکھا جو کھڑا اسی کو دیکھ رہا تھا

"ایسا ہی ہو گا عمر.... ہو گا ایسا ہی تم دیکھ لینا۔

"وہ عمر کو جواب دیتا بیڈ سے اٹھا اور اس فوٹو کو بہت ہی نرمی سے دراز میں رکھا تھا۔

"اسکی بات سن کر عمر خاموش ہی رہا تھا اسے اس وقت وہ ڈی کے نہیں ایک ضدی بچالگ رہا تھا

"اچھا یہ سب چھوڑو مجھے اس کام کا بتاؤ جو تمہیں میں نے کرنے کے لئے بولا ہوا ہے۔

"ڈی کے اس بات کو ختم کرتا ہوا اپنے کام کی بات پہ آیا تھا۔

"آجکل میں تمہارے اسی کام میں بیزی ہوں بس ایک دو دن تک معلوم ہو جائے گا کی اسکی اگلی ڈیل کب کی ہے

..

"عمر تفصیل سے اسکو ساری معلومات بتا رہا تھا..

"ٹھیک ہے

"اور ہاں ذرا دھیان سے کسی کو شق نہیں ہونا چاہیے کی تم کون ہو..

"اگر کسی کو ذرا بھی شق ہو انہ تو تم جانتے ہی ہونہ.. کی کیا ہو سکتا ہے

"وہ اس بار اسکی طرف دیکھ کر بولا تھا

"ہاں میری پوری کوشش تو یہ ہی ہے..

"اور میں اچھے سے جانتا ہوں کہ اگر کسی کو مجھ پہ شق ہو گیا تو میری جان کو بھی خطرہ ہو سکتا ہے۔ پر تم فکر مت

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"عمر اسکو اپنی بات کا یقین دلاتا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ وہ اسکے لئے فکر مند ہے بس کبھی ظاہر نہیں کرتا ہے..

"اچھی بات ہے..

"اس نے صرف ان تین لفظوں پہ اپنی بات ختم کی تھی جس پہ عمر ایک گہری سانس بھر کے رہ گیا تھا"

"کیا ہیں؟

"عشل اسکو راستے کے بیچ میں کھڑا دیکھ کر غصے سے بولی ماتھے پہ بل ہمیشہ کی طرح پڑ گئے تھے
"کچھ بھی نہیں.."

"وہ کندھے اچکا کے بولا اور اسی طرح اسکے سامنے کھڑا رہا" تو پھر سامنے سے ہٹو میرے
"اسکے انجان بننے پر عشل اپنا غصہ ضبط کرتی ہوئی بولی
"کیوں ہٹوں تمہارے سامنے سے؟"

"وہ اسکا غصے سے بھرا چہرہ دیکھ کر بولا اسکو مزہ آتا تھا اسکو اس طرح پریشان کرنے میں
"دیکھو میں کہہ رہی ہوں میرے سامنے سے ہٹ جاؤ مجھے بہت کام کرنا ہیں"

"عشل کا بس نہیں چل رہا تھا کہ ہاتھ میں پکڑی ٹرے اسکے سر پہ دے مارے پھر چاہے بعد میں کچھ بھی ہو تا رہتا
"تو کر لو کام کس نے روکا ہے تمہیں"

"وہ اسکے راستے میں اور پھیل کر کھڑا ہو گیا تھا اسے ہمیشہ ہی اس لڑکی کے تاثرات اپنی طرف متوجہ کرتے تھے
"اگر تم اپنا تماشہ نہیں بنو انا چاہتے ہو تو سیدھی طرح سے یہاں ہٹ ورنہ.."

"عشل سے اب اپنا غصہ ضبط کرنا مشکل لگا رہا تھا وہ یہاں سے نہ ہٹا یقیناً وہ کچھ الٹا کر دیتی اسکے ساتھ

"اسکو تو وہ شروع سے ہی زہر لگتا تھا اور آج اسکے یوں اس طرح سے کرنا اسکے پورے تن بدن میں آگ لگا گیا تھا

"میں تو بنو انا چاہتا ہوں اپنا تماشہ اب کرو کیا کرنے والی تھیں تم"

اب وہ اسکو بچ کر رہا تھا..

"اسکی بات سن کر عشل نے ہاتھ میں پکڑی ٹرے پاس رکھی ٹیبل پہ پٹخنے کے انداز میں رکھی تھی جس پہ اسکے سامنے کھڑے شخص کے ہونٹوں پہ مسکراہٹ دوڑ گئی تھی

"تم یہاں کیا کر رہی ہو جاؤ وہاں جا کر سر و کروہاں کوئی موجود نہیں ہیں.

"عشل جو اپنے ہاتھوں سے اسکا چہرہ نوچنے کے لئے آگے بڑھی تھی سرعباس کی آواز پہ اسکے قدم وہیں رک گئے تھے..

"وہ جو عشل کو اپنے قریب آتا دیکھ کر مسکرا رہا تھا مگر اپنے پیچھے عباس کی آواز سن کر اسکے چہرے پہ آئی ہنسی ایک دم سے غائب ہوئی تھی.



"جی سر میں وہیں جا رہی تھی.

"عشل ایک نظر عباس کو دیکھتی پھر اپنے سامنے کھڑے شخص کی طرف گھور کر دیکھا تھا

"اسکے گھورنے پر وہ اپنی ہنسی مشقل سے ضبط کرتا ایک سائیڈ ہوا تھا اسکا ارادہ تو اسکو اور پریشان کرنے کا تھا مگر پیچھے کھڑے عباس کی وجہ سے اسکو ہٹنا پڑا تھا..

"اسکے ہٹے ہی عشل جلدی سے وہاں سے نکلتی چلی گئی تھی اسکے جانے کے بعد عباس بھی وہاں سے چلا گیا تو اسکے جانے کے بعد اس نے مڑ کر عباس کی طرف دیکھا جواب صبا کے پاس کھڑا اسکو کچھ ہدایت دے رہا تھا جس پہ وہ اپنی گردن ہلا کر آگے کی طرف بڑھی تھی تو وہ خود بھی وہاں سے اپنے آفس روم کی طرف بڑھ گیا تھا..

"عباس کے جانے کے بعد اس نے پھر سے عشل کی طرف دیکھا جواب چہرے پہ مسکراہٹ سجائے لوگوں کو سرو کر رہیں تھی اسکی شکل دیکھ کر عمر کے چہرے پہ ایک بار پھر مسکراہٹ آگئی تھی ""



"وہ تخت پہ بیٹھی سلائی کر رہیں تھیں جب دروازے پر دستک ہوئی تھی.

"اس وقت کون آسکتا ہے؟

عائشہ بیگم نے وقت دیکھا تو ۱۲ بج رہے تھے اور ایہا کے آنے میں وقت تھا اور یہاں ان دونوں کی کسی سے خاص بات چیت بھی نہیں تھی وہ دونوں بس ایک دوسرے کی دوست ہمدرد سب کچھ تھیں..

"عائشہ بیگم سلائی مشین ایک طرف رکھتی دروازے تک آئی تھی..

"جیسے ہی انہوں نے دروازہ کھولا سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر ایک پل کے لئے وہ ٹھٹکی تھیں..

"اسلام علیکم... اپنی آنکھوں سے چشمہ اتار کر اس نے انکو سلام کیا تھا..

"اور عائشہ بیگم تو جیسے بہت سال پیچھے چلی گئی تھی اسکو دیکھ کر انکو کوئی یاد آیا تھا..

"شاید آپ نے مجھے پہچانا نہیں یا پہچان کر انجان بن رہیں ہیں۔

وہ اپنے پیچھے کھڑے آدمیوں کو باہر رہنے کا اشارہ کرتا اندر کی طرف بڑھا تھا

جبکہ عائشہ بیگم میں ہلنے تک کی ہمت نہیں بچی تھی وہ اسکو کیسے نہ پہچانتی وہ بالکل اپنے باپ کی شکل تھا وہ ہی چہرہ اتنا ہی لمبا قد..

وہ ہی مغرور نین نقش سب کچھ تو اپنے باپ جیسا تھا اس میں...

"شاید آپکو میرا یہاں آنا اچھا نہیں لگا ہے... انکو خاموش دیکھ کر وہ پھر سے بولا تھا

"دراب خان" کیوں آئے ہو تم یہاں؟

"وہ اسکا پورا نام لے کر اس سے مخاطب ہوئی تھی۔

"انکی بات سن کر وہ کھل کر مسکرایا تھا..

www.kitabnagri.com

"اچھی بات ہیں آپ مجھے پہچانتی ہیں ورنہ مجھے لگا تھا کہ آپ شاید مجھے پہچاننے سے انکار ہی کر دو۔

وہ وہاں موجود کرسی پہ آرام سے بیٹھتا ہوا بولا تھا..

"میں نے جو پوچھا ہے مجھے اسکا جواب چاہئے کیوں آئے ہو تم یہاں؟

"وہ اپنا غصہ ضبط کرتی پھر سے اپنا سوال دوہراتی ہوئی بولی تھی۔

"میرا آپ لوگوں سے جو رشتہ ہے اس رشتے کی وجہ سے میں یہاں آیا ہوں۔

"وہ جتانے والے انداز میں بولا تھا۔

"نہیں ہیں ہمارا تم سے کوئی رشتہ اور نہ ہی ہم تم سے کوئی رشتہ رکھنا چاہتے ہیں...

"اس بار انہوں نے اپنے غصے کو ضبط نہیں کیا تھا انکا بس چلتا تو وہ ایک پل میں اسکو اس گھر سے باہر نکال دیتیں۔

"آپکے انکار کرنے سے یہ رشتہ تو ختم نہیں ہو جائے گا

جو ہے وہ تو رہے گا ہی۔

"اسکو انکی بات بالکل پسند نہیں آئی تھی اسے کہاں برداشت تھا کہ کوئی اسکی بات کو انکار کرے۔

"ہاں میرے انکار کرنے سے ہو جائے گا ختم اور بہتر ہے آج کے بعد تم اور تمہارے یہ لوگ مجھے میرے گھر

کے آس پاس نظر نہ آؤ...

"عائشہ بیگم دو ٹوک انداز میں بول کیونکہ یہ سب اب انکی برداشت سے باہر ہو گیا تھا۔

www.kitabnagri.com

"آپ کچھ بھی کہہ لو لیکن آپ یہ بات اچھے سے جانتی ہیں کہ آپ یہ رشتہ کبھی ختم نہیں کر سکتی ہیں..

"وہ بھی انکو صاف لفظوں میں سچائی سے آگہ کر رہا تھا اور عائشہ تو جیسے چپ ہی ہو گئیں تھیں اسکی بات سن کر..

"اور رہی بات میری اور میرے لوگوں کی یہاں موجودگی کی تو آپ اب اسکی عادت ڈال لو کیونکہ دراب خان

کبھی اپنے سے جڑے رشتہ سے غافل نہیں رہتا ہیں۔

"وہ اپنی جگہ سے اٹھتے ہوئے بولا تھا اور ایک نظر عائشہ بیگم کو دیکھا جو بالکل خاموش کھڑی اسی کو دیکھ رہیں تھی
"اور ہاں ایک اور بات!

"وہ جاتے جاتے پلٹ کر انکی طرف مڑا تھا

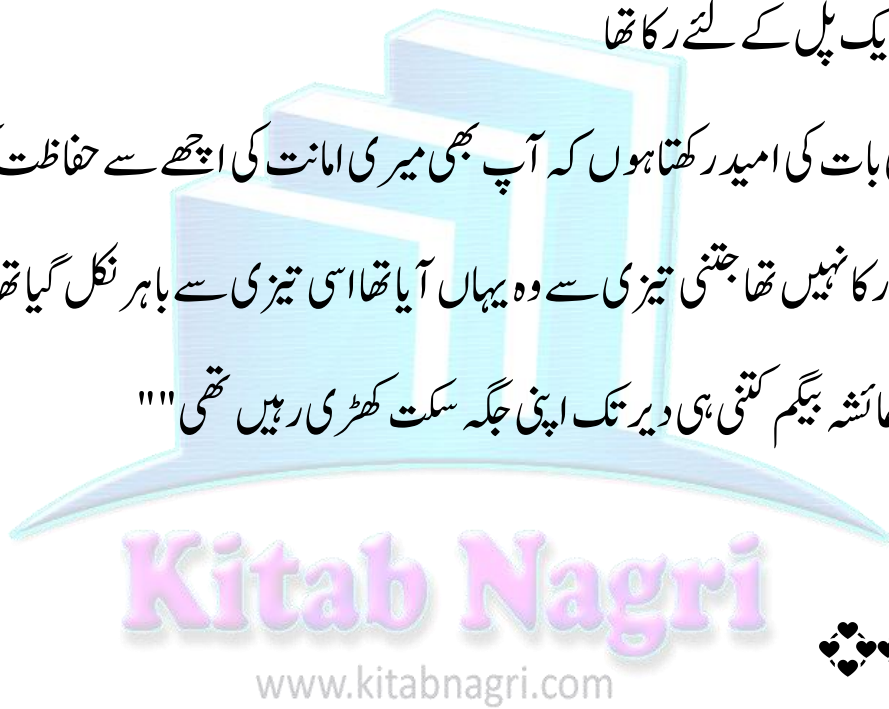
"آپکے پاس میری امانت ہیں اور اس لئے آپکی حفاظت کرنا میرا فرض ہیں

.. وہ اپنی بات کہہ کر ایک پل کے لئے رکا تھا

اور میں آپسے بھی اسی بات کی امید رکھتا ہوں کہ آپ بھی میری امانت کی اچھے سے حفاظت کریں گی۔

"انکو ہدایت دیتا وہاں رکا نہیں تھا جتنی تیزی سے وہ یہاں آیا تھا اسی تیزی سے باہر نکل گیا تھا۔

"اسکی جانے کے بعد عائشہ بیگم کتنی ہی دیر تک اپنی جگہ سکت کھڑی رہیں تھی ""



"وہ تیز تیز چلتی کلب آرہی تھی آج وہ پھر سے لیٹ ہو گئی تھی مگر اس بار دیر ہونے کی وجہ وہ خود نہیں تھی
"آج عیش نہیں آئی تھی اسکی طبیعت کچھ ٹھیک نہیں تھی جس وجہ سے اسکو گھر کا سارا کام کرنا پڑا تھا۔

"اور پھر اسکی طبیعت کی وجہ سے وہ اسکے لئے رات کا کھانا بھی بنا کر آئی تھی بس اس چکر میں اسکو بہت دیر ہو گئی تھی۔

"وہ تیزی سے چل ہی رہی تھی کہ اسکو اچانک ایسا لگا کہ کوئی اسکا پیچھا کر رہا ہے صبا نے گردن موڑ کر دیکھا تو کوئی نہیں تھا..

"وہ اپنا وہم سمجھ کر اس نے اپنے قدم بڑھائے تھے ایسا اسکے ساتھ بہت بار ہو چکا تھا پر ہر بار وہ اپنا وہم سمجھ کر سر جھٹک دیتی تھی..

"کلب میں آکر وہ اپنے کام میں بیزی ہو گئی تھی آج غسل نہیں تھی جس وجہ سے بہت بور ہو گئی تھی اور بے دلی سے اپنا کام کرتی اور لوگوں کی خود پر اٹھتی غلط نظروں کو نظر انداز کرتی ادھر سے ادھر سر و کر رہی تھی۔

"یہ اسکا کام تھا اور اب اسکو ان سب چیزوں کی عادت ہو چکی تھی۔

"جیسے تیسے کر کے اسکی ڈیوٹی ختم ہوئی تو وہ سکھ کا سانس لیتی اپنے ڈریس چینج کرنے ڈریسنگ روم میں گئی تھی

"یہاں کام کرنے والو کی الگ ہی ڈریس ہوتی تھی جو وہ اس وقت زیب تن کیے ہوئی تھی۔

"وہ اپنا ڈریس چینج کرتی کلب کے پچھلے دروازے کی طرف بڑھی تھی

وہ اور غسل روز ہی وہاں سے واپس جاتی تھی تھی کیونکہ فرنٹ گیٹ پہ بہت زیادہ بھیڑ ہوتی تھی اور کلب کی دوسری سائیڈ اس وقت سنسان رہتی تھی

"ابھی وہ باہر نکلی ہی تھی کہ سامنے کا منظر دیکھ کر اسکی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی تھی..

"عباس سر... یہ... یہ آپ نے..."

"کانپتی ہوئی آواز میں وہ سامنے کھڑے عباس سے مخاطب ہوئی تھی

جسکے ہاتھ میں گن تھی اور وہ زمین پہ پڑے اس بے جان وجود کی نبض دیکھ رہا تھا

"آ... آپ نے اسکو مار دیا ہے..؟"

"جب وہ کھڑا ہوا تو صبا پھر سے اس سے مخاطب ہوئی تھی جواب اپنی گن پاکٹ میں رکھ رہا تھا..

"ہاں یہ یہاں مجھے مارنے آیا تھا تو میں نے اسکو مار دیا عباس سلطان پہ حملہ کرنے کی سزا تو ملنی ہی تھی اسے..

"عباس بڑے آرام سے اسکو اپنا کارنامہ بتا رہا تھا جیسے اس نے کوئی بہت ہی اچھا کام کیا ہو..

"جبکہ یہ جھوٹ تھا اسکو بہت دن سے اس آدمی پہ شق تھا اور آج یہ شق سچ ثابت ہو گیا تھا جب اس نے اس آدمی کو اپنی باتیں سنتے ہوئے دیکھ لیا تھا اسکو یقین ہو گیا تھا کہ یہ ڈی کے کا آدمی ہے اور اسکو ڈی کے پاس جانے سے پہلے ہی اسکی جان لے چکا تھا..

"جبکہ اسکی بات سن کر صبا کو ایک لمحے کے لئے اس سے خوف محسوس ہوا تھا.

"آپ نے بالکل اچھا نہیں کیا ہے کسی کی جان لینا..

"اس سے پہلے کی وہ کچھ کہتی عباس نے سختی سے اسکا منہ اپنے مضبوط ہاتھوں میں جکڑا تھا..

"شش.... خاموش بالکل خاموش..

ایک اور لفظ نہ نکلے منہ سے

عباس نے اپنے پکڑ اسکے چہرے پہ سخت کی تھی جبکہ صبا تو بے یقینی سے اس شخص کو دیکھ رہی تھی جو اسکو اچھا انسان سوچتی تھی

کیونکہ وہ اس کلب کا مالک تھا اور کبھی اس نے اپنے مالک ہونے کا فائدہ اٹھا کر اس کے ساتھ کوئی غلط حرکت نہیں کی تھی اور یہ ہی وجہ تھی کہ وہ اسکو ایک اچھا انسان سمجھتی تھی پر آج اسکا ایک نیا روپ دیکھ کر اسکو دکھ ہوا تھا..

"سر... مجھے درد ہو رہا ہے.... صبا اسکی پکڑ سے خود کو آزاد کرانے کی کوشش کر رہی تھی مگر سامنے والے کی پکڑ سخت تھی..

"جو بھی تم نے یہاں دیکھا تم اس بات کو یہیں بھول جاؤ اگر تم نے اپنا منہ کھولنے کی ذرا سی بھی کوشش کی نہ تم میں جو تمہارے ساتھ کروں گا اسکے بارے میں تم سوچ بھی نہیں سکتی ہو..

عباس اسکو وارن کرنے والے انداز میں بولا اور ایک جھٹکے سے اسکو اپنی پکڑ سے آزاد کیا تھا..

"اسکے چھوڑنے پر وہ پل میں اس سے دور ہوئی تھی.

"میں اپنی ایک بار بار دوہرانا پسند نہیں کرتا ہوں جو میں نے کہا ہے اسکو یاد رکھنا...

صبا میں تو اب بالکل بھی بولنے کی ہمت ہی نہیں بچی تھی وہ ایک کونے میں کھڑی کانپ رہی تھی

Be inteha novel complete by Iqra Sheikh

Posted On Kitab Nagri

عباس نے ایک نظر زمین پہ پڑے وجود کو دیکھا پھر آگے بڑھ کر صبا کا بازو تھام کر اسکو کلب کے اندر لے کر گیا تھا

جبکہ صبا خاموشی سے اس کے پیچھے چل دی تھی

اسکو لگ رہا تھا کہ وہ ایک بہت ہی بڑی مصیبت میں پھنس چکی ہے جس سے نکلنا اب اس کے لئے مشکل تھا آج صبح معنے میں اسکو اکیلے ہونے کا احساس ہوا تھا"



السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

www.kitabnagri.com

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

"تم نے تو کہا تھا کہ تم نے بہت خیال رکھا ہوا ہے اس بات کا کہ تم پر کسی کو شق نہ ہو
پر یہ سب کیسے ہو گیا؟

"جواب ہے اس بات کا تمہارے پاس؟

"وہ غصے سے عمر کی طرف بڑھا تھا آج اسکے ایک خاص آدمی کی جان گئی تھی وہ بھی صرف اسکے دشمن کے ہاتھ
سے..

"یہ بات اس سے برداشت ہی نہیں ہو رہی تھی اس وقت اسکا غصے سے برا حال تھا

"میں تو بہت محتاط تھا کسی کو بھی شق نہ ہو اس لئے ہم دونوں کچھ بات بھی نہیں کرتے تھے ساتھ میں پر پتہ
نہیں کیسے ہو گیا یہ۔

www.kitabnagri.com

"عمر پریشانی سے بولا تھا اسکو بھی دکھ تھا انکے ایک آدمی کی جان جانے کا۔

"ڈی کے کا مقصد صرف عباس سلطان کی بربادی تھی

اور عمر اسکے کہنے پر اس کلب میں جاتا تھا مقصد صرف عباس سلطان پہ نظر رکھنا تھا کہ اسکی ڈیل کب اور کہاں
ہے اور کلب میں ہو رہے غیر قانونی کاموں پر بھی انکی نظر تھی۔

وہ اسکے بارے میں سب جاننا چاہتا تھا اسکی کمزوری بھی

"تم شاید بھول رہے ہو عمر وہ ایک شتر باپ کی اولاد ہے جتنا شتر اور چالاک اسکا باپ ہے وہ اس سے بھی دو قدم آگے ہے۔

اسکے لہجے میں ان دونوں باپ بیٹے کے لئے بے پناہ نفرت تھی اور وہ اس نفرت اور بدلے کی آگ میں سالوں سے جل رہا تھا۔

"وہ چاہے کتنا بھی شتر کیوں نہ ہو لیکن تمہارے سامنے کچھ نہیں ہے اور وہ یہ بات بہت اچھے سے جانتا ہے۔

عمر اسکی طرف دیکھ کر بولا تھا اور یہ بات سچ بھی تھی اس شہر کے بڑے بڑے بزنس مین ڈی کے نام سے ہی ڈرتے تھے کوئی بھی اس سے دشمنی نہیں چاہتا تھا۔

کیونکہ جو ڈی کے سے دشمنی رکھتا تھا وہ اسکو تباہ برباد کر کے ہی چھوڑتا تھا

وہ بس ان لوگوں کے لئے خطرناک تھا جو ڈرگس اور لڑکیوں کو بیچنا ایسے پتا نہیں کتنے غیر قانونی کام کرتے تھے

اسکا مقصد صرف ان لوگوں کو راستے پر لانا تھا www.kitabnagri.com

"اور عباس بھی انھیں لوگوں میں سے ایک تھا اور کچھ اسکا پورا حساب بھی تھا سلطان پر جسکو وہ جلد برابر کرنا چاہتا تھا۔۔۔

"ویسے ان سب میں ایک بات تو کلیئر ہو گئی ہے عباس کا اس لڑکی کے ساتھ کچھ تو تعلق ہے اور وہ لڑکی ہمارے بہت کام آسکتی ہیں۔

عمر کچھ یاد آنے پہ بولا تھارات مرڈر کے بعد اس نے عباس اور صبا کو ساتھ آتے دیکھا تھا اور جب وہ وہاں گیا تو اسکو اپنا ساتھی وہیں بے جان پڑا ملا تھا..

"کون سی والی عشل یا صبا؟

ڈی کے نے اس سے سوال کیا تھا.. کیونکہ عمر کلب میں ہونے والی ہر بات اسکو آکر بتاتا تھا صبا اس رات وہ اسکے ساتھ تھی مجھے تو شروع سے ہی شق ہے ان دونوں میں کچھ تو ہے..

عمر جب کلب میں پہلی بار آیا تھا تو عباس کو صبا کے پاس پاس رہنا اسکی آنکھوں سے چھپا نہیں رہ سکا تھا اور پھر جان بوجھ کر وہ عشل سے باتیں کرتا کہ اس سے باتیں نکلوانے کے لئے پر اس نے آج تک کچھ بولا نہیں تھا پر صبا پہ اسکا شق مزید بڑھ گیا تھا.

"اچھی بات ہے پھر تم جانتے ہی ہو آگے کیا کرنا ہے.. وہ اپنی جگہ سے اٹھا تھا

"ہاں تم بے فکر رہو اس بار کوئی غلطی نہیں ہوگی

. عمر نے پھر پھر اسکو اپنی بات کا یقین دلایا تھا جس پہ وہ بس اسکو دیکھ کر باہر روم سے نکل گیا تھا...

"تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے ایک لڑکی کے سامنے تم نے اسکو مار دیا جانتے بھی ہو وہ لڑکی ہمارے لئے مصیبت بن سکتی ہے.

"سلطان اس وقت سامنے کھڑے اپنے بیٹے پہ غصہ کر رہا تھا جو بڑے آرام سے اسکو اپنے کام کے بارے میں بتا رہا تھا

جسے سن کر سلطان کا پاراہائی ہو گیا تھا!!

"نہیں ڈیڈوہ ہمارے لئے کوئی مشکل نہیں بن سکتی ہے آپ بے فکر رہیں میں نے اسکو اپنی زبان میں سمجھا دیا تھا !

"عباس اپنے باپ کا غصہ کم کرنے کے لئے انکو اپنی بات سمجھا رہا تھا جس پر وہ بس اسکو دیکھ کر رہ گیا

"ٹھیک ہیں مگر ذرا خیال رہے اس ڈی کے کو تم کوئی معمولی چیز مت سمجھنا تم نے اسکے ایک آدمی کی جان لی ہے کلب میں سیکورٹی سخت کر دو

www.kitabnagri.com

"سلطان کچھ سوچتے ہوئے بولا تھا جس پہ عباس نے گردن ہلائی تھی اسکا باپ ٹھیک کہہ رہا تھا اور یہ بات تو خود اس نے سوچی تھی

"کیونکہ ڈی کے کی وجہ سے انکو بہت بار نکسان ہوا تھا پتہ نہیں کیسے اسکو انکی ہر ڈیل کے بارے میں پتا ہوتا تھا جس پہ ہر بار انکو اپنی ڈیل کینسل کرنی پڑتی تھی یا وہ ڈیل ہوتی ہی نہیں تھی جس پر سلطان بس اپنا غصہ ضبط کر کے رہ جاتا تھا"



"یہ کیا تم اب تک ایسے ہی لیٹی ہو کلب نہیں جانا ہے کیا؟
"عشل صبا کو دیکھ کر بولی جو آرام سے بیڈ پہ لیٹی ہوئی تھی
"نہیں میں اب سے وہاں نہیں جاؤں گی میں کہیں اور جاب کر لوں گی..
"صبا بیڈ سے اٹھ کر اسکے پاس آ کر بولی تھی جبکہ اسکی بات سن کر عشل حیرانی سے اسکی طرف دیکھنے لگی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ایسے کیا دیکھ رہی ہو؟

اتنا کچھ ہونے کے بعد تمہیں کیا لگتا ہے میں واپس وہاں کام کرنے چلی جاؤں؟

"صبا اسکو اپنی طرف حیران نظروں سے دیکھتی ہوئی عشل سے بولی اور بیڈ کی چادر ٹھیک کرنے لگی

"کل رات اس نے واپس آتے ہی اسکو کلب میں ہونے والے واقع کے بارے میں سب بتا دیا تھا جسے سن کر
عشل بھی پریشان ہو گئی تھی

وہ دونوں اکیلی تھی اس لئے چپ رہنے میں انکی بھلائی تھی پر صبارات کے بعد سے بہت ڈر چکی تھی اور اب اس
نے سوچ لیا تھا کہ وہ اب واپس وہاں پہ کام نہیں کرے گی

"تمہیں کیا لگتا ہے تمہارا تناسب کچھ دیکھ لینے کے بعد وہ لوگ تمہیں ایسے ہی جانے دیں گے؟

"عشل اسکا ڈر سمجھتی تھی پر صبا یہ بات نہیں سمجھ رہی تھی کی وہ لوگ اب اسکو وہاں سے اتنی آسانی سے جانے
نہیں دے سکتے ہے وہ چاہے کہیں بھی چلی جائے پر وہ لوگ اسکا پیچھا نہیں چھوڑے گے اتنا تو وہ جانتی ہی تھی اس
کلب کے بارے میں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

صبا نئی تھی اس لئے اسکو بلکل اندازہ نہیں تھا اس بات کا

"پر صبا عشل تم بتاؤ تناسب کچھ ہو جانے کے بعد میں کیسے چلی جاؤ وہ سب جب بھی سوچتی ہوں میں پوری طرح
کانپنے لگ جاتی ہوں

اور تم مجھے پھر سے اسی جگہ پہ جانے کے لئے کہہ رہی ہو

"صبا بہت ہی زیادہ ڈری ہوئی تھی اس وقت پر

وہ جو چاہ رہی تھی وہ کرنا بھی آسان نہیں تھا اسکے لئے اور یہ بات عشل اسکو سمجھانا چاہتی تھی پر وہ اسکی سن ہی نہیں رہی تھی

"اچھا چلو ٹھیک ہے میں آج تم پر زبردستی نہیں کرتی ہوں آج تم گھر پہ رہو

اور وہ سب بھولنے کی کوشش کرو میں جانتی ہوں تمہارے لئے یہ آسان نہیں ہو گا پر تمہیں یہ کرنا ہی ہے

"سمجھ رہی ہونہ میں کیا کہہ رہی ہوں تم سے۔

"عشل نے اسکا چہرہ اپنی طرف کر کے اس سے پوچھا تھا جس پہ صبا نے صرف ہاں میں گردن ہلا دی تھی

"چلو میں چلتی ہوں اب اور اپنا خیال رکھنا۔۔

"عشل اسکو ہدایت دیتی اپنے فلیٹ سے باہر نکل گئی تھی وہ صبا کے لئے بہت فکر مند تھی دونوں کا ہی اس دنیا میں ایک دوسرے کے علاوہ کوئی نہیں تھا صبا بہت معصوم تھی

وہ نئی اس شہر میں اور اس کام میں آئی تھی جبکہ وہ کم عمر میں بہت مضبوط دل کی مالک بن چکی تھی وقت اور حالت نے اسکو اتنا مضبوط بنا دیا تھا

اس لئے اسکو کوئی بھی پریشانی اتنی بڑی نہیں لگتی تھی پر اسکو صبا کو بھی اس ڈر سے باہر نکالنا تھا یہ اس نے سوچ لیا تھا"



"امی کیا ہوا کن سوچوں میں گم ہو آپ میں کب سے آپکو آواز دے رہی ہوں پر آپ سن ہی نہیں رہیں ہیں!۔"

"ایہا جو بہت دیر سے ان سے کچھ پوچھ رہی تھی پر جب انہوں نے اسکی بات کا کوئی جواب نہیں دیا تو اس نے انکے کندھے پہ ہاتھ رکھ کر انکو اپنی طرف متوجہ کیا تھا

"کیا بیٹا کچھ کہہ رہیں تھی تم مجھے؟"

"عائشہ بیگم اپنی سوچوں میں گم تھی اسکے پکارنے پر اسکی طرف دیکھنے لگی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیا ہوا امی آپ کچھ پریشان لگ رہیں ہیں کوئی بات ہوئی ہے کیا جو آپ مجھے نہیں بتا رہیں ہیں

"وہ انکے چہرے پہ پریشانی دیکھ کر اپنا سوال بھول چکی تھی

"نہیں بیٹا ایسی کوئی بات نہیں ہیں۔"

تم بتاؤ کیا پوچھ رہیں تھی تم مجھ سے۔ وہ اسکی بات کو ٹالتی ہوئی بولی انہوں نے دراب خان والی بات اب تک اسکو نہیں بتائی تھی۔

پر ایہا اپنی ماں کو بہت اچھے سے سمجھتی تھی وہ اپنی پریشانی اس سے چھپا نہیں سکتی تھی

"امی بتاؤ نہ کیا بات ہوئی ہیں اور آپ اچھے سے جانتی ہیں کہ جب تک آپ مجھے نہیں بتاؤ گی میں آپ سے پوچھتی رہوں گی۔

وہ ضدی لہجے میں بولی تھی۔

"دراب خان آیا تھا

"عائشہ بیگم اسکی ضد پہ ہار مانتی ہوئی بولی کیونکہ وہ جنتی تھی ایہا بنا جانے چپ نہیں رہے گی

"کب آیا تھا؟

"اس نے سرد لہجے میں ان سے پوچھا تھا ماتھے پہ ایک دم بل پڑے تھے اسکے

"دودن پہلے.. عائشہ بیگم ڈرتے ڈرتے اسکو بتا رہی تھیں جانتی تھی اسکے غصے کو

"امی وہ شخص ہمارے گھر آیا تھا اور آپ مجھے اب بتا رہیں ہیں..

اسکا غصہ ایک دم بڑھا تھا

"اور کیا لینے آیا تھا وہ یہاں آپ نے اسکو بولا کیوں نہیں کہ ہمارا اس سے کوئی رشتہ نہیں ہے تو بہتر ہے وہ نہ ہم سے ملنے کی کوشش کرے ہر نہ ہی ہمیں اسکی دی ہوئی چیزوں کی ضرورت ہے

"اسکے لہجے میں دراب کے لئے بے پناہ نفرت تھی جسکو عائشہ بیگم بہت اچھے سے محسوس کر سکتی تھی آخر اتنی ہی نفرت تو انکے دل میں بھی تھی اسکے لئے اور اسکے باپ کے لئے..

"وہ ان لوگوں میں سے نہیں ہے ایہاجو اپنے سے جڑی چیزوں یارشتوں کو بھول جائے مجھے تو ڈر ہے کہ وہ تمہیں بھی مجھ سے دور نہ کر دے

پہلے بھی میں میں ان لوگوں کی وجہ سے اپنا بہت کچھ کھو چکی ہوں پر اب مجھ میں تمہیں کھونے کی ہمت نہیں ہے

"عائشہ بیگم کی آواز بولتے بولتے نم ہوئی تھی آنکھوں میں ایک دم سے پانی بھر آیا تھا..

"نہیں امی ایسا نہیں ہو گا میں ایسا نہیں ہونے دوں گی اسکی وجہ سے ہم الگ نہیں ہونگے...

"ایہا کالہجہ سخت تھا آنکھوں میں اس شخص کے لئے بے حد نفرت تھی جسکی شکل تک اس نے دیکھی نہیں تھی..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"نہیں بیٹا ہو گا تو وہ ہی نہ جو وہ چاہتا ہے اتنے سالوں سے مجھے جس بات کا ڈر تھا وہ ڈر میرے سامنے آ گیا ہے میں چاہے کچھ بھی کر لوں چاہے کچھ بھی کہہ لوں لیکن میں یہ حقیقت نہیں بدل سکتی کہ وہ تمہارا شوہر ہے پورا حق رکھتا ہے وہ تم پر وہ تمہیں یہاں سے سے لے بھی جائے میں تب بھی کچھ نہیں کر سکتی ہوں بہت بے بس بہت مجبور ہوں میں.

"عائشہ بیگم اس بار بولتے بولتے رو پڑی تھیں انکو اس طرح روتا دیکھ کر ایہا نے تڑپ کر انکو اپنی باہوں میں بھرا تھا

"نہیں امی آپ بے بس اور مجبور ہو سکتی ہیں لیکن میں نہیں نہ ہی میں اسکو اپنا شوہر مانتی ہوں اور نہ ہی کوئی حق ہے اسکا مجھ پر

"ایہا انکو چپ کراتے ہوئے بولی تھی مگر یہ بات کہیں نہ کہیں وہ بھی مانتی تھی کہ اسکے انکار سے یہ رشتہ ختم نہیں ہو سکتا تھا

"امی ہم یہاں سے چلے جائے گے بہت دور جہاں وہ ہمیں کبھی ڈھونڈھ پائے گا

"اچانک ہی اس نے ایک فیصلہ لیا تھا

"کہاں جائے گے بیٹا ہم ہمارا تو کوئی رشتہ دار بھی نہیں ہے کس کے پاس جائے گے؟ عائشہ بیگم اس سے الگ ہوتے ہوئے بولی

"بس امی ہم اس گاؤں سے کسی شہر چلے جائے گے جہاں وہ ہمیں تلاش نہیں کر سکے گا..

وہ کچھ سوچنے والے انداز میں بولی تھی ایک ساتھ اسکے ذہن میں بہت سی باتیں چل رہیں تھی

وہ سوچ رہی تھی کہ اس نے پہلے کیوں نہیں سوچا یہاں سے جانے کے بارے میں آج وہ اتنا پریشان نہ ہو رہی ہوتی.

"پر بیٹا ہم ایسے کیسے کہیں جاسکتے ہیں ہمارا.. عائشہ بیگم اس بار کچھ پریشان ہوئی تھیں

"بس امی آپ بے فکر رہیں میں سب کر لوں گی بس آپ یہاں سے جانے کی تیاری کریں
"اس نے اپنی بات وہیں ختم کی تھی جبکہ اسکی بات پہ عائشہ بیگم بس اسکو دیکھتی رہ گئیں تھیں"



"وہ تھکی ہاری کلب کے پچھلے گیٹ سے نکلی تھی اسکا ارادہ بس جاتے ہی سو جانے کا تھا کیونکہ آج کام زیادہ تھا
جس وجہ سے اسکو آج تھکن محسوس ہو رہی تھی
وہ جیسے ہی باہر نکلی سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر اسکا موڈ بری طرح خراب ہوا تھا

"عمر اپنی کار سے ٹیک لگا کھڑا فون پہ کسی سے بات کر رہا تھا مگر اسکے نظریں سامنے سے آتی عشل پر ہی تھی جو
اسکو نظر انداز کرتی اسکے برابر سے نکلتی چلی گئی تھی

"اسکی اس حرکت سے فون پہ بات کرتے عمر کے ہونٹھوں پہ ایک جاندار مسکراہٹ آئی تھی

"آج وہ کچھ کام کی وجہ سے بیزی تھا اس لئے آج کلب نہیں آیا تھا

پر اب وہ اپنے دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر یہاں کھڑا اسکی ڈیوٹی اوف ہونے کا انتظار کر رہا تھا

"جو بھی تھا عشل اسکو پہلی نظر میں ہی پسند آئی تھی وہ یہاں کام کرنے والی لڑکیوں سے بالکل الگ تھی الگ توصبا
بھی تھی

اگر وہ اسکو اس دن عباس کے ساتھ نہ دیکھتا عباس کا صبا کے آگے پیچھے پھرنا اسکو بہت کچھ سوچنے پر مجبور کر گیا تھا

"تم مجھے دیکھ کر راستہ کیوں بدل لیتی ہو

وہ تیزی سے اس کے پیچھے آتے بولا تھا

"عشل جو تیزی سے چل رہی تھی اسکی آواز پر اس نے گردن موڑ کر دیکھا جو بالکل اس کے برابر میں چلتا ہوا اسکو دیکھ رہا تھا۔

"میں نے کوئی راستہ نہیں بدلا ہے میں اسی راستے پہ ہوں جو میرے گھر تک جاتا ہے..

"وہ بنا اسکی طرف دیکھے ناگواری سے بولی اور اپنے قدموں کی رفتار تیز کی تھی پر وہ بھی کہاں پیچھے رہنے والا تھا پل میں اس کے برابر میں آیا تھا

آج وہ خوش تھی اسکی کلب میں غیر موجودگی سے پر اب اسکو دیکھ کر اس کے ماتھے پر بل پڑ چکے تھے۔

www.kitabnagri.com

"اچھا ایسی بات ہیں مطلب مجھے غلط لگا تھا..

"وہ اسکو چھیڑتا ہوا بولا تھا مقصد صرف اس سے بات کرنے کا تھا

"جبکہ وہ بس خاموشی سے چل رہی تھی اسکو ہمیشہ ہی اسکی موجودگی بری لگتی تھی

"کہو تو میں تمہیں گھر تک چھوڑ سکتا ہوں

اسکی خاموشی پہ وہ پھر سے بولا مگر اسکی بات پہ اس بار عشل اپنا غصہ ضبط نہیں کر سکی تھی

"یہ او فر تم ان لڑکیوں کو دینا جو روز تمہارے ساتھ کلب میں آتی ہیں

نہ تو میں ان جیسی ہوں اور نہ ہی مجھے ان کی طرح سمجھنے کی کوشش کرنا... اور دوسری بات آج تو تم میرے راستے میں آگئے آئندہ میرے راستے میں آنے کی کوشش مت کرنا..

"وہ غصے سے اسکو وارن کرتی بولی اور پھر سے اس نے اپنے قدموں کے رفتار مزید تیز کی تھی مگر اس بار عمر اسکے پیچھے نہیں گیا تھا وہ وہیں کھڑا مسکراتا ہوا اسکو دور جاتا دیکھتا رہا

"اس نے لفٹ والی بات جان کر بولی تھی وہ بس اسکا ریلکشن دکھنا چاہتا تھا

اور اپنی بات پر اسکا غصے سے بھرا چہرہ دیکھ کر پتہ نہیں کیوں اسکو خوشی محسوس ہوئی تھی شاید اس لئے کہ جو وہ اسکے بارے میں رائے رکھتا تھا وہ بالکل ٹھیک ثابت ہوئی تھی ""

""کوئی ہے؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کوئی مجھے یہاں سے باہر نکالو میری مدد کرو پلز..

"صبا کب سے چلائیں جا رہی تھی اپنی مدد کے لئے پکار رہی تھی مگر سب بی اثر کوئی وہاں ہوتا تو اسکی مدد کرتا پروہ اس وقت جہاں موجود تھی وہاں کوئی اسکی مدد کرنے والا نہیں

"عشل آجاؤ پلز میری ہیلپ کرو مجھے یہاں سے باہر نکالو..

"وہ ایک بار پھر سے بولی تھی

"ایک تو انجان جگہ اپر سے اندھیرے میں ڈوبا ہوا کمرہ اسکے خوف کو بڑھانے کے لیے کافی تھا

"اسکی سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیسے آگئی تھی شام عشل کے جانے کے بعد کچھ دیر تو وہ ایسے ہی بیٹھی رہی تھی اور سوچتی رہی تھی کہ اب اسکو آگے کیا کرنا چاہئے

"پھر جب کچھ سمجھ نہیں آیا تو وہ تھک ہار کر پھر سے لیٹ گئی تھی ہر کچھ ہی دیر بعد نیند کی وادیوں میں بھی اتر گئی اسکو کچھ پتہ نہیں چلا تھا کہ اسکے ساتھ کیا ہو رہا ہے

"اور اب جب اسکو ہوش آیا تو خود کو ایک اندھیرے کمرے میں ایک کرسی پہ بیٹھا ہوا پایا تھا اسکے دونوں ہاتھوں کو سختی سے باندھا گیا تھا

اسکے پہلے تو کچھ سمجھ نہیں آیا کہ اسکے ساتھ کیا ہو رہا ہے جب دماغ پوری طرح بے دار ہوا تو خوف سے اسکی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئی تھی

"اور بس جب سے وہ اپنی ہیلپ کے لیے آواز دے رہی تھی مگر کسی تک اسکی آواز شاید جا نہیں رہی تھی اسکی یہ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ آخر اسکو یہاں کیوں لایا گیا ہے

"کوئی مجھے بتاتا کیوں نہیں ہے کیوں لایا گیا ہے مجھے یہاں؟

وہ ایک بار پھر سے چیخی تھی

تبھی روم کا دروازہ کھلا اور بند ہوا اور کوئی اندر داخل ہوا تھا ہلکی سی روشنی پورے کمرے میں پھیل کر ختم ہوئی تھی..

"کوئی چلتا ہوا اس تک آرہا تھا وہ اسکے قدموں کی آواز اس خاموشی میں آرام سے سن سکتی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کون ہو تم اور کیا چاہتے ہو مجھ سے؟
وہ ایک بار پھر ہمت کرتے ہوئے بولی آخر کون تھا اور کیوں لایا گیا ہے اسکو یہاں..

"مگر سامنے والے نے اسکی بات کا جواب دینا ضروری نہیں سمجھا تھا

"آخر تم مجھے بتاتے کیوں نہیں ہو کہ مجھے یہاں پر کیوں لایا گیا ہے...

"اس بار وہ اپنے خوف اور گھبراہٹ پر قابو پا کر حلق کے بل چلاتے ہوئے اپنے سامنے کھڑے شخص کو دیکھا جسکی وہ صرف آنکھیں ہی دیکھ پارہی تھی...

"وہ اس وقت جس کمرے میں موجود تھی وہ کمرہ پورا اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا پر کھڑکی سے آتی روشنی کی وجہ سے وہ اپنے سامنے موجود شخص کی آنکھیں دیکھ رہی تھی جسکی آنکھ سے اپر سے پیشانی تک ایک نشان تھا جو اسکی آنکھوں کو اور خطرناک بنا رہا تھا...

"اسکی بات سن کر وہ دو قدم آگے بڑھا تھا جس وجہ سے اسکا چہرہ اب مکمل اندھیرے میں چھپ گیا تھا..
"تمہیں سنائی نہیں دے رہا ہے میں کیا....."

"شش... مجھے عورتوں کا اونچی آواز میں بات کرنا بالکل پسند نہیں ہیں
.. وہ اسکا جڑا سختی سے پکڑتا ہوا بولا تھا جس سے اسکا باقی کا جملہ منہ میں ہی رہ گیا تھا.
"اور رہی بات کہ تمہیں یہاں کیوں لایا گیا ہے تو بے فکر رہو جلد ہی معلوم ہو جائے گا یہ بھی..
ڈی کے نے ایک جھٹکے سے اسکے چہرے کو اپنی پکڑ سے آزاد کیا تھا..

"سر بشر آپ سے ملنا چاہتا ہے بہت ضروری بات کرنی ہے اسکو آپ سے.
www.kitabnagri.com
"وہ ابھی کچھ کہنے ہی والا تھا جب دروازہ کھلا تھا اور اسکا آدمی اندر آیا..

"اسکے دروازہ کھولنے سے ایک دم سے روشنی صبا کے چہرے پر پڑی تھی اور اب اسکا چہرہ ڈی کے سامنے تھا پر اسکی دروازے کی طرف پیٹھ ہونے کی وجہ سے صبا اسکا چہرہ نہیں دیکھ پائی تھی.

جب سے وہ یہاں لائی گئی تھی ڈی کے نے پہلی بار اسکا چہرہ دیکھا تھا یا اس نے دیکھنے کی ضرورت محسوس نہیں کی تھی

اسکو عمر کی بات بلکل سچ لگی تھی وہ شکل سے بلکل بھی ایسی لڑکی نہیں لگتی تھی..

"ٹھیک ہے تم میرے آفس میں بھیج دو میں آرہا ہوں..

وہ ایک نظر صبا کے چہرے کو دیکھتا اپنے آدمی کی طرف مڑا تھا

اور اسکے جانے کے بعد وہ بھی لمبے لمبے ڈگ بھرتا باہر چلا گیا تھا..

"جبکہ اسکے جانے کے بعد وہ پھر سے چیختی رہ گئی تھی"



"مس عشل کیا میں جان سکتا ہوں کہ مس صبا ڈیوٹی پہ کیوں نہیں آرہیں ہیں

"عباس عشل کو ایک سائیڈ پہ کھڑا دیکھ کر اسکے پاس جا کر صبا کے بارے میں پوچھ رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"نہ ہی انہوں نے کل اپنے نہ آنے کے بارے میں بتایا تھا اور نہ ہی آج وہ مجھے نظر آرہیں ہیں

اسکی خاموشی پہ عباس پھر سے بولا تھا جبکہ عشل کے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ سرعباس کو کیا جواب دے

"کل جب وہ ڈیوٹی ختم ہونے کے بعد گھر واپس لوٹی تو صبا اسکی کہیں نظر نہیں آئی تھی اسکو گھر میں نہ دیکھ کر اسکی پریشانی بڑھی تھی

عشل نے اپنا چھوٹا سا گھر پورا تلاش کر لیا تھا پر صبا اسکی نہیں ملی اب صبح میں اسکی پریشانی مزید بڑھ گئی تھی

"اس نے سوچا کہ وہ شاید کچھ وقت کے لئے باہر گئی ہو گی تو وہ وہیں بیٹھ کر اسکا انتظار کرنے لگی تھی

مگر رات سے صبح ہو گئی صبا نہ ہی واپس آئی نہ ہی اسکے بارے میں اسکو کچھ پتہ چلا تھا

"انکا اس شہر میں کوئی تھا بھی نہیں تو وہ کس سے پوچھتی جا کر

پورا دن اسی پریشانی میں گزر گیا تھا اسکی سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ صبا آخر جا کہاں سکتی ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"رات وہ کلب آئی تھی اس امید سے کہ شاید وہ یہاں ہو گی پر اسکو یہاں پر بھی موجود نہ دیکھ کر اسکی پریشانی اور فکر بڑھتی جا رہی تھی

"میں تم سے بات کر رہا ہوں مس عشل کہاں گم ہو تم؟

عباس اسکو کسی گہری سوچ میں گم دیکھ کر اس سے پھر سے مخاطب ہوا تھا

"سوری سر... وہ دراصل صبا کی طبیعت کچھ ٹھیک نہیں ہیں تو اس لئے وہ نہیں آسکتی

عشل نے اس سے جھوٹ بولا تھا اب وہ اسکو سچ تو بتا نہیں سکتی تھی

"کیونکہ کہیں نہ کہیں اسکو عباس پہ بھی شق ہوا تھا کی اس نے قتل ہوتے ہوئے دیکھ لیا تھا تو کہیں اس نے تو صبا کو پر اپنی سوچ کو جھٹک کر اللہ سے صبا کی حفاظت کی دعا کرنے لگی تھی کہ وہ جہاں بھی ہو سلامت ہو

"اسکا جواب سن کر عباس سر ہلاتا وہاں سے چلا گیا تو اسکے جانے کے بعد عشل نے سکھ کا سانس لیا تھا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



"کیا بکو اس کر رہے ہو تم پتہ بھی ہے کیا بول رہے ہو؟

"ڈی کے غصے سے دھاڑتا ہوا بولا تو اسکی دھاڑ سن کر ایک پل کے لیے ڈر گیا تھا

"نہیں سر بکو اس نہیں کر رہا ہوں میں یہ سچ ہے کہ عائشہ میم کا پانچ مہینے پہلے انتقال ہو چکا ہے

"بشر ڈرتے ڈرتے بولا تھا اسکو ہمیشہ سے ہی ڈی کے کے غصے سے خوف محسوس ہوتا تھا۔

"میں تمہاری بات پر کیسے یقین کر لوں ابھی کچھ دن پہلے تو تمہیں کچھ معلوم نہیں تھا انکے بارے میں بشر کی بات پہ وہ غصے سے بولا تھا اسکا دل ہی نہیں مان رہا تھا اسکی بات پہ یقین کرنے کو..

"سر میں آپکے کہنے پر پھر سے گاؤں گیا تھا اور وہاں سے ہی مجھے معلوم ہوا ہے عائشہ بیگم کے بارے کہ پانچ مہینے پہلے انکا انتقال ہو چکا ہے



اور انکے انتقال کے اگلے دن ہی ایہا میم گاؤں چھوڑ کر چلی گئی تھی یہ بات بھی انکے گھر کے سامنے رہنے والی فیملی سے معلوم ہوئی تھی

"بشر اسکے سامنے کھڑا تفصیل سے اسکو سب بتا رہا تھا

جبکہ عائشہ بیگم کے بارے میں سن کر اسکی بہت دکھ ہوا ایسا بھی ہو جائے گا اس نے سوچا نہیں تھا

"یہ سب معلومات ان لوگوں سے بڑی مشکل سے ملی ہے کیونکہ ایہا میم نے جانے سے پہلے ان لوگوں کو سختی سے منع کیا تھا کہ اسکے اور اسکی ماں کے بارے میں کوئی پوچھنے آئے تو وہ کسی کو کچھ نہ بتائے اپنی بات ختم کر کے بشراب خاموش کھڑے ڈی کے کو دیکھنے لگا تھا

"اسکو یقین ہی نہیں آ رہا تھا کہ عائشہ بیگم اس دنیا سے چلی گئی ہے وہ وہ دن دن بھولا تھا جب پہلی بار ان سے ملنے انکے پاس گیا تھا

انکے پاس جانے کا اسکا مقصد صرف یہ تھا کہ وہ انکو اس بات کا یقین دلانے گیا تھا کہ وہ اس رشتے کی قدر کرتا ہے جو بہت سال پہلے ان دونوں کے بیچ بند گیا تھا

"اور ویسے بھی ایہا اسکی بچپن کی محبت تھی اسکی پہلی خواہش جو اسکے باپ اور ایہا کے بابا نے ملکر پوری کی تھی ایہا کو ہمیشہ کے لئے اسکا بنا کر

www.kitabnagri.com

"یہ بات الگ تھی کہ بچپن کے بعد سے اس نے ایہا کو دیکھا نہیں تھا کی وہ بڑے ہو کر کیسی ہو گئی ہے اسکا ہمیشہ دل کرتا تھا کہ وہ جا کر اسکو ایک نظر دیکھ لے جسکی محبت اسکے دل میں بچپن سے تھی اور اب بڑے ہو کر اسکی ایہا کے لیے محبت مزید بڑھ گئی تھی

پروہ ایسا کرنے سکا تھا کیونکہ ان گزرے سالوں میں اتنا کچھ ہو گیا تھا کہ وہ چاہ کر بھی جانہیں سکتا تھا اسکو پہلے اپنا بدلہ لینا تھا

اس لئے اس نے خود پہ ضبط کیا ہوا تھا اسکو صحیح وقت آنے کا انتظار تھا پر کبھی اپنی زمینداری نبھانا نہیں بھلا تھا اور وہ یہ بات اچھے سے جانتا تھا کہ عائشہ اسکو کتنا پسند کرتی ہے مگر اسکو اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا اسکو بس ایسا چاہئے تھی ہر حال میں۔

"اور ایسا کچھ پتہ چلا تمہیں.. کچھ یاد آنے پر وہ پھر سے بولا..

"سریہ سن کر آپکو خوشی ہوگی کہ ایسا میم اسی شہر میں ہیں اور کہاں ہیں بہت جلد پتا چل جائے گا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس بار بشر کچھ جوش میں بولا تھا

اسکی بات سن کر دراب کی آنکھوں میں چمک آئی تھی..

بہت جلد مطلب بہت جلد سمجھ گئے نہ...

ابکی بار وہ کچھ سخت لہجے میں بولا جس پہ بشر اپنا سر ہلا کر رہ گیا تھا"



"وہ نہ جانے کب سے ایک ہی پوزیشن میں بیٹھی ہوئی تھی جبکہ آنسو اسکی آنکھوں سے مسلسل بہ رہے تھے کوئی اپنا نہیں تھا اسکا جو اسکے ان بہتے آنسو کو صاف کر سکتا۔

"آج وہ اس پوری دنیا میں اکیلی بلکل تنہا رہ گئی تھی ایک ماں کا سایہ تھا جو وہ بھی اس سے چھن چکا تھا اب وہ بلکل تنہا رہ گئی تھی اس بڑی دنیا میں

"ابھی کچھ دن پہلے وہ کتنی خوش تھی کہ وہ اب اپنی ماں کو لے کر اس گاؤں سے ہمیشہ کے لئے چلی جائے گی جہاں دراب خان کبھی اسکو ڈھونڈھ نہیں پائے گا

اس نے ساری تیاری کر لی تھی جانے کی اور وہ ان سب تیاری میں اتنا بیڑی ہو گئی تھی کہ اسکو عائشہ بیگم کی خراب ہوتی حالت نظر ہی نہیں آئی تھی وہ اس دن کے بعد بہت خاموش رہنے لگی تھی جس پہ اسکا دھیان ہی نہیں گیا تھا

"کل صبح انکو اس گاؤں سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے چلے جانا تھا وہ مطمئن ہو کر عائشہ بیگم کے پاس آکر لیٹ گئی تھی اس بات سے بے خبر کے کل کا دن اسکے لیے کیا لانے والا تھا

"عائشہ بیگم جو سوئی پھر اٹھی ہی نہیں تھی وہ ایہا کو اس دن میں تنہا چھوڑ کر چلی گئی تھی
"ایہا کے پیروں کے نیچے سے جیسے کسی نے زمین ہی کھینچ لی ہو

"وہ تو بالکل خاموش ہو گئی تھی اور سکت نظروں سے اپنی ماں کا بے جان وجود دیکھ رہی تھی
لوگ آئے گئے اسکو کچھ خبر ہی نہیں تھی وہ بس ایک زندہ لاش کی طرح بیٹھی سب کو آتے جاتے دیکھ رہی تھی

"پورا ایک دن گزر گیا تھا اسکی ماں کو مارے ہوئے اسکو کسی بات کا ہوش ہی نہیں تھا ابھی بھی وہ بس ایسے ہی
بیٹھی تھی جب اسکے گھر کا دروازہ بجا تھا

"دروازہ بجنے کی آواز پہ وہ سست قدم اٹھاتی دروازے تک گئی تھی اسکی لگا تھا کہ سامنے والی خالہ ہوگی کیونکہ کل
سے وہ ہی اسکا خیال رکھ رہیں تھیں

"اس نے بے دلی سے دروازہ کھولا تھا مگر سامنے کھڑی ہستی کو دیکھ کر اسکی آنکھوں میں پھر سے پانی بھر آیا تھا
"عشل"

"کانپتے ہونٹوں سے بامشقل اسکے اس نے یہ ایک الفاظ ادا کیا تھا

"جبکہ دروازے میں کھڑی عسل کی آنکھوں میں بھی پانی آگیا تھا ایہا کی حالت دیکھ کر

وہ ایک دم سے آگے بڑھی اور روتی کانپتی ایہا کو اپنی باہوں میں بھرا تھا""

"بشر کے جانے کے بعد وہ کب سے یوں ہی بیٹھا ہوا تھا

بشر کی کہی ہر اک بات اسکے دماغ میں چل رہی تھی ایسا بھی ہو جائے گا اس نے سوچا نہ تھا

"عائشہ بیگم کی موت اسکے لیے کسی صدمے سے کم نہیں تھی

جو بھی تھا اسکے ماں باپ کے بعد اگر اسکی زندگی میں کوئی رشتہ کوئی بڑا موجود تھا وہ عائشہ بیگم تھی جنکی وہ بہت

قدر کرتا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"چاہے جو بھی تھا وہ اسکو پسند نہیں کرتی تھی کیونکہ وہ اسکو اور اسکے باپ کو اپنے شوہر کی موت کہ قصور وار

سمجھتی تھی

وہ یہ بات بچپن سے ہی جانتا تھا مگر اس بات کے جاننے کے بعد اسکے دل میں انکی جگہ انکے لیے اتنی ہی قدر تھی

"اس نے سوچا تھا کہ وہ انکی اس ناراضگی اور ناپسندیدگی کو ختم کر دیگا۔

وہ انکو یہ یقین کرنے پر مجبور کر دیگا کہ ایہا کے لیے اس سے اچھا ہمسفر انکو مل ہی نہیں سکتا ہے "

"پر شاید انکے پاس وقت کم تھا.. نہ وہ انکے اس بات کا یقین دلا سکا اور نہ ہی انکے دل میں اس کے لیے جو ناپسندیدگی ختم کر سکا تھا

"اس بات کا افسوس اسکو اس وقت بڑی شدت سے ہو رہا تھا"

"مجھے بہت افسوس ہوا عائشہ آنٹی کے بارے میں سن کر... کاش کے ہم کچھ کر پاتے انکے لیے

"عمر اسکے روم میں آتے ہی اسکی طرف دیکھ کر بولا جو کسی گہری سوچ میں گم تھا "عمر اچھے سے جانتا تھا کہ اسکو عائشہ بیگم کے بارے میں سن کر دکھ ہوا ہو گا کیونکہ اسکی زندگی میں کچھ ہی لوگ تھے جنکی وہ دل سے قدر کرتا

www.kitabnagri.com

تھا"

"وہ جو اپنی سوچوں میں گم بیٹھا ہوا تھا عمر کی آواز پہ چونک کر اسکی طرف دیکھا جو کھڑا اسکو ہی دیکھ رہا تھا جبکہ اسکے ہاتھ میں ایک پیکٹ تھا"

"اگر ہم انکے قریب ہوتے تو بھی وہ ہم سے کوئی مدد نہ لیتی یہ تم جانتے ہو عمر۔"

"اس نے عمر کو یاد دلاتے ہوئے کہا تھا وہ یہ بات اچھے سے جانتا تھا کہ آج تک اس نے جو بھی چیز ان لوگوں کو پہنچائی تھی آج تک انہوں نے کبھی استعمال نہیں کی تھی اسکو غصہ تو بہت آتا تھا مگر ضبط کر کے رہ جاتا تھا"

"اچھا یہ سب چھوڑو یہ بتاؤ تمہارے ہاتھ میں یہ کیسا پیکٹ ہے؟"

"اس نے عمر کے ہاتھ میں موجود پیکٹ کے بارے میں پوچھا تھا.."

"ہاں یہ... بشر نے دیا ہے جب وہ ایہا کے گھر گیا تھا تو وہاں سے یہ سب لے کر آیا ہے.."

عمر وہ پیکٹ اسکے سامنے رکھتا ہوا بولا...

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"زیادہ مت سوچو وہ تمہیں ہی دینے کے لئے لایا تھا پر یہ جو تمہارا غصہ ہے نہ بیچارے کی بولتی بند کر دیتا ہے"

تمہارے غصے کی وجہ سے اسکو یاد نہیں رہا اس لئے مجھے دیا ہے تمہیں دینے کے لیے..

"عمر اسکی آنکھوں میں موجود سوال کو پڑھتے ہوئے بولا.."

"جبکہ اسکی باتوں کے دوران دراب پیکٹ کھول چکا تھا اور اک اک کر کے اس میں سے چیزے نکال رہا تھا
"کچھ کاغذات تھے تو کچھ ایہا کی بچپن کی تصویر تھی۔

"کچھ میں وہ عائشہ بیگم کے ساتھ تھی کسی میں بلکل اکیلی اپنے بابا کے ساتھ بھی اسکی کچھ تصویر تھی ان میں سے
ایک تصویر اسکے پاس بھی موجود تھی

"یہ سب دیکھ کر بے ساختہ اسکے ہونٹھوں پہ مسکراہٹ آئی تھی جسکو عمر نے بڑی غور سے دیکھا تھا

"ابھی وہ سب دیکھ ہی رہا تھا کہ ایک تصویر پہ اسکا ہاتھ اچانک رکا تھا ہونٹھوں کی مسکراہٹ یکدم غایب ہوئی تھی
آنکھوں میں حیرانی تھی

"عمر جو اسکو ہی دیکھ رہا تھا اسکی ہنسی اور آنکھوں میں حیرانی دیکھ کر فورن سے اسکے پاس گیا تھا

"اب اسکا بھی حال دراب سے کم نہ تھا دونوں کبھی تو ایک دوسرے کی طرف دیکھتے تو کبھی اس تصویر کو سب کچھ
سمجھنے میں ان دونوں کو بس ایک لمحہ لگا تھا""
www.kitabnagri.com



"اس نے بے دلی سے دروازہ کھولا تھا مگر سامنے کھڑی حستی کو دیکھ کر اسکی آنکھوں میں پھر سے پانی بھر آیا تھا

"عشل" کانپتے ہوئے انھوں کے ساتھ بامشغل اس نے یہ لفظ ادا کیا تھا

"جبکہ عشل کی خود آنکھیں نم ہو گئی تھی اسکی حالت دیکھ کر وہ یکدم سے آگے بڑھی تھی اور روتی کانپتی ایہا کو اپنی باہوں میں بھرا تھا۔

"اور ایہا تو جیسے کسی اپنے کا سہارا پا کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تھی جبکہ عشل بھی اسکو چپ کرانے کے ساتھ ساتھ خود بھی آنسو بہا رہی تھی۔۔

"عشل دیکھو نہ میں بالکل تنہا ہو گئی ہوں امی بھی مجھے چھوڑ کر چلی گئی ہیں۔۔

"وہ روتے روتے اپنا درد اسکو سنارہی تھی عشل سے اسکی یہ حالت دیکھی نہیں جارہی تھی۔

"نہیں ایہا تم اکیلی نہیں ہو میں ہوں نہ تمہارے پاس تم بالکل تنہا نہیں ہو۔۔

"عشل نے اسکا چہرے اپنے دونوں ہاتھوں میں تھام کر اسکی بھیگی آنکھوں میں دیکھ کر کہا تھا جو رونے کی وجہ سے سرخ ہو چکی تھی۔۔

"عشل اسکی دوست نہیں بلک بہنوں کی طرح ہی تھی کچھ وقت پہلے وہ بھی ایہا کے ساتھ اسی گاؤں میں رہتی تھی"

"اسکا اور ایہا کا بچپن ساتھ ہی گزرا تھا دونوں کے دن رات ساتھ گزرتے تھے..

"ایک دن اک حادثے میں اسکے ماں باپ دونوں ہی اسکو تنہا چھوڑ کر اس دنیا سے رخصت ہو گئے تھے اسکا اس دنیا میں کوئی نہیں تھا تو عشل کے نانا جو خود اکیلے تھے اسکو اپنے ساتھ لے گئے تھے"

"ابھی کچھ سال پہلے ہی وہ یہ گاؤں چھوڑ کر اپنے نانا کے پاس گئی تھی مگر ان دونوں کی دوستی میں ذرا فرق نہیں آیا تھا"

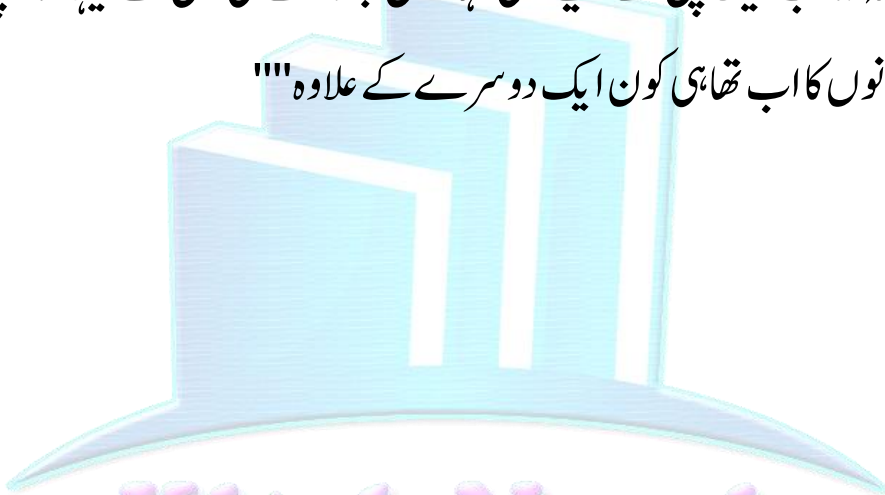
Kitab Nagri

"ایہا نے جب اسکو اپنی پریشانی کے بارے میں بتایا تو عشل نے کچھ وقت کے لیے اپنے پاس آنے کو کہا تھا جس پہ وہ بھی راضی ہو گئی تھی

"عشل شروع سے ہی ایہا اور اسکے نکاح کے بارے میں سب جانتی تھی اور اسکی دراب سے نفرت بھی اس سے چھپی نہیں تھی"

اسکو ایہا کی ہر بات کا علم تھا عشل کے کہنے پہ وہ اسکے پاس جانے کی تیاری کر رہی تھی مگر جب وہ نہ آئی
"تو عشل نے جب ایہا کو کال کی اسکے بعد جو خبر اسکو ملی اس سے رکنا نہیں گیا وہ فورن ہی ایہا کے پاس آئی تھی"

"وہ روتی ہوئی ایہا کو اندر لائی اور اسکو پانی پلا کر اسکے برابر میں بیٹھ کر اسکا درد کم کرنے کی کوشش کرنے لگی..
عشل نے سوچ لیا تھا کہ وہ اب ایک پل کے لیے بھی تنہا نہیں چھوڑے گی اس نے ایہا کو اپنے ساتھ لے جانے کا
فیصلہ کیا تھا آخر ان دونوں کا اب تھا ہی کون ایک دوسرے کے علاوہ"



www.kitabnagri.com

"وہ کلب میں ایک کونے میں کھڑی لوگوں کی بھیڑ کو دیکھ رہی تھی

"سب کتنے خوش تھے اپنی زندگی میں مطمئن"

"کوئی یہاں اپنا درد کم کرنے آتا تھا..

"تو کوئی یہاں اپنی خوشی منانے..

"یہاں کاسب کا اپنا ایک ساتھی تھا دوست تھا۔

"ایک وہ تھی جو پھر سے تنہا اور اکیلی رہ گئی تھی

"کل جب وہ گھر واپس لوٹی تو بہت پریشان تھی ایہا کے لیے کیونکہ کل اسکو گئے ہوئے دوسرا دن تھا اور نہ ہی وہ واپس آئی تھی نہ ہی اسکا کچھ پتہ چلا تھا

"پر جب وہ گھر پہنچی تو تو ایک خط اسکو بیڈ پہ رکھا ہوا ملا تھا

'وہ خط کو دیکھ کر کچھ حیران ہوئی تھی مگر جب اس نے وہ خط پڑھنا شروع کیا تو اسکی حیرانی مزید بڑھ گئی تھی..

"وہ خط دراب خان کا تھا جس میں ایہا کی اسکی پاس موجودگی کے بارے میں لکھا ہوا تھا اور ساتھ میں اسکو ایہا کے لیے فکر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے.. یہ سب لکھا ہوا تھا

"خط پڑھ کر عشل کچھ مطمئن تو ہوئی تھی ایہا کے بارے میں جان کر مگر دراب کے پاس اسکی موجودگی سے اسکو پریشانی بھی ہوئی تھی اور ساتھ میں اسکو بھی سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ دراب کو ایہا کی یہاں موجودگی کے بارے میں کیسے معلوم ہوا تھا..

"پروہ ایہا کو بھی اچھے سے جانتی تھی کہ وہ اتنی بھی کمزور نہیں ہے جو اس پریشانی کا سامنا نہ کر سکے اور ویسے بھی دل میں ایک اطمینان بھی تھا کہ دراب اسکا شوہر ہے وہ اسکے ساتھ کچھ غلط نہیں کریگا..
یہ سوچ آتے ہی وہ کچھ مطمئن ہو گئی تھی.

"کیا بات ہے کس کے بارے میں سوچا جا رہا ہے؟
"وہ کھڑی اپنی سوچوں میں گم تھی جب اسکو اپنے برابر سے آواز آئی تھی
عشل نے گردن موڑ کر دیکھا تو سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر اسکے آنکھوں میں چمک اور ہونٹوں پہ
مسکراہٹ آگئی تھی"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"حسن" تم.. تم کب آئے؟

"وہ مسکراتے ہوئے حسن سے مخاطب ہوئی

"بس یار کل ہی واپس آیا ہوں اور آج ڈیوٹی پہ بھی آگیا..

حسن مسکراتے ہوئے بولا تھا جس پہ عشل بھی مسکرا دی تھی..

"حسن بھی اسکے ساتھ پچھلے تین سالوں سے کام کر رہا تھا اور ابھی کچھ وقت کے لیے وہ کسی کام سے گیا ہوا تھا..

عشل کی اس سے کافی اچھی دوستی تھی وہ ایک اچھا لڑکا تھا اور یہ ہی وجہ تھی کہ وہ عشل کا دوست تھا..

"سچ میں مجھے بہت خوشی ہوئی ہے تمہیں دیکھ کر

اسکو دیکھ کر عشل کو واقعی اچھا لگا تھا..

"اگر مجھے پتا ہوتا کہ تم مجھے دیکھ کر اتنی خوش ہو جاؤ گی تو میں بہت پہلے ہی آجاتا..

اسکے خوشی سے چمکتے چہرے کی طرف دیکھ کر بولا تھا

"اسکی بات پہ عشل مسکرائی تھی"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اور یہ ہی لمحہ تھا جب عمر کلب میں داخل ہوا تھا اور عشل کو کسی لڑکے سے بات کرتا اور مسکراتا دیکھ کر اسکے

ماتھے پہ یکدم سے بل پڑ گئے تھے

"ایسا پہلی بار ہوا تھا کہ اس نے عشل کو کسی سے بات کرتے دیکھا تھا اور نہ وہ ہمیشہ ہی صرف ایہا سے باتیں کرتی رہتی تھی"

"وہ ان دونوں کو اپنی نظروں کے حصار میں لیے ایک کونے میں جا بیٹھا تھا اسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ عشل کا ہاتھ پکڑ کر اس شخص کے پاس سے ہٹا دے مگر وہ فلحال کوئی تماشہ نہیں کرنا چاہتا تھا اس لیے ضبط کیے بیٹھا رہا تھا"



"وہ کب سے بیٹھا بس اسکے چہرے کو دیکھ رہا تھا
'یہ وہ چہرہ تھا جسکو ڈھونڈنے کے لیے وہ اتنے مہینوں سے پریشان پھر رہا تھا
"کل تک یہ چہرہ اسکو زہر لگ رہا تھا اور آج یہ چہرہ اسکے لیے دنیا کا سب سے حسین چہرہ تھا"

"اس نے خود پہ کتنا ضبط کیا تھا اس چہرے کو دیکھنے کے لیے اور اب یہ چہرہ اسکے سامنے تھا اسکے بے حد قریب

"مگر وہ اس سے دور جانا چاہتی تھی اتنا کہ وہ اسکو کبھی دیکھ نہ پاتا یہ سوچ آتے ہی اسکو یکدم سے اس پہ بہت غصہ آیا تھا

"ہاتھ میں پکڑا موبائل وہ زور زور سے کرسی پہ مارنے لگا تھا
اسکو اب اسکی نیند بھی زہر لگ رہی تھی..

درا ب جان بوجھ کر اور زور سے مارنے لگا تھا مقصد صرف اسکو جگانا تھا...

"اسے کمرے میں لگاتار ٹک ٹک کی آواز آرہی تھی
وہ گہری نیند میں تھی میں تھی"



"جب اسے آواز نے بیدار کرنا شروع کیا تھا

وہ ابھی بھی غنودگی میں تھی

اسکو لگا یہ شاید گھڑی کی آواز ہے

"پھر اسکے دماغ کے کسی کونے میں آواز آئی کہ یہ گھڑی کی آواز نہیں ہیں

وہ ہوش میں آنے لگی تو اسکو ایسا محسوس ہوا کہ یہ آواز اسکے بہت قریب سے آرہی ہے

لگاتار رونے کی وجہ سے اسکو آنکھیں کھولنے میں مشقت ہو رہی تھی

"اس نے تھوڑی سی آنکھ کھول کر آواز کی وجہ معلوم کرنی چاہی تھی

"کوئی اسکے بیڈ کے پاس کرسی پہ ٹانگ پہ ٹانگ رکھ کے بیٹھا ہوا تھا

اسکے ہاتھ میں کوئی چیز تھی جسکو وہ کرسی پہ آہستہ آہستہ مار رہا تھا جس سے یہ آواز پیدا ہو رہی تھی

اسکی آنکھیں ایک دم سے پوری کھلی اور ایک جھٹکے میں وہ اٹھ کر بیٹھی تھی

وہ حیرانی سے کبھی خود کو بیڈ پہ دیکھتی تو کبھی روم کو

"اسکی سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ یہاں پہ کیسے آئی تھی

جہاں تک اسکو یاد تھا کل رات وہ اس کرسی پہ بیٹھے بیٹھے سو گئی تھی جس پہ اسکو باندھ رکھا تھا

"کبھی وہ اپنے کھلے ہاتھوں کو دیکھتی تو کبھی بیڈ کو

"بہت آرام سے سوئی تم!!"

"اس کو ہوش میں آتے دیکھ کر دراب تھوڑا سا اسکی طرف جھک کر بولا تھا!

اپنے برابر سے آتی آواز پہ اس نے ایک دم گردن موڑ کے دیکھا تھا

"وہ حیران پریشان سی بیٹھی اس کمرے اور بیڈ پہ اپنی موجودگی کے بارے میں سوچ رہی تھی

اور وہ اپنی اس پریشانی میں بیڈ کے برابر کرسی پہ بیٹھے شخص کو بالکل ہی نظر انداز کر چکی تھی"

"میں لیکر آیا ہوں تمہیں یہاں"

"وہ اسکے چہرے پہ پریشانی اور سوال کو آرام سے پڑھ سکتا تھا جو اس وقت اسکے چہرے پہ تھا"

"اسکی بات سن کر ایہا نے چوک کر اسکی طرف دیکھا اور یکدم ہی اسکی نظر اسکے آنکھ سے اپر نشان پہ پڑی

"ایہا کو ایک لمحہ لگا تھا سمجھنے میں کہ یہ شخص وہ ہی تھا جو کل رات اسکے پاس آیا تھا جس نے اسکو یہاں قید کر کے

رکھا ہوا تھا"

'یہ بات یاد آتے ہی اسکے خوف اور گھبراہٹ میں اضافہ ہوا تھا وہ ایک دم سے خود میں سمٹ کے بیٹھی تھی...

"کیوں لاپے ہو مجھے یہاں.. پلزم مجھے جانے دو..

وہ ڈرتے ڈرتے اسکی طرف دیکھ کر بولی تھی..

"سوچا تو میں نے پہلے یہ ہی تھا کہ تمہیں چھوڑ دوں گا مگر!!

'وہ اپنی جگہ سے کھڑا ہوتے ہوئے بولا اور اک نظر اسکے ڈرے سہمے چہرے کو دیکھا

'مگر اب میرا ارادہ بدل گیا ہے میرا تمہیں چھوڑنے کا بلکل موڈ نہیں ہیں..

'وہ اسکو اپنی باتوں سے ڈرا رہا تھا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"پلزم مجھے جانے دو آخر میں نے تمہارا کیا بگاڑا ہے؟

جو تم نے مجھے یہاں قید کیا ہوا ہے.. وہ پھر سے ہمت کر کے بولی تھی اسکی سمجھ نہیں آ رہا تھا آخر یہ شخص چاہتا کیا ہے اس سے..

"بگاڑا تو کچھ نہیں ہے... ہاں اگر تم نے یہاں سے جانے کے بارے میں بولتی رہیں تو ضرور بگاڑ سکتی ہو تو تمہاری بہتری اسی میں ہیں کہ تم خاموش رہو!"

"وہ غصے سے اسکو وارن کرتا ہوا بولا اور کمرے سے نکلتا چلا گیا تھا

.. اسکا ارادہ فحال اسکو کچھ بتانے کا نہیں تھا ابہا خود اس رشتے کے بارے میں بتائے گی اسکو جس رشتے کو وہ قبول نہیں کرتی تھی اتنا تو اس نے سوچ لیا تھا کہ اسکو آگے کیا کرنا ہے..."



"وہ عیش کے ساتھ نہ چاہتے ہوئے بھی شہر آگئی تھی

کتنا خوش تھی وہ کہ اپنی ماں کے ساتھ یہاں آنے کے لیے ایک نئی زندگی شروع کرنے کے لیے"

"اس نے کیا سوچا تھا اور کیا ہو گیا تھا اسکے ساتھ آج وہ گاؤں چھوڑ کر آتو گئی تھی مگر تنہا اپنی ماں کے بغیر

www.kitabnagri.com

وہ کتنا روئی تھی اپنا گھر چھوڑتے وقت"

کتنی یادیں تھیں اسکی اس گھر میں اپنی ماں کے ساتھ اپنے باپ کے ساتھ مگر اسکو وہ گھر چھوڑنا پڑا صرف اور صرف دراب خان کی وجہ سے..

"کیونکہ وہ اچھے سے جانتی تھی کہ وہ ضرور آئے گا اور اس بار اسکو اپنے ساتھ لیکر بھی چلا جائے گا اور وہ کچھ نہیں کر سکے گی..

"وہ اس شخص کے ساتھ کیسے چلی جاتی جسکی وجہ سے اس نے اپنے باپ کو کھو دیا اور وہ اپنی ماں کی موت کا زمیدار بھی اسی کو ماں رہی تھی اسکو اس شخص سے شدید نفرت تھی جسکی وجہ سے اس نے اپنے ماں باپ دونوں کو کھو دیا..

"یہاں آنے کے بعد عشل نے اسکا بہت خیال رکھا تھا
ہر طرح سے کوشش کرتی کہ اسکا غم کم ہو سکے

عشل سارا دن ایہا سے باتیں کرتی رہتی اور پھر شام میں کلب چلی جاتی اور رات کو دیر سے آتی اور وہ اسکے آنے تک اسکا انتظار کرتی رہتی"

www.kitabnagri.com

"شروع میں ایہا کو اسکا کام پسند نہیں آیا تھا مگر جب وہ خود ایک دن جاب کی تلاش میں نکلی تو ہر طرف سے مایوس ہو کر اسکو عشل کی مجبوری سمجھ آ گئی تھی
اور پھر وہ خود بھی اس کلب میں کام کرنے لگی تھی..

Be inteha novel complete by Iqra Sheikh

Posted On Kitab Nagri

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

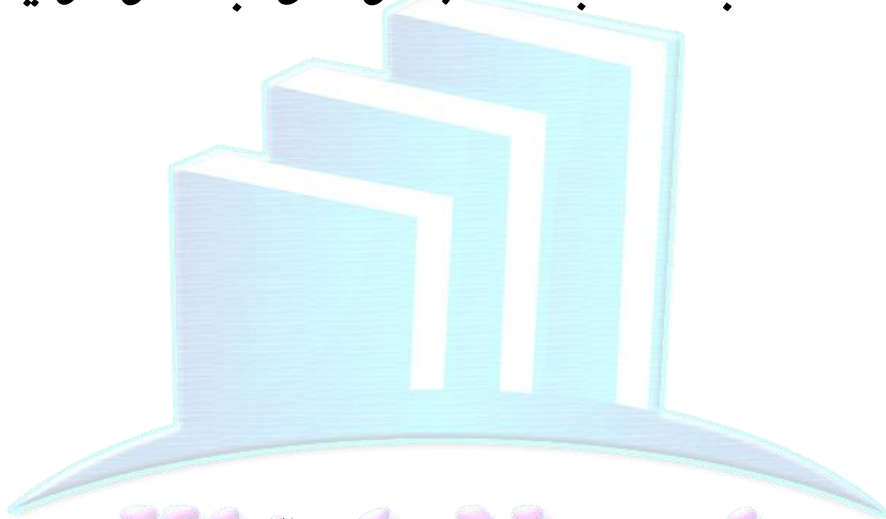
samiyach02@gmail.com

"کلب میں کام کرنے کے ساتھ ساتھ اس نے اپنا نام یہاں تک کہ خود کو بھی پورا بدل لیا تھا کوئی اسکو دیکھ یہ
نہیں کہہ سکتا تھا کہ یہ گاؤں والی ایہا ہیں..

"اب وہ ایہا نہیں صبا بن چکی تھی وجہ صرف دراب تھا جسکی وجہ سے اس نے اپنا آپ پورا بدل لیا تھا کہ وہ اسکو کبھی تلاش نہ کر سکے"

"مگر کہتے ہیں نہ جس چیز سے آپ جتنا بھاگتے ہو وہ آپکے اتنا ہی پیچھے لگ جاتی ہے"

'ایہا کے ساتھ بھی ایسا ہوا تھا دراب سے دور جانے کے چکر میں وہ آج انجانے میں اسکی قید میں جا چکی تھی جسکی اسکو خبر نہیں تھی"



"دراب کے روم سے جانے کے بعد وہ جب سے یوں ہی بیٹھی ہوئی تھی
www.kitabnagri.com
'ملازمہ کھانا اور اسکا سامان رکھ کر گئی تھی مگر اسنے اک نظر دیکھنا بھی ضروری نہیں سمجھا تھا"

"اسکو بس یہاں سے کسی بھی طرح نکلنا تھا"

'کیونکہ کل وہ اسکی باتوں سے اتنا توازنہ لگا چکی تھی کہ وہ شخص اسکو یہاں سے جانے نہیں دیگا"

'اور یہ ہی بات اسکی سمجھ سے باہر تھی کہ آخر یہ شخص اس سے چاہتا کیا ہے جسکا وہ نام تک نہیں جانتی تھی..

"اس نے بہت بار دروازہ کھولنے کی کوشش کی لیکن وہ ایک بھاری اور مضبوط رکاوٹ ثابت ہوا تھا وہ تھک ہار کر بیٹھ گئی تھی"

"کچھ دیر بعد وہ پھر سے اٹھی اور یہاں سے باہر نکلنے کی راہ تلاش کرنے لگی تھی۔

"اس نے اس بڑے سے کمرے میں کھڑکی ڈھونڈنے کی کوشش کی لیکن وہ شاید گراؤنڈ فلور پہ تھی اس لیے روم میں کوئی کھڑکی نہیں تھی..."

"جیسے ہی وہ اک سائیڈ پہ آئی تو اس نے وہاں پہ لگے پردو کو ہٹا کر دیکھا تو یکدم سے اسکی آنکھوں میں چمک آئی تھی اسکو خود پہ بھی غصہ آیا تھا کہ وہ پہلے کیوں نہیں آئی تھی یہاں پر"

www.kitabnagri.com

"وہ ایک گلاس وال تھی جس سے اسکو باہر کا سارا نظارہ دیکھ رہا تھا..

"یہاں سے نکلنے کا اک ہی راستہ تھا وہ اس گلاس وال کو توڑ کر باہر نکل سکتی تھی..."

"یہ سوچ کر وہ کمرے میں ایسی چیز تلاش کرنے لگی جس سے وہ اس گلاس وال کو توڑ سکتی تھی..

تبھی اسکی نظر بیڈ کے پاس رکھے چھوٹے سے اسٹول پر پڑی۔

اس نے اسٹول پر رکھا ہوا سامان ہٹا کر اسکو اٹھایا تھا اور جتنا ہو سکے اس نے اتنی زور سے وہ اسٹول شیشے پہ دے مارا تھا۔

مگر اسکو تو کچھ نہیں ہوا تھا لیکن ابیہا ضرور لڑکھڑائی تھی...

"اس نے ہمت کر کے پھر سے کوشش کی لیکن ٹوٹا تو دور اس پہ اک خراش تک نہیں آئی تھی۔"

"وہ خود کو لاچار اور بے بس محسوس کرتی اپنے آنسو ضبط کرنے لگی تھی۔"

"بہت اچھی کوشش تھی۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اک بار اور کرو شاید اس بار بات بن جائے۔"

"وہ بڑے آرام سے دیوار سے ٹیک لگا کر اسکی کروائی دیکھ رہا تھا۔"

"ہاتھ پینٹ کی پاکٹس میں گھسائے چہرے پہ مسکراہٹ سجائے وہ ابیہا کی حرکت پر خوب محظوظ ہو رہا تھا۔"

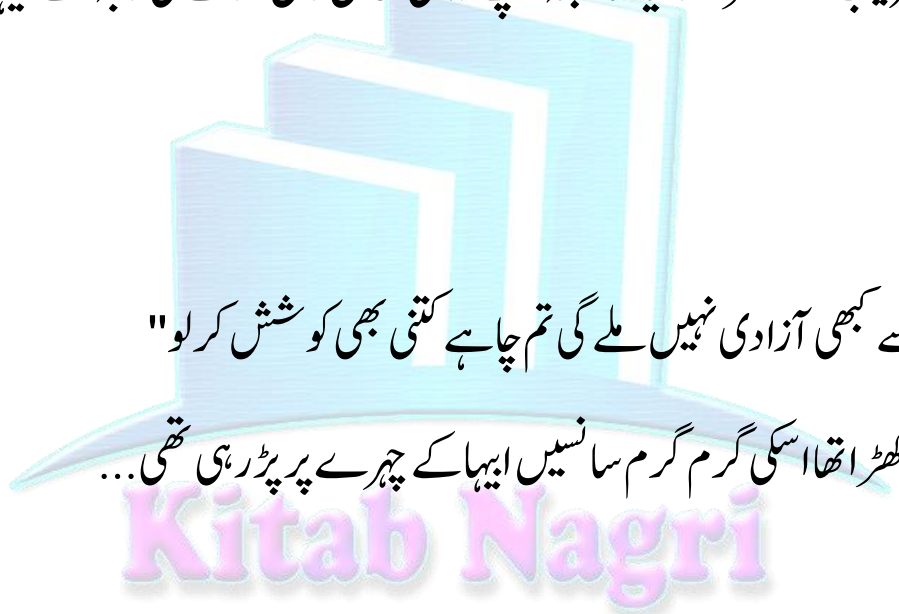
"ابیہا کو خبر ہی نہیں ہوئی تھی کہ وہ کب کمرے میں آیا۔"

"پلز....مجھے جانے دو..."

"وہ پھر سے اسکی قید سے آزادی مانگ رہی تھی جس پہ اسکی مسکراہٹ یکدم غائب ہوئی تھی..."

"وہ ماتھے پہ بل ڈالے اسکی طرف بڑھ رہا تھا جبکہ ایہا پیچھے کی طرف قدم اٹھا رہی تھی"

"دراب اسکے بہت قریب آکر کھڑا ہو گیا تھا جبکہ اپنے وہی گلاس وال ہونے کی وجہ سے ایہا مزید پیچھے نہیں ہٹ سکتی تھی..."



"تمہیں میری قید سے کبھی آزادی نہیں ملے گی تم چاہے کتنی بھی کوشش کرلو"

وہ اسکے بہت قریب کھڑا تھا اسکی گرم گرم سانسیں ایہا کے چہرے پر پڑ رہی تھی..."

"مجھ سے دور رہو تم"

"ایہا کو اسکی قربت بلکل نہیں بھائی تھی"

"جب تک تم زندہ ہو تمہیں یہ سب برداشت کرنا ہو گا.."

"اسکی بات پہ ایہا پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسکی طرف دیکھ رہی تھی اسکی بات کا مطلب وہ اچھے سے سمجھ سکتی تھی

..

"تم ٹھیک نہیں کر رہے ہو میرے ساتھ پلزم مت کرو ایسا.. ابکی بار اسکے آنسو بہنے لگے تھے.

"اسکے آنسو دیکھ کر دراب کو دکھ ہوا تھا اس نے ہاتھ اٹھا کر اسکے چہرے کو چھونا چاہا تھا..

"مگر اسکا ہاتھ اپنی طرف بڑھتا دیکھ کر ایہا نے اسکو دھکا دے کر خود سے دور کرنا چاہا تھا

"مگر اسکے دھکے سے دراب کو تو کچھ فرق نہیں پڑا الٹا اسکا سر زور سے اس شیشے کی دیوار سے لگا تھا جس وجہ سے اک ہلکی سی چیخ اسکے منہ سے نکلی تھی...

"اگر مجھ سے دور جانے کی کوشش کرو گی تو تکلیف تمہیں ہی ملے گی میری یہ بات ہمیشہ یاد رکھنا...

"وہ اس سے دور ہٹتا ہوا بولا اور ایک نظر اسکو دیکھتا روم سے باہر نکل گیا تو وہ بھی روتی ہوئی وہیں بیٹھتی چلی گئی

www.kitabnagri.com

تھی""



"وہ آج پھر یہاں بیٹھا اس لڑکے کو عشل کے آس پاس دیکھ کر اپنا غصہ ضبط کیے بیٹھا تھا..

"اک بات جو اسکے غصے کو مزید بڑھا رہی تھی وہ یہ تھی کہ وہ اپنے کام سے زیادہ عشل کے پاس گھوم رہا تھا..

"جو بھی تھا عشل اسکو پہلی نظر میں پسند آگئی تھی یا یوں بھی کہنا ٹھیک رہیگا کہ عشل پہلی نظر میں ہی اسکے دل میں آ بسی تھی..

"اسکو کبھی کوئی یوں اتنا اچھا نہیں لگا تھا سب سے بڑھ کر اسکو عشل کے تاثرات اچھے لگتے تھے جو اسکے دیکھ کر اسکے چہرے پہ آتے تھے..

"اور اب یہ جان کر کہ وہ ایہا کی اتنی اچھی دوست ہے تو وہ اب اسکو اور زیادہ عزیز ہو گئی تھی..

"کیا بات ہے آج کل تمہاری دوست نظر نہیں آرہی ہے تمہارے ساتھ؟

"اس سے مزید وہاں رکا نہیں گیا تو وہ دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر اسکے پاس گیا تھا..

"عشل جو حسن کے پاس جا رہی تھی اسکی آواز سن کر ناگواری سے عمر کی طرف مڑی تھی..

اسکو ذرا بھی اچھا نہیں لگا تھا اسکا ایہا کے بارے میں پوچھنا...

"تم سے مطلب... یہاں تم جو کرنے آتے ہو نا وہ کیا کرو بار بار میرے راستے میں مت آیا کرو تم۔
.. عشل اپنا غصہ ضبط کرتی بولی تھی اسکی نظر میں وہ ایک رئیس باپ کی بگڑی ہوئی اولاد تھا..

"میں وہ ہی کر رہا ہوں جو کرنے آتا ہوں تم... وہ بھی اسی کے انداز میں بولا تھا..
"اس نے ایہا کے بارے میں جان کر پوچھا تھا بس وہ جاننا چاہتا تھا کہ وہ اس خط کو پڑھ کر مطمئن ہے یا نہیں."

"ویسے تمہیں اب شاید اسکی ضرورت نہیں ہے نیا دوست جو مل گیا ہے تمہیں... وہ صاف اس پر طنز کر رہا تھا

"ہاں مل گیا ہے مجھے نیا دوست تمہیں اس سے کوئی مطلب نہیں ہونا چاہیے اور اب یہاں سے ہٹو ورنہ مجھ سے
برا کوئی نہیں ہو گا..."

"عشل کو تو غصہ ہی آگیا تھا اسکی بات سے آخر وہ ہوتا کون ہیں اس پہ نظر رکھنے والا"

"تمہیں مطلب ہو یا نہ ہو مگر مجھے تم سے مطلب ہے اب میں آئندہ تمہیں اس کے ساتھ نہ دیکھوں"

"وہ اسکو وارن کرنے والے انداز میں بولا تھا..

"عمر کو غصہ ہی آگیا تھا اسکی بات سن کر اسکی غصے سے رگے تن گئی تھی...

"تم ہوتے کون ہو مجھ پہ حق چلانے والے اپنی حد میں رہو سمجھے تم.. وہ بھی دبی دبی آواز میں اپنا غصہ اس پہ ظاہر کر رہی تھی...

"کون ہوتا ہوں یہ بھی بتادوں گا تمہیں ایک دن بس انتظار کرو اس دن کا... وہ ایک نظر اسکی طرف دیکھ کر کلب سے باہر نکل گیا تھا..

"اسکی کلب سے باہر جاتے عباس پہ نظر پڑی تھی اس لیے وہ وہاں سے جلدی میں نکلا تھا ورنہ اسکا ارادہ عشل کو بہت کچھ سنانے کا تھا...

"جبکہ عشل وہیں کھڑی اسکی پیٹھ کو گھورتی رح گئی تھی""



"رات کانہ جانے کون سا پہر تھا جب وہ گھر میں داخل ہوا تھا..."

"اس وقت اسکا غصے سے برا حال تھا"

"آج اسکو عمر سے پتا چلا تھا کہ عباس کا مال آنے والا ہے" تو وہ اس مال کو اور عباس کے آدمیوں کو اس تک پھونچنے سے پہلے ہی ختم کر چکا تھا..."

"وہ اپنے کام میں کامیاب ہوا تھا اسکو خوش ہونا چاہئے تھا مگر ایسا نہیں تھا

"کیونکہ اسکو ان چھوٹی چھوٹی کامیابی سے خوشی نہیں ملتی تھی اسکو عباس اور اسکے باپ کو پوری طرح تباہ اور برباد کرنا تھا..

"جسکے لیے وہ بچپن سے انتظار کرتا آ رہا تھا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"وہ چلتا ہوا اپر کی طرف اپنے روم میں جا رہا تھا کہ اچانک اسکے قدموں کو بریک لگا تھا..

اک سوچ آتے ہی اسکے ہونٹھوں پہ مسکراہٹ آئی تھی بے ساختہ اسکے قدم اس روم کی طرف بڑھے تھے جہاں اس وقت اس نے ابھا کور کھا ہوا تھا..

"وہ اسکے روم کا دروازہ کھولتا ہوا اندر داخل ہوا تو لائٹ اوں دیکھ کر اسکو حیرانی ہوئی تھی..."

"اس نے بیڈ کی طرف دیکھا جو خالی پڑا تھا اب حیرانی کی جگہ پریشانی نے لی تھی اس نے پورے روم میں نظر دوڑائی تو ایہا کو اس گلاس وال کے پاس بیٹھا پایا تھا جہاں وہ شام اسکو چھوڑ کر گیا تھا..

"وہ چلتا ہوا اس تک آیا تھا وہ بیٹھی ہوئی سو رہی..

"دراب کو اسکو اس طرح بیٹھے ہوئے سوتا دیکھ کر دکھ ہوا تھا اس نے ایسا تو کبھی نہیں چاہا تھا...

"دراب نے اک لمحہ میں زایہ کیے بنا ہی ایہا کو اپنی باہوں میں اٹھایا اور اسکو بیڈ پہ بہت ہی نرمی سے لیٹایا تھا...
"اسکے لیٹانے پر ایہا تھوڑا سا کسمائی تھی"

"دراب اسکو لیٹا کر اسکے بہت قریب بیٹھ کر اسکے چہرے کو دیکھنے لگا تھا جو دنیا جہان سے بے خبر نیند کے مزے لے رہی تھی..

"وہ کتنی ہی دیر بیٹھا اسکو دیکھتا رہا تھا"

"جب بھی اسکو غصہ آتا تھا تو وہ اسکی تصویر دیکھ کر اپنا غصہ کم کرتا تھا"

"اور آج وہ پوری کی پوری اسکے سامنے اسکے بہت قریب تھی جسکو وہ ہاتھ بڑھا کر چھو بھی سکتا تھا"

"تمہیں بالکل اندازہ نہیں ہے ایہا کہ تم میرے لیے کیا ہو کتنی محبت ہے مجھے تم سے..

"وہ اسکے چہرے کے اک اک نقش کو اپنے دل میں اتار رہا تھا.

"اور تم دیکھنا اک دن تمہیں میری اس محبت کا یقین بھی ہو جائے گا

"بلکی تم مجھ سے بھی زیادہ محبت کرنے لگو گی مجھ سے... یہ دراب خان کا وعدہ ہے تم سے..

"وہ اپنی بات کہہ کر مسکرایا تھا اور جھک کر اسکی پیشانی پہ اپنی محبت کی پہلی محرثابت کی تھی"



"میں نے تم سے کتنی بار کہا تھا کہ ہوشیار رہو..."

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"لیکن تم نے میری ایک نہ سنی..."

"اب دیکھو تمہاری لا پرواہی کی وجہ سے ہمیں کتنا بڑا نقصان ہو گیا ہے"

"سلطان اپنے سامنے کھڑے عباس پہ اپنا غصہ نکال رہا تھا.

'جبکہ عباس خود اپنا غصہ ضبط کیے کھڑا تھا"

"کل انکا بہت بڑا انسان ہوا تھا اور وہ دونوں یہ بات بہت اچھے سے جانتے تھے کہ یہ کام ڈی کے کے علاوہ کوئی اور کر ہی نہیں سکتا تھا"

"انکا مال ان تک پھونچنے سے پہلے پہلے ہی ڈی کے اسکو پوری طرح ختم کر چکا تھا..."

"اور اس بار تو اس نے انکے آدمیوں کو بھی نہیں چھوڑا تھا"

"میری یہ سمجھ میں نہیں آرہا ہے کہ ڈی کے کو کیسے خبر ہوئی اس ڈیل کے بارے میں..

"کیونکہ اس بار اس ڈیل کے بارے میں میرے علاوہ بس میرے ایک خاص آدمی کو ہی خبر تھی"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مگر یہ بات ڈی کے تک کیسے پھونچی یہ سمجھ نہیں آرہا ہے"

"عباس کچھ پریشانی سے بولا تھا"

"ہمیں جلد ہی اس ڈی کے کا کچھ کرنا ہونگا ورنہ آگے چل کر وہ ہمارے لیے خطرہ بھی بن سکتا ہے"

"سلطان پر سوچ انداز میں بولا تھا"

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

"وہ لوگ ڈی کے نام اور اسکے کے علاوہ اسکے بارے میں کچھ نہیں جانتے تھے"

"وہ بہت طاقتور تھا اور وہ لوگ مقابلہ نہیں کر سکتے تھے ڈی کو روکنا انکے لیے مشکل تھا"

"جی ڈیڈ آپ فکر نہ کرے اس کام کے لیے بہت پہلے میں نے اپنا آدمی لگایا ہوا ہے اور آپ دیکھنا اس بار ہم اسکو مات ضرور دیں گے"

"اپنی بات کہنے کے بعد عباس کے چہرے پہ اک شیطانی مسکراہٹ تھی جس پہ سلطان صرف اپنی گردن ہلا کے رہ گیا تھا"



"سورج کی روشنی گلاس وال کو پار کرتی اسکے چہرے پہ پڑ رہی تھی نیند میں اسکو یہ روشنی بالکل اچھی نہیں لگی تھی..."

Kitab Nagri

"اس نے فورن سے کروٹ بدلی تھی اس روشنی سے بچنے کے لیے"

"ابھی بھی وہ ایسے ہی لیٹی رہتی اگر اسکا دماغ پوری طرح سے بیدار نہ ہوا ہوتا خود کو نرم بستر پہ محسوس کر کے اسنے ایک جھٹکے میں اپنی آنکھیں کھولی تھی.."

"ابھی اس نے آنکھیں ہی کھولی تھی کہ اپنے بالکل برابر میں اس شخص کو لیٹا دیکھ کر وہ اتنی ہی تیزی سے بیڈ سے اٹھی تھی"

"تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے نزدیک آنے کی اور یہاں پہ لیٹنے کی.."

"وہ کھڑی ہوتی ہی بہت ہی تیز آواز میں بولی تھی غصے کی وجہ سے اس کا چہرہ اکدم سرخ ہوا تھا"

"اسکو بہت اچھے سے یاد تھا کہ وہ بیڈ پہ لیٹی ہی نہیں تھی وہ وہیں گلاس وال کے پاس بیٹھی"

"اسکی بیڈ پہ موجودگی اس بات کا ثبوت تھی کہ اس شخص نے پھر سے اسکو چھونے کی ہمت کی تھی"



"جبکہ دراب بڑے آرام سے بیڈ پہ لیٹا اسکے تاثرات سے مزے لے رہا تھا"

www.kitabnagri.com

"وہ صبح ہی اسکے روم میں آیا تھا اور اسکو سوتا دیکھ کر جان بوجھ کر اسکے پاس لیٹا تھا مقصد صرف اسکو اپنی حرکتوں سے تنگ کرنا تھا"

"میں تم سے بات کر رہی ہوں تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری نیند کا فائدہ اٹھانے کی"

"اسکو اپنی طرف دیکھتا پا کر وہ پھر سے اس سے مخاطب ہوئی تھی"

"ایہا کالس نہیں چل رہا تھا کہ وہ اس شخص کی جان ہی لے لیتی"

"شاید تم بھول رہی ہو تم اس وقت میری قید میں ہو میرے گھر اور میرے بیڈ روم میں موجود ہو"

"اسکا مطلب تو یہ ہی ہوا نہ کہ میں جو چاہوں وہ کر سکتا ہوں اور تم مجھے روک بھی نہیں سکتی ہو"

"وہ اپنی بات کہتا ہوا بیڈ سے اٹھ کر اسکی طرف بڑھا تھا اسکو اپنی طرف بڑھتا دیکھ ایہا تھوڑا پیچھے ہوئی تھی..."

"اور دوسری بات یہ کہ میں ان لوگوں میں سے نہیں ہوں جو کسی کی کمزوری کا فائدہ اٹھائے"

"اور تمہارے قریب ہونے کے لیے مجھے تمہارے نیند میں ہونے کی بھی ضرورت نہیں ہے یہ کام میں تمہارے جاگتے ہوئے بھی کر سکتا ہوں"

.. اور تم مجھے روک بھی نہیں پاؤ گی.

"وہ اسکو اپنی باتوں سے بہت کچھ جتا رہا تھا"

"تم جیسے گھٹیا آدمی سے کسی بھی چیز کی امید کی جاسکتی ہے"

"اسکی بات سن کر ایہا کا غصہ مزید بڑھا تھا اسکے لیے یہ سب اب برداشت سے باہر ہوتا جا رہا تھا"

"اسکی بات سن کر دراب غصہ ہونے کے بجائے کھل کر مسکرایا تھا"

"اچھی بات ہے!!"

"اب تو تمہیں مجھ سے ہی امیدیں رکھنی چاہئے اور ہر طرح کی رکھو.."

"اچھی بھی اور بری بھی"

"وہ اسکے چہرے کو نرم نگاہوں سے دیکھتا ہوا بولا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اسکی نظروں کی تپیش سے گھبرا کر ایہا نے اپنا چہرہ ہی نہیں رخ بھی موڑ لیا تھا"

"اسکے اس طرح سے کرنے پر دراب کے چہرے پر ایک جاندار مسکراہٹ آئی تھی"

"میں ناشتہ بھیجوا رہا ہوں کر لینا... ورنہ مجھے اس معاملے میں بھی زبردستی کرنی آتی ہے"

دراب پھر سے اسکے سامنے جا کر بولا تھا آنکھوں میں وارنگ تھی کی وہ جو کہہ رہا ہے اسکو کریگا بھی..

"اور سنو.."

"آج سے تم اس کمرے میں قید نہیں رہو گی تمہیں آزادی دیتا ہوں اس گھر میں صرف گھر میں"

"وہ روم سے جاتے جاتے یکدم مڑا تھا اور اپنی بات سے ایہا کو حیران پریشان چھوڑتا روم سے نکل گیا تھا"



"وہ تیز تیز قدم اٹھاتی گھر واپس جا رہی تھی آج اسکی ڈیوٹی بھی کافی دیر سے ختم ہوئی تھی..."

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"پہلے جب اسکو دیر ہوتی تھی تو کوئی پریشانی نہیں ہوتی تھی کیونکہ ایہا اسکے ساتھ ہوتی تھی.."

"پر اب وہ پھر سے اکیلی ہو گئی تھی اس لیے جلدی جلدی جا رہی تھی اسکا گھر کچھ ہی فاصلے پہ رہ گیا تھا"

"چلتے چلتے یکدم اسکو لگا کہ کوئی اسکا پیچھا کر رہا ہے اس نے مڑ کر دیکھا تو اسکو کوئی نظر نہیں آیا تھا تو اس نے سر جھٹک کے پھر سے اپنے قدم بڑھائے تھے..."

"ابھی وہ کچھ ہی قدم چلی تھی کہ کسی نے یکدم سے اسکا راستہ روکا تھا..

"کہاں چلی کچھ دیر ہمارے ساتھ بھی وقت گزار لو"

"ایک لڑکا یکدم سے اسکے سامنے آکر بولا تھا عشل اسکی بات نظر انداز کرتی سائیڈ سے نکلی تھی..
"وہ چاہے کتنا بھی خود کو مضبوط ظاہر کرتی تھی تو اک لڑکی ہی..."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سنان سڑک کوئی تھا بھی نہیں آس پاس کی کسی کو مدد کے لیے پکار لیتی"
وہ ابھی آگے بڑھی ہی تھی کہ اس لڑکے نے اسکی کلائی تھام لی تھی.

"عشل کے ڈر میں مزید اضافہ ہوا تھا اسکی حرکت پہ"

"اتنی بھی کیا جلدی ہے جان کچھ دیر تو رکھو نہ.. وہ لو فرانداز میں بولا اور اسکی طرف ایک آنکھ دبائی تھی..

"اسکی بات سن کر عشل نے اپنے ڈر کو چپاتی غصے سے اپنا دوسرا ہاتھ اسکو مارنے کے لیے اٹھایا تھا..
مگر اس لڑکے نے اسکا ارادہ بھانپ کر اسکا دوسرا ہاتھ بھی اپنی گرفت میں لے لیا تھا..."

"میرا ہاتھ چھوڑو ورنہ تمہارا وہ حال بناؤ گی کہ زندگی بھر یاد رکھو گے.
"عشل اپنا ڈر بھلا کر غصے سے بولی تھی"

"اففف.... اتنا غصہ مار ڈالنے کا ارادہ ہے کیا میری جان
... وہ پھر سے اسکی بات کا مذاق بنا رہا تھا اس بار عشل کو شدت سے اپنے اکیلے ہونے کا احساس ہوا تھا"

www.kitabnagri.com

"اسکا ہاتھ چھوڑو ورنہ میری تیری جو حالت بناؤ گا وہ تو برداشت نہیں کر سکے گا...
"وہ لڑکا اس سے پہلے کی کچھ کرتا عمر نے اسکی پیچھے سے گردن دبوچی تھی اور اک ہی لمحے میں اسکو عشل سے دور
کیا تھا"

"وہ لڑکا اس اچانک پڑنے والی آفت پہ یکدم سے گھبرا ایا تھا اور اپنے سامنے کھڑے لڑکے کو دیکھا جو غصے سے اسکی طرف دیکھ رہا تھا..

"عمر کا غصہ دیکھ کر اک لمحہ لگا تھا اس لڑکے کو وہاں سے بھاگنے میں...

"عشل کے لیے یہ سب کچھ اچانک ہوا تھا وہ کبھی اپنے سامنے عمر کو دیکھتی تو کبھی اس لڑکے کو جو بھاگتا ہوا دور جا رہا تھا...

"چلو اب یا یہیں کھڑے رہنے کا ارادہ ہے...

اسکو ایسے ہی کھڑا دیکھ کر عمر نے اسکو مخاطب کیا تھا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اسکی آواز سن کر عشل نے چونک کر عمر کی طرف دیکھا تھا جو آگے کھڑا اسکے چلنے کا انتظار کر رہا تھا..

"اسکے کہنے پہ عشل پھر سے تیزی سے بڑھی تھی اور پل میں عمر سے آگے نکل گئی تھی... آج پہلی بار اسکو عمر کا خود کو مخاطب کرنا برا نہیں لگا تھا اس میں اسکا شکریہ کرنے کی ہمت نہیں تھی...

"عمر آہستہ آہستہ سے اسکے پیچھے چلتا رہا تھا وہ روز ہی عشل کا اسکے گھر تک پیچھا کرتا تھا.

"اور وہ اب سوچ رہا تھا کہ اگر وہ ایسا نہ کرتا تو آج عشل کسی بڑی مشقل میں بھی پڑ سکتی تھی"



"وہ ابھی واشروم سے فریش ہو کر نکلی تھی آج وہ خود کو تھوڑا فریش محسوس کر رہی تھی..

"وہ اس شخص کے بارے میں سوچ رہی تھی جوں اسکو یہاں لیکر آیا تھا"

"آج اسنے جو کہا تھا وہ کیا بھی تھا اسکو روم میں قید نہیں کیا تھا"

"اور اس نے اسکے پورے گھر کو دیکھا تھا باہر کا تو پتہ نہیں لیکن اندر سے یہ گھر بہت عالیشان تھا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اس نے اس گھر کو دیکھنے کے ساتھ ساتھ یہاں سے فرار کی راہ بھی تلاش کی تھی مگر بد قسمتی سے اسکو کوئی راہ

نہیں ملی تھی وہ بے دلی سے واپس اسی روم میں آگئی تھی جہاں اس نے اسکو رکھا ہوا تھا"

"مجھے اس بات کی پوری امید ہے کہ تم اس وقت میرے بارے میں ہی سوچ رہی ہو گی"

وہ اپنی سوچوں میں گم تھی جب اسکو اپنے پیچھے سے اسکی آواز سنائی دی تھی۔

"غلط فہمی ہے تمہاری" میں اس قید سے آزاد ہونے کے بارے میں سوچ رہی ہوں۔

"ایہا اسکی طرف دیکھ کر طنزیہ انداز میں بولی تھی۔"

"اور تم یہ بات اچھے سے جانتی ہو کہ یہ ناممکن ہیں تمہارے لیے۔"

وہ بھی اسی کے انداز میں بولتا اسکے قریب ہوا تھا۔

میں نے تم سے کتنی بار بولا ہے کہ مجھ سے دور رہا کرو تم... اک بات سمجھ نہیں آتی تمہارے۔
اسکو پھر سے اپنے قریب آتا دیکھ کر وہ غصے سے بولی تھی۔
www.kitabnagri.com

"نہیں آتی سمجھ تم سمجھا دو.... دراب اسکا اس وقت ضبط آزار ہا تھا۔"

"جانتے کیا ہو تم میرے بارے میں جو تم مجھے یہاں لیکر آ گئے ہو؟؟ بولو کیا جانتے ہو؟؟"

"ایہا نے اسکو اپنے بارے میں بتانے کا سوچا تھا شاید وہ اس بات سے انجان تھا اسکو لگا تھا کہ اسکا سچ سن کر شاید وہ اسکو چھوڑ دیتا"

"نہیں پتہ یہ بھی تم بتادو... دراب اسکے چہرے کو اپنی نظروں کے حصار میں لئے ہوئے تھا.."

"آج آخر وہ پل آنے ہی والا تھا جسکا اسکو انتظار تھا"

"تم نے مجھے یہاں قید تو کر لیا ہے لیکن تم یہ نہیں جانتے کہ میں کسی کی بیوی ہوں نکاح میں ہوں میں کسی کے.."

"ایہا نے جیسے اپنی طرف سے دھماکہ کیا تھا اس پر مگر اس پہ تو جیسے کوئی اثر ہی نہیں ہوا تھا اسکی بات پہ...

"آج ناچاہتے ہوئے بھی قبول کیا تھا کہ وہ کسی کی بیوی ہے خود کو اس شخص کے ساتھ جوڑا تھا جس سے اسکو بے پناہ نفرت تھی"

"یہ بات تو میں شروع سے جانتا ہوں" "ایہا دراب خان"

"اس بار اس نے ایہا کے سر پہ دھماکہ کیا تھا"

"یہ شخص تو اسکے نام کے ساتھ اسکے اسکے شوہر کا نام تک جانتا تھا"

وہ پھٹی پھٹی نگاہوں سے اسکی طرف دیکھ رہی تھی"

"کو... کون.. ہو.. تم... ایہا سے بولا بھی نہیں جا رہا تھا خود کو اس وقت بڑی مشقت میں پھسا ہوا محسوس کر رہی تھی"

"ابھی خود کو جسکی بیوی بتا رہی تھی وہ شوہر ہوں میں"

"دراب نے جیسے ایک اور دھماکہ کیا تھا جبکہ ابھی کو لگا

کہ اسکے پیرو کے نیچے سے کسی نے زمین ہی ہٹا دی ہو۔

www.kitabnagri.com

"وہ اپنے قدموں پہ لڑکھڑائی اس سے پہلے کہ وہ زمین پہ گرتی دراب نے اسکا بازو پکڑ کر اسکو گرنے سے بچایا تھا

"



"تم جانتے بھی ہو کہ تم کیا کہہ رہے ہو؟

"اگر یہ خبر جھوٹ ہوئی تو تم جانتے ہو نہ کہ میں تمہارے ساتھ کیا کر سکتا ہوں!!

"عباس نے اپنے سامنے کھڑے اپنے خاص آدمی کی طرف غصے سے دیکھ کر بولا جو اسی کی طرف دیکھ رہا تھا"

"سر آپ جانتے ہیں میں نے کبھی اپنے کام میں کوئی غلطی نہیں کی ہے جیسا آپ نے بولا بالکل ایسا ہی کیا ہے آج تک"

"میرے پاس کوئی ثبوت تو نہیں ہے لیکن یہ بات بالکل سچ ہے کہ جس کی آپ تلاش کر رہے ہیں اصل میں وہ صبا نہیں ایہا ہے..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کچھ مہینے پہلے ہی وہ اس شہر میں آئی تھی اپنی دوست عیش کے پاس"

"اور اس کلب میں کام کرنے کے لیے اس نے اپنا نام بدلا تھا"

"وہ کھڑا اسکو تفصیل سے ساری بات بتا رہا تھا جو اس نے صبا کے بارے میں معلوم کی تھی"

"اسکی بات سن کر عباس پھر سے سوچ میں پڑ گیا تھا..

وہ اسکا خاص آدمی تھا اور آج تک اس نے کوئی بھی کام میں غلطی نہیں کی تھی"

"عباس کو اسکی کہی ایک ایک بات پر یقین تھا"

"وہ کچھ دنوں سے صبا کی کلب میں غیر موجودگی دیکھ رہا تھا عیشل سے جب بھی پوچھتا اسکا ایک ہی جواب ہوتا تھا
ہر بار عباس کو کچھ تو غلط ہونے کا احساس ہوا تھا"

"اور پھر اس نے اپنے آدمی سے صبا کے بارے میں پتہ لگانے کے لیے بولا تھا...
"اسکے بعد اسکو پہلے صبا کے غائب ہونے اور اب اسکے اصلی نام کے بارے میں معلوم ہوا تھا"

"اتنی ساری معلومات حاصل کر لینے کے بعد عباس حیران تھا آخر اس طرح اچانک وہ جا کہاں سکتی تھی"

"

اسکو کچھ تو عجیب لگا تھا کچھ تو تھا اس ایہا کے پیچھے جسکو جاننا اب اسکے لیے ضروری ہو گیا تھا"

"سر اب آگے کیا کرنا ہے؟"

"عباس کو خاموش دیکھ کر وہ پھر سے اس سے مخاطب ہوا تھا"

"تم اپنا کام جاری رکھو اور جتنی جلدی ہو سکے اتنی جلدی اس ایہا کے بارے میں مجھے اور معلومات چاہئے"

"عباس نے اسکو اپنا اگلا حقم دیا تھا اور وہاں سے جانے کا اشارہ کیا تھا.."

جسے سن کر وہ وہاں سے چلا گیا تھا"



"اے ابھی خود کو جسکی بیوی بتا رہی تھی وہ شوہر ہوں میں"

"دراب نے جیسے ایک اور دھماکہ کیا تھا جبکہ ابھی کو لگا

کہ اسکے پیرو کے نیچے سے کسی نے زمین ہی ہٹا دی ہو۔

'وہ اپنے قدموں پہ لڑکھڑائی اس سے پہلے کے وہ زمین پہ گرتی دراب نے اسکا بازو پکڑ کر اسکو گرنے سے بچایا تھا
'''

"کیا بکو اس کر رہے ہو تم

اور دور رہو مجھ سے ہاتھ مت لگاؤ مجھے...

"اس نے ایک جھٹکے میں اس سے اپنا بازو آزاد کروایا اور اس سے دور ہوئی تھی"

"میں کوئی بکو اس نہیں کر رہا ہوں جو حقیقت ہے بس وہ ہی بتا رہا ہوں..."

"ایہا دراب خان"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اس وقت جو تمہارے سامنے کھڑا ہے نہ یہ وہ شخص ہے جس سے تمہارا نکاح ہوا ہے شوہر ہیں تمہارا..."

"دراب خان"

"وہ کھڑا بول رہا تھا جبکہ ایہا کو لگ رہا تھا کہ یہ اسکے لفظ نہیں ہیں تیر ہیں..

جو اسکے پورے بدن میں لگ کر اسکو زخمی کر رہے ہیں"

"کیا ہوا یقین نہیں آ رہا ہیں نہ؟"

"کہ جس شخص سے تم بھگ رہی تھی یہاں تک کہ اپنا نام تک بدل لیا اور آج وہ تمہارے سامنے کھڑا ہے"

"وہ اسکے چہرے کے تاثرات دیکھ کر بولا تھا جو جسکی آنکھوں میں اس وقت اسکے لیے ناپسندیدگی تھی"

"نہیں ہو تم میرے کچھ اور نہ ہی میں تمہیں کچھ سمجھتی ہوں"

"ایہا کا ضبط ٹوٹا تھا وہ یکدم سے چیلا کر بولی تھی"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میں پہلے بھی بول چکا ہوں اور اب بھی بول رہا ہوں تمہارے انکار سے مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے"

"وہ بڑے آرام سے بیڈ پہ بیٹھ کر دل جلانے والے انداز میں بولا تھا.."

"ایہا کا بس نہیں چل رہا تھا کہ اسکے اس روم سے ہی نکال دے۔"

^اس وقت اس سے اسکی شکل تک برداشت نہیں ہو رہی تھی..

"تمہیں فرک پڑے یا نہ پڑے مجھے پروہ نہیں ہیں..

اور میں کبھی اس رشتے کو قبول نہیں کروں گی اور تم میرے ساتھ زبردستی بھی نہیں کر سکتے ہو...

"ایہا نے انگلی اٹھا کر جیسے اسکو وارن کیا تھا..

"اسکے اس انداز پہ دراب کے ہونٹوں پہ مسکراہٹ آئی تھی جسکو اس نے بڑی مشقل سے روکا تھا...

Kitab Nagri

"میں تمہارے ساتھ اس رشتے کو لیکر کبھی زبردستی بھی نہیں کروں گا..

"تم خود پورے دل کے ساتھ اس رشتے کو قبول کرو گی"

وہ بیڈ سے اٹھ کر اسکے پھر سے قریب آکھڑا ہوا تھا..

"ایسا کبھی نہیں ہو گا میں مر جاؤں گی لیکن کبھی تمہیں اپنا شوہر قبول نہیں کروں گی...

"اسکی بات پہ ابہا طنزیہ ہنسی تھی"

"آج تو تم نے یہ بکو اس کر دی آئندہ میں تمہارے منہ سے یہ الفاظ نہ سنو"

"دراب کو اسکی بات ناگوار گزری تھی اس بار اسکے لہجے میں سختی آئی تھی"

"میرا خیال ہے تم تھک چکی ہو کافی تمہیں آرام کرنا چاہئے باتیں تو ہوتی رہیں گی آخر تم نے تو اب یہیں رہنا ہے

...

"وہ اسکی پیٹھ کو دیکھ کر بولا تھا وہ جانتا تھا اچانک سچ سامنے آ جانے سے وہ پریشان ہوگی اس لیے اسکا مزید پریشان نہ کرنا کا ارادہ ترک کرتا وہ روم سے چلا گیا تھا..."

www.kitabnagri.com

"اسکے جانے کے بعد ابہا گرنے کے انداز میں بیڈ پہ بیٹھی تھی قسمت کے اس کھیل پہ وہ دکھ کرنے کے علاوہ اور کر بھی کیا سکتی تھی"



"یہ لو آگیا تمہارا گھر.... اب جلدی جاؤ اندر پھر مجھے بھی جانا ہے۔
"حسن عشل کے گھر کے سامنے رکتا ہوا بولا تو اسکی بات پہ عشل مسکرا دی تھی..

"حسن تمہارا بہت شکریہ" تم میرے ساتھ یہاں تک آئے...
"عشل نے مسکرا کر اسکا شکریہ ادا کیا تھا...

"کل کے بعد سے اسکورات کو گھر واپس آنے میں ڈر محسوس ہو رہا تھا"

"وہ اسی پریشانی میں بیٹھی تھی جب حسن اسکے پاس آیا تھا اور جب اسنے عشل کی پریشانی کی وجہ پوچھی تو اس نے
اسکو پوری بات بتائی تھی بس عمر کے بارے میں اس نے اسکو کچھ نہیں بتایا تھا"

"اسکی بات سن کر حسن نے روز اسکو گھر تک چھوڑنے کے بارے میں بولا تھا..

عشل نے اسکو بہت منع کیا تھا مگر اس نے ی کہہ کر چپ کر دیا کہ وہ اسکا دوست ہے اور اسکے لیے اتنا تو کر ہی سکتا ہے جس پہ عشل خاموش ہو گئی تھی..

"حسن کے جانے کے بعد وہ گھر میں داخل ہوئی تھی اپنا پرس لاؤنج میں ڈال کر وہ اپنے روم میں آئی تھی
"ابھی اس نے روم کی لائٹ ہی اون کی تھی کہ کسی نے پیچھے سے اسکا بازو پکڑ کے دیوار سے لگایا تھا"

"عشل اس آفت کے لیے تیار نہ تھی یکدم سے اسکے منہ سے ایک ہلکی سی چیخ نکلی تھی مگر سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر اسکی چیخ کو بریک لگا تھا..."



"تم یہاں؟

"عمر کو اپنے سامنے دیکھ کر اسکی آنکھوں میں حیرانی تھی..

"مگر اسکو اس وقت اپنے گھر اور اسکی اس حرکت پہ اسکے ماتھے پہ بل پڑ گئے تھے..."

"میں نے تم سے منع کیا تھا نہ کہ تم مجھے اس شخص کے آس پاس نظر نا آؤ مگر تم نے میری نہیں سنی..."

"عمر اسکی بات نظر انداز کرتا اس سے اپنا سوال کر رہا تھا آنکھوں میں اس وقت غصہ تھا..

"تم ہوتے کون ہو مجھے یہ بتانے والے کے مجھے کس کے آس پاس رہنا ہے کس کے نہیں.."

"عشل بھی اسی کے انداز میں بولی تھی کل وہ اسکے بارے میں کتنا اچھا سوچ رہی تھی مگر آج کی اسکی اس حرکت سے اسکی ناپسندیدگی مزید بڑھ گئی تھی..."

"آنے دو وہ وقت بھی بتادوں گا تمہیں اگر اب کے تم نے میری بات نہ سنی تو آگے جو ہو گا اسکی زمیندار تم خود ہونگی..."

"عمر نے اسکے بازو پہ اپنی گرفت مزید سخت کی تھی اور اسکی آنکھوں میں دیکھ کر بولا تھا..

www.kitabnagri.com

"اسکی آنکھوں میں غصہ دیکھ کر عشل اک پل کے لیے ڈر گئی تھی..."

"میرا بازو چھوڑو مجھے درد ہو رہا ہے"

...عشل کو اس بار اسکی سخت پکڑ سے غصہ آیا تھا وہ اپنا چھپاتی تھوڑا غصے سے بولی تھی..

"یہ آخری بار تھا عشل اگر تم نے میری بات نہ سنی تو انجام تم خود دیکھنا پھر..

"عمر اسکا بازو آزاد کرتا بولا اور اک نظر اسکی طرف دیکھتا جیسے ایا تھا ویسے ہی چلا گیا تھا..

"اسکے جانے کے بعد عشل بہت دیر تک آج اسکے رویہ کے بارے میں سوچتی رہ گئی تھی اور ساتھ ساتھ غصے تھا جو کم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا"



"مطلب تم نے ایہا کو سچ بتا دیا ہے کہ تم کون ہو؟

"عمر اپنے سامنے بیٹھے دراب سے سوال کر رہا تھا جو بیٹھا اپنے لیپ ٹاپ میں کچھ دیکھ رہا تھا"

www.kitabnagri.com

"ہاں بتا دیا ہے اس میں اتنا حیران ہونے والی کیا بات ہے؟

"ایک نہ ایک دن تو اسکو بتانا ہی تھا کہ میں کون ہوں تو میں نے اب بتا دیا"

"دراب لا پروہئی سے کندھے اچکا کر بولا تھا"

"ہاں بات تو تمہاری بالکل ٹھیک ہیں مگر میں سوچ رہا تھا پہلے اسکے دل میں تمہارے لیے جو نفرت ہے اسے ختم کر دیتے اب تو وہ غلط سوچ رہی ہو گی تمہارے بارے میں"

"عمر بولتے بولتے اک پل کے لیے رکا اور دراب کی طرف دیکھا جسکا دھیان اب مکمل اس پہ ہی تھا..."

"صاف صاف بولو عمر تم کہنا کیا چاہتے ہو"

"اسکو اپنی بات میں بیچ میں رکنا ہوا دیکھ کر وہ بولا تھا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میں بس یہ کہنا چاہتا ہوں کی اب ابہا تمہارے بارے میں اور غلط سوچے گی.."

"کہ تم نے اسکو کڈ نیپ کروا کر یہاں لائے ہو جبکہ حقیقت تو یہ ہے کہ ہمیں بعد میں معلوم ہوا تھا کہ وہ کون ہے ورنہ تم نے تو کبھی ایسا سوچا ہی نہیں تھا"

"عمر اسکی بات یاد کروا تا ہوا بولا تھا کیونکہ دراب نے کبھی اسکو یہاں زبردستی رکھنے کے بارے میں سوچا نہیں تھا"

"تم ہی بتاؤ یہ جاننے کے بعد کہ وہ کس جگہ اور کن لوگوں کے بیچ کام کر رہی ہے تو میں کیسے اسکو وہاں رہنے دیتا؟"

"اور ویسے بھی اسکو جو سوچنا ہے سوچنے دو عمر مجھے فرک نہیں پڑتا کیونکہ میں اپنی جگہ صحیح ہوں..."

"اور رہی بات اسکی مجھے غلط سوچنے کی تو صحیح وقت آنے پہ اسکی ساری غلط فہمی بھی دور ہو جائے گی جب وہ میرے ساتھ رہے گی"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اپنی بات ختم کر کے وہ لیپ ٹاپ بند کرتا اپنی جگہ سے کھڑا ہوا تھا.."

"اسکی پوری بات سننے کے بعد عمر خاموش ہی رہا تھا وہ ٹھیک ہی تو کہہ رہا تھا"

"اگر اسکو بعد میں پتا چلتا تو وہ اور زیادہ بد غمان ہو جاتی انکے بارے میں اور غلط سوچتی"

"اچھا یہ چھوڑ مجھے یہ بتاؤ کہ تم کب آرہے ہو اس سے ملنے"

"اسکو خاموش دیکھ کر دراب پھر سے بولا تھا..

"اسکو تمہارے بارے میں بھی تو پتہ چلنا چاہئے کہ تم کون ہو کیا ہو میرے لیے... اس کے لہجے میں عمر کے لئے محبت تھی.

"ابھی فلحال نہیں جب تک اس کا غصہ کم نہیں ہو جاتا ورنہ اسکو لگے گا کہ میں اسکی جاسوسی کرنے جاتا تھا کلب...

"عمر اسکی بات پہ مسکرا کے بولا تھا کیونکہ اسکو پتہ تھا ایہا اسکو دیکھ چکی ہے کلب میں بہت بار"

"اسکو ڈر تھا کہ ایہا دراب کا غصہ اس پر بھی نہ نکال دے.

www.kitabnagri.com

"ٹھیک ہے جیسے تیری مرضی... دراب کو اسکی بات پہ ہنسی آئی تھی وہ اچھے سے جانتا تھا کہ وہ ایہا سے ملنے سے کیوں منع کر رہا ہے"



Be inteha novel complete by Iqra Sheikh

Posted On Kitab Nagri

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

"وہ کب سے گلاس وال کے پاس کھڑی باہر کے نظروں کو دیکھ رہی تھی"

"اسکو ایسے ایسے کھڑے کھڑے کتنا وقت ہو گیا تھا اسکو کچھ خبر نہیں تھی"

"کل سے وہ پھر سے اس کمرے میں بند ہو کر رہ گئی تھی اور دراب نے اسکو مزید تنگ کرنا بھی مناسب نہیں سمجھا تھا..

"ایہا رہ رہ کر بس اپنی قسمت پہ رونا آ رہا تھا"

"کیا ستم کیا تھا قسمت نے اس پہ"

"جس شخص سے بچنے کے لیے وہ اپنا گھر اپنا نام تک بدل چکی تھی مگر کیا فائدہ..
"وہ اس وقت اسی شخص کی قید میں تھی"



"اب اسکو یہ لگ رہا تھا کہ اسکی اس قید سے آزادی اب ممکن نہیں ہے"

www.kitabnagri.com

"نہیں" میں یہاں نہیں رہوں گی چلی جاؤں گی میں یہاں سے "اسکا ارادہ اب بھی نہیں بدلا تھا بلکی اور پختہ ہو گیا تھا"

"اگر تمہارا سوگ منانا ختم ہو گیا ہو تو آ جا و باہر مجھے تمہیں کسی سے ملوانا ہیں..

"دراب جب روم میں داخل ہوا تو اسکو گلاس وال کے پاس کھڑا دیکھ کر اس کے پیچھے کھڑا ہو کر اس نے مخاطب ہوا تھا..

"ایہا جو اپنی سوچوں میں گم کھڑی تھی اسکی آواز پہ ہوش میں آئی تھی لیکن وہ پلٹی نہیں تھی ایسے ہی کھڑی رہی تھی..

"مجھے کسی سے نہیں ملنا ہے... نہ تو مجھے تم سے مطلب ہے اور نہ ہی م سے جڑے کسی بھی رشتے سے..

"سو بہتر ہے تم یہاں کھڑے رہ کر اپنا اور میرا وقت برباد مت کرو..."

"وہ ایسے ہی کھڑے کھڑے تلخ لہجے میں بولی تھی جبکہ آنکھیں ابھی بھی باہر کے نظاروں کو دیکھ رہی تھی...

www.kitabnagri.com

"میں نے تم سے تمہاری مرضی نہیں پوچھی ہے.. آکر باہر چلنے کو کہا ہے تو باہر چلو"

"ایہا کا تلخ لہجہ محسوس کر کے دراب کے ماتھے پہ بل پڑ گئے تھے..

"اس نے سختی سے ایہا کا بازو پکڑا اور تیزی سے اپنے ساتھ
کھینچتا ہوا روم سے باہر لے جانے لگا تھا..."

"تمہیں میری بات سمجھ نہیں آتی مجھے نہیں ملنا ہے کسی سے..

"ایہا اسکی گرفت سے اپنا بازو آزاد کرانے کی ناقام کوشش کر رہی تھی مگر دراب تو جیسے اسکی سن ہی نہیں رہا تھا
..

"وہ اسکو ایسے ہی اپنے ساتھ لیے تیز تیز قدم اٹھاتا لاؤنج کی طرف بڑھ رہا تھا..

"میں نے کہا نہ کہ مجھے نہیں جانا تو نہیں..."

"ایہا اس سے پہلے کی اور کچھ کہتی سامنے صوفہ پہ بیٹھی حستی کو دیکھ کر اسکا باقی کا جملہ منہ میں ہی رہ گیا تھا"
www.kitabnagri.com

"یہ لیجئے مل لیں اپنی بہو سے" لاؤنج میں رک کر دراب ان سے مخاطب ہوا تھا

"ایہا" اسکی آواز سن کر انہونے گردن موڑ کے دیکھا تو دراب کے ساتھ کھڑی لڑکی کو دیکھ کر وہ مسکراتی ہوئی اسکے پاس آئی تھی"

"جبکہ ایہانا سمجھی سے انہیں دیکھ رہی تھی آخر کون تھی جو اسکو جانتی تھی جبکہ اس نے تو شاید ان کو پہلی بار دیکھا تھا"

"ماشاء اللہ" تم بچپن میں جتنی خوبصورت تھی بڑے ہو کر اور بھی خوبصورت ہو گئی ہو.. انہونے اسکا چہرہ تھام کر اسکی پیشانی چومی تھی..

"ایہا کو انکے لمس سے پتا نہیں کیوں اک سکون سا محسوس ہوا تھا.."

Kitab Nagri

"میں سمجھ سکتی ہوں تم مجھے پہچان نہیں پائی ہو کیونکہ جب تم یہاں آئی تھی تو بہت چھوٹی تھی اور میں یہ بات بھی اچھے سے سمجھتی ہوں کہ عائشہ نے کبھی تم سے میرا ذکر نہیں کیا ہوگا"

"پھر نکاح کے بعد تم دوبارہ نہیں آئی اور نہ تمہاری ماں...

"انکے منہ سے اپنی ماں کے بارے میں سن کر ایہا کی آنکھیں نم ہوئی تھی...

"وہ اسکو اپنے ساتھ صوفہ پہ لے کر بیٹھ گئی تھی اور ایہا بس انکو سن رہی تھی اسکو ناجانے کیوں ان سے ایک اپنا پن سا محسوس ہو رہا تھا..

"دراب بھی وہیں سنگل صوفہ پہ بیٹھا ان دونوں کو دیکھ رہا تھا اسکو ایہا کی بات بہت اچھی لگی تھی کہ اس نے انکے ساتھ کوئی تلخ بات نہیں کی تھی"



"اسکو آمنہ بیگم کو یہاں لانے کا فیصلہ بالکل ٹھیک لگا تھا"



"کیا بات ہے عشل!"

"میں کل سے دیکھ رہا ہوں کہ تم کچھ پریشان سی لگ رہی ہو؟

"حسن نے عشل کی طرف دیکھ کر کہا جو نہ جانے ادھر ادھر دیکھتی کس کو تلاش کر رہی تھی"

"عشل میں تم سے بات کر رہا ہوں دھیان کہاں ہے تمہارا؟
"اسکو اپنی طرف متوجہ نہ دیکھ کر حسن نے اسے پھر سے مخاطب کیا تھا"

"ہاں..ہاں" وہ..کیا کہہ رہے تھے تم؟
"سوری میں نے سنا نہیں"
"حسن کے پھر سے مخاطب کرنے پہ عشل نے بوکھلا کر اسکی طرف دیکھا تھا"

"میں یہ پوچھ رہا تھا کہ تم مجھے کل سے کچھ پریشان لگ رہی ہو کوئی بات ہوئی ہے کیا؟
"حسن نے اپنا سوال پھر سے دوہرایا تھا"

"ارے... نہیں.. نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہیں.. تمہیں غلط لگا ہے!

"اس نے مسکرا کر بات کو ٹالنے والے انداز میں کہا تھا"

"اب وہ اسکو کیا بتاتی کہ اسکی پریشانی کی وجہ ہے

'دودن ہو گئے تھے اس بات واقع کو ہوئے"

'عشل کہیں نہ کہیں اس دن کے بعد سے عمر سے ڈرنے لگی تھی"

اک ڈر سا تھا جو اسکے دل میں بیٹھ گیا تھا' لیکن جب بھی اسکی حرکت کو یاد کرتی تو عمر پہ غصہ بھی اتنا ہی آتا تھا'

"عمر کی وجہ سے وہ اب حسن سے بات کرنے سے بھی ڈرنے لگی تھی"

"کیونکہ اسکو کہیں نہ کہیں یہ ڈر بھی تھا کہ عمر حسن کو کچھ نکسان نہ پھوچا دے"

"لیکن اس بچ جو بات اسکے لیے سکون کی تھی وہ دودن سے عمر کی کلب میں غیر موجودگی تھی"

www.kitabnagri.com

"اس لیے وہ اس وقت سکون سے حسن سے بات بھی کر رہی تھی"

"عشل میں تمہارا دوست ہوں تم مجھے بتا سکتی ہو کی کیا پروہلم ہے تمہیں'

"شاید میں کچھ مدد کر سکوں"

حسن نے کہتے کے ساتھ ہی اسکے ہاتھ پہ اپنا ہاتھ رکھا تھا

"نہیں" حسن سچ میں ایسی کوئی بات نہیں ہیں..

"عشل نے بہت ہی آرام سے اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ کے نیچے سے نکال کر اسکو جواب دیا تھا

"پتہ نہیں کیوں حسن جب سے واپس آیا تھا عشل کو اسکا رویہ کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا تھا..

اسکا بار بار چھونا عشل کو برا لگتا تھا مجبوری یہ تھی کہ وہ اسکو کہہ بھی نہیں سکتی تھی"

"اچھا میں اب چلتی ہوں میری ڈیوٹی ختم ہی گئی ہے.

عشل وہاں سے اٹھتے ہوئے بولی تھی!..
www.kitabnagri.com

"اگر آج میری لیٹ ڈیوٹی نہ ہوتی تو میں ضرور تمہیں چھوڑنے جاتا..

"حسن اسکو اٹھتا دیکھ کر بولا تھا..

"کوئی بات نہیں میں چلی جاؤں گی مجھے اب ڈر نہیں لگتا تم پریشان مت ہو..

"عشل اسکی جواب دے کر باہر نکل گئی تھی..."

"ابھی وہ کچھ قدم دور ہی چلی تھی کہ اچانک ہی کسی نے اسکے منہ پہ رومال رکھا تھا..

"عشل اس سے پہلے کہ کچھ کرتی اسکا سر یکدم سے بہت بری طرح چکرایا اور پھر اسکی آنکھیں بند ہوتی چلی گئی تھی..



"وہ ابھی ابھی آمنہ بیگم کے روم سے اپنے روم میں آئی تھی..

"جو بھی تھا وہ ان سے کوئی تلخ بات یا برا رویہ نہیں رکھ سکی تھی..

"بہت دنوں بعد اسکو اس گھر میں کچھ اچھا لگا تھا تو وہ تھی آمنہ بیگم کی موجودگی.

"ان سے بات کر کے اسکو ایک سکون سا ملا تھا..

"اسکویہ جان کر بہت حیرانی ہوئی تھی کہ آمنہ بیگم دراب کے گھر کی ملازمہ تھی مگر جب دراب کی ماں کا انتقال ہوا تو انہوں نے ہی اپنے بیٹے کے ساتھ ساتھ دراب کو بھی پرورش کی تھی..

"اور یوں وہ دراب کے گھر میں ملازمہ سے انکے گھر کی ہی اک فرد بن گئی تھی شوہر کا تو انکے پہلے ہی انتقال ہوا وہ تھا...

"وہ اپنے روم میں جا رہی تھی جب اسکی نظر اپر کی طرف جاتی سیڑھیوں پر پڑی کچھ سوچ کر اس نے اپر کی طرف قدم بڑھا دیے تھے"

"وہ پہلے ہی سب جگہ دیکھ چکی تھی مگر اسکو یہاں سے بھاگنے کا کوئی راستہ نہیں ملا تھا ابھی وہ اپر آئی تھی جب اسکی نظر ایک روم پر پڑی..

"

یہ روم وہ دیکھ نہیں سکی تھی کیونکہ وہ پہلے بھی لاک تھا کچھ سوچ کر وہ پھر سے اس روم کے پاس گئی تھی اور جیسے ہی اس نے دروازہ کھولنے کی کوشش کی اس بار وہ کھل گیا تھا وہ حیران ہوتی اندر داخل ہوئی تھی....

"اس نے جیسے ہی اندر قدم رکھا تو بس دیکھتی ہی رہ گئی یہ روم تو اسکے روم سے بھی بہت بڑا اور خوبصورت تھا جس میں وہ رہ رہی تھی..

"اس روم میں بھی گلاس وال تھی جس سے نیچے لان نظر آ رہا تھا..
"باہر کا نظارہ بہت ہی خوبصورت لگ رہا تھا وہ بس اسی میں کھوسی گئی تھی"

"کیا بات ہے تمہیں تو بہت جلدی ہیں میرے روم میں آنے کی..
"وہ کھڑی باہر دیکھ رہی تھی جب دراب کی آواز سن کر چونک کر پلٹی تھی.

"دراب بڑے آرام سے اپنا ایک ہاتھ پیٹ کی پاکٹ میں ڈالے اسی کو دیکھ رہا تھا جبکہ آنکھیں بھی شرارت تھی
www.kitabnagri.com

...

"مجھے تو تمہیں جان سے مارنے کی بھی بہت جلدی ہے اگر کبھی موقع تو ہا تھا سے جانے نہیں دوں گی...
"ایہا اسے قہر آلودہ نظروں سے گھور رہی تھی اسکے الفاظ سے غصہ آیا تھا اسکو...

"جبکہ دراب کھڑا اسکی آنکھیں دیکھ کر یہ سوچ رہا تھا کہ اگر وہ نگاہوں سے مار سکتی تو یقیناً دراب خان اس وقت تڑپ رہا ہوتا..

"اپنی اسی سوچ پہ دراب کے ہونٹوں پہ ہنسی آئی تھی...

"مجھے تم سے نفرت ہے دراب خان بے پناہ نفرت.. اسکی ہنسی دیکھ کر ایہا کو لگا کہ وہ اسکا مذاق بنارہا یکدم سے وہ غصے سے چیلائی تھی...

"احتیاط سے بیگم"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"بے پناہ نفرت اور بے پناہ محبت ایک ہی سیکے کے دو پہلو ہیں..

"اسکی بات ایہا کو مزید غصہ دلانے کے لئے کامیاب رہی تھی..

'غلط فہمی ہے تمہاری... تم جیسے انسان سے صرف نفرت کی جاسکتی ہے وہ بھی بے انتہا..

'وہ اسکی طرف انگلی اٹھا کر ایک ایک لفظ دانت کچکچاتے ہوئے کہہ رہی تھی...

"دراب نے آگے بڑھ کر اسکا ہاتھ تھام لیا تھا جسے ایہا نے چھوڑانے کی کوشش کی پر ناکام رہی تھی..

"اور.... اگر ہو گیا تو؟

"تمہیں مجھ سے محبت ہو گئی جسکی کوئی حد نہ ہو جو بے حد ہو بے انتہا..

تب کیا کرو گی تم؟

"دراب خان ایسے ہی اسکا ہاتھ تھامے اسکی آنکھوں میں دیکھ کر بول رہا تھا.. اسکی آنکھوں میں اک جنون تھا دیوانگی تھی ایہا نے فورن سے اپنے نظریں دوسری طرف کر لی تھی..

www.kitabnagri.com

"پتہ نہیں کیوں وہ زیادہ دیر تک اسکی آنکھوں میں دیکھ نہ سکی تھی..

'اسکے اس طرح سے نظریں پھیر لینے پر دراب مسکرایا اور ایہا کا تھا ماہو اہا تھا اپنے سامنے کر کے اسکی ہتھیلی پر

اپنے لب رکھ دیے تھے...

"ہاتھ چھوڑی میرا تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے چھونے کی..

'دراب کی حرکت پہ ایہا کا چہرہ یکدم سے سرخ ہوا تھا اس نے دوسرے ہاتھ سے اسکو دور کرنا چاہا تھا پر دراب نے اسکا دوسرا ہاتھ بھی اپنی گرفت میں لے لیا تھا.

"اب وہ مکمل اسکی پکڑ میں تھی اور خود کو آزاد کرنے کی اپنی ناکام سی کوشش کر رہی تھی..

"تم میری پکڑ میں مچلتی ہوئی کتنا اچھی لگتی ہو مجھے یہ میں تمہیں بتا نہیں سکتا"

"کرتی رہو کوشش"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"دراب اسکو دیکھ کر مسکرا رہا تھا ایہا کو اسکی مسکراہٹ زہر لگی تھی..

"ایہا کو جب لگا کہ اس طرح سے بات نہیں بس رہی ہے تو اس نے دراب کے ہاتھ پر اپنے دانت گاڑ دیے تھے

..

"جبکہ دراب پہ تو کچھ اثر ہی نہیں ہو رہا تھا وہ بس خاموشی سے کھڑا اسکو محنت کرتے ہوئے دیکھ رہا تھا..

"پر پھر اسکو اس پہ ترس آگیا تھا دراب نے پل میں اسکے ہاتھوں کو آزاد کیا تو وہ بنا اسکی طرف دیکھے دوڑتی ہوئی روم سے باہر نکلی تھی"

"اسکے جانے کے بعد دراب نے اپنا ہاتھ دیکھا جہاں سے اب ہلکا سا خون نکل رہا تھا اس نے اپنے لبوں سے اسکے دانتوں سے بنے نشان کو چھوا تھا اور خود ہی مسکرا دیا"



"اسکی جب آنکھ کھلی تو سر میں درد کے ایک تیز لہر دوڑی تھی تو تکلیف کی وجہ سے اس نے پھر سے اپنی آنکھیں بند کی تھی"

"کچھ دیر ایسے ہی لیٹے رہنے کے بعد اس نے پھر سے ہمت کر کے اپنی آنکھیں کھولی تھی..

www.kitabnagri.com

"مگر آنکھیں کھولتے ہی جو کمرہ اسکی نظروں کے سامنے آیا تھا وہ کمرہ بالکل اسکا نہیں تھا..

"وہ یکدم سے جھٹکے سے اٹھ بیٹھی تھی...

"اس نے جیسے ہی دماغ پر زور دیا تو کل کا پورا واقع اسکی آنکھوں کے سامنے گھوم گیا تھا..

"جب وہ کلب سے گھر گھر جانے کے لیے نکلی تھی تو کسی نے پیچھے سے اس کے منہ پر کچھ رکھا تھا اس کے بعد کیا ہوا
اس کو یاد نہیں آ رہا تھا"

"اس کا مطلب ہے کہ کسی نے میرا کڈنیپ کیا ہے.. یہ سوچ آتے ہی اس کے پورے بدن میں خوف کی لہر دوڑ گئی
تھی۔

"اس کی سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا کرے"

"میری تو کسی سے کوئی دشمنی نہیں ہے تو آخر کون کر سکتا ہے یہ... اپنی بے بسی پہ یکدم سے اس کی آنکھیں گیلی
ہوئی تھی..



"وہ ان سوچوں میں گم تھی کہ یکدم سے اس کو باہر سے کوئی آواز آئی تو اس کے ڈر میں مزید اضافہ ہوا تھا..

"وہ ڈری سہمی سی بیڈ سے اٹھی اور دروازے تک گئی اور دروازے کو کھولنا چاہا تھا...

"اس کی حیرانی تب بڑھی جب دروازہ کھل گیا تھا..

"مطلب وہ یہاں سے نکل سکتی ہے یہ سوچ آتے ہی وہ ہمت کر کے تیزی سے روم سے باہر نکلی تھی"

"روم سے باہر نکلتے ہی اسکو اندازہ ہو گیا تھا کہ یہ اک چھوٹا سا اپارٹمنٹ ہے کیونکہ سامنے ہی لاؤنج تھا اور سائیڈ پہ اوپن کچن جہاں کوئی کھڑا تھا....."

اعشل کی اسکی طرف پیٹھ تھی اس لیے نہ وہ عشل کو دیکھ سکا تھا نہ عشل اسکو..

"عشل آہستہ سے قدم اٹھاتی باہری دروازے کی طرف بڑھی تھی...

"ارے اٹھ گئی تم.. چلو اچھا ہے ورنہ میں تمہیں اٹھانے ہی آرہا تھا"

"وہ جو باہری دروازے کی طرف جارہے تھے جانی پہچانی آواز پہ اسکے بڑھتے قدم یکدم سے رکے تھے"

"اس نے جیسے ہی گردن موڑ کر دیکھا تو سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر ایک پل کے لیے حیران ہی رہ گئی تھی پھر سب بات سمجھ آنے کے بعد اس حیرانی کی جگہ غصے نے لے لی تھی..."

"جبکہ عمر اسکی گھوری کو نظر انداز کرتا ٹیبل پہ ناشتہ رکھ رہا تھا"

"تم... تم... مجھے یہاں لیکر آئے ہو تمہاری ہمت بھی کیسے ہوئی کرنے کی.."

'اس بار اس نے حد ہی کر دی تھی وہ اسکی طرف غصے سے بڑھی تھی..

"ناشتہ کر لو پہلے یہ ٹھنڈا ہو جائے گا"

'عمر اسکی بات سکو نظر انداز کرتا بولا تھا جبکہ اسکی بات پہ عشل کا خون ہی تو جل گیا تھا...

"تم اتنی گری ہوئی حرکت کر سکتے ہو میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی"

'وہ اسکو سکون سے ناشتہ کرتے دیکھ کر بولی تھی...

"کوئی بات نہیں اب سوچ لو میں کیا حرکت کر سکتا ہوں اور کیا نہیں..

..وہ آرام سے ناشتہ کر رہا تھا عشل کا بس نہیں چل رہا تھا کہ سامنے رکھا گرم چائے کا کپ اسکے سر پہ ہی..

"وہاں جانا بیکر ہے کیونکہ دروازہ لاکڈ ہے... عشل جو پھر سے باہری دروازے کی طرف بڑھی تھی کہ پیچھے سے

اسکو عمر کی آواز نے روکا تھا"

"آخر تم بتا کیوں نہیں رہے ہو مجھے یہاں کیوں لیکر آئے ہو؟

'وہ پھر سے اسکے سر پہ کھڑی اس سوال کر رہی تھی...

"میں نے شاید تمہیں وارن کیا تھا کہ تم مجھے اسکے آس پاس نظر نہ آو ورنہ تم خود ز میدان ہو گئی جو بھی میں کروں گا...

.. وہ اب اپنا ناشتہ ختم کر کے اپنی جگہ سے کھڑا ہوتا ہوا بولا تھا...

"اسکی بات پہ عشل اسکو بس دیکھتی رہ گئی تھی مطلب وہ اس وہ چپ کے نظر رکھ رہا تھا..

"پلز مجھے جانے دو کیوں کر رہے ہو تم ایسا... عشل اب کھڑی اس سے التجا کر رہی تھی..

www.kitabnagri.com

"جانے دوں گا اتنی بھی کیا جلدی ہے... اور زیادہ مت سوچوں چپ چاپ سے یہ ناشتہ کرو...

"رات کو آکر بات کروں گا تفصیل سے ابھی ایک کام سے جانا ہیں مجھے...

"وہ اسکو ایسے ہدایت دے رہا تھا جیسے اس نے کچھ کیا ہی نہ ہو...

"تم میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتے پلزم ت کرو ایسا..."

"عشل اسکے پیچھے پیچھے چلتے ہوئے بول رہی تھی جبکہ وہ اسکو مکمل نظر انداز کرتا دروازہ کھول کر نکل گیا تھا

اور عشل کھڑی دروازہ بجاتی رہ گئی تھی""



"یہ تو بہت اچھی بات ہے یار کہ امی کے ساتھ اسکا رویہ اچھا ہے ورنہ مجھے ڈر تھا کہ کہیں امی کے ساتھ بھی وہ ایسے ہی نہ رہے جیسے تمہاری ساتھ رہتی ہے"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"دراب کی بات سن کر عمر خوش ہوتے ہوئے بولا کیونکہ اسکو بھی دراب کی طرح لگ رہا تھا کہ جتنا ناپسند وہ دراب کو کرتی ہے شاید انکو بھی ایسا ہی کرتی"

"مگر جب دراب نے بتایا کہ وہ نہ صرف انسے اچھے سے بات کرتی ہے بلکی انکے ساتھ اچھے سے گھل مل بھی چکی ہے۔

'جسے سن کر عمر بھی اسکی طرح مطمئن تھا'

"مطلب تمہارا امی کو وہاں لے جانے کا فیصلہ بالکل ٹھیک تھا"
"عمر اسکی طرف دیکھ کر بولا جو بیٹھا اپنے موبائل میں کچھ کر رہا تھا..

"ہاں مجھے بھی یہی لگتا ہے.. بچپن سے اسکے دل میں جو نفرت اور غلط فہمی ڈالی گئی ہے شاید وہ آمنہ خالہ تھوڑا کم کر سکتی تھی..

"وہ اب اپنا موبائل سائیڈ پر رکھ کر عمر کی طرف دیکھ کر بولا تھا..

"دراب کو ایہا کارویہ دیکھ کر یہ لگ رہا تھا کہ وہ کبھی اسکی بات نہیں سنے گی اس لیے اس نے آمنہ بیگم کو اسکے پاس لے جانے کا فیصلہ کیا تھا..

"اور وہ اس معاملے میں ان پر پورا بھروسہ کرتا تھا کیونکہ ماں باپ کے انتقال کے بعد ایک آمنہ بیگم ہی تھی جنہو نے اسکا خیال رکھا اس میں اور عمر میں انہو نے کبھی فرق نہیں کیا تھا..

.. انکے بچ کوئی خون کا رشتہ نہیں تھا لیکن وہ اور امر اسکے لیے بہت خاص تھے...

"میں اپنی باتوں میں پوچھنا بھول ہی کیا بات ضروری بات کرنی تھی تمہیں مجھ سے؟

"دراب کے کچھ یاد آتے ہی وہ یکدم سے بولا تھا"

"ہاں وہ عباس ایہا کے غائب ہونے کے بعد سے اسکے بارے میں معلومات کروا رہا ہے اور اسے یہ پتا چل چکا ہے کہ صبا کا اصلی نام ایہا ہے.... اور اب وہ مزید ایہا کے بارے میں جاننا چاہ رہا ہے..

"عمر اسکو بتا رہا تھا جبکہ اسکی بات پر دراب کے ماتھے پر بل پڑ چکے تھے"

"اس آدمی کا پتالگاؤ جو ایہا کے بارے میں اسکو معلومات دے رہا ہے..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اس بار دراب کا لہجہ سخت تھا"

"مجھے شق تو ہے کسی پر بس اس شق کو یقین میں بدل نہ ہے.. عمر کی نظروں کے سامنے کسی کا چہرہ آیا"

"جو کرنا دھیان سے کرنا... دراب اسکو محتاط رہنے کو کہہ رہا تھا"

"اور ہاں" عشق کو ہو سکے کچھ دن کے لیے کلب سے دور رکھو کیونکہ وہ ایک ذریعہ ہے ابہاتک پھوچنے"
"دراب کچھ سوچتے ہوئے بولا تھا..

"جبکہ اسکی بات پہ عمر صرف گردن ہلا دی تھی اب وہ اسے کیا بتاتا وہ پہلے ہی اپنا کام کر چکا تھا"



"وہ اس وقت لاؤنج میں بیٹھی دراب کی کل رات والی حرکت پہ غصے سے کڑھ رہی تھی"

'جب جب اسکو دراب کی حرکت یاد آتی اسکا اس پہ غصہ مزید بڑھ جاتا تھا"

'تبھی بے ساختہ اسکی نظر اپنے ہاتھ ہاتھ پر پڑی تھی جہاں وہ دراب کا لمس اب تک محسوس کر رہی تھی اس نے
غصے سے اپنی مٹھی بھیچی تھی...

"یہ لو بیٹے دیکھو میں نے تمہاری پسند کی کھیر بنائی ہے کھا کر بتاؤ کیسی بنی ہے..

"آپکو کیسے پتہ کہ مجھے کیا پسند ہے؟

"آمنہ بیگم کی بات پہ وہ حیرانی سے انکی طرف دیکھنے لگی تھی..

"اسکی آنکھوں میں حیرانی دیکھ کر آمنہ بیگم مسکرا دی تھی..

"جب تم یہاں آئی تھی تو شاید ایک مہینہ ہی رہی تھی تمہیں تو شاید اتنا یاد نہیں ہو گا مگر مجھے اچھے سے یاد ہے سب ایک بار میں نے اسی طرح بنائی تھی تمہارے لیے اور تم نے بہت شوق سے کھائی تھی مجھے لگا شاید تمہیں ابھی بھی پسند ہوگی اس لیے بنائی تمہارے لیے...

"وہ بولتی ہوئی اسکے پاس آ بیٹھی تھی"

'جبکہ ابہا سوچ رہی تھی کہ اگر اتنا پیار تھا تو وہ کیوں نہیں آئی اس نے ملنے کبھی...

www.kitabnagri.com

"جانتی ہوں تم سوچ رہی ہو گی کہ میں اب تک تم سے ملنے کیوں نہیں آئی لیکن دراب نے منع کیا ہوا تھا کیونکہ وہ نہیں چاہتا تھا کہ اسکے دشمنوں کو تمہاری کوئی خبر ہو اور کچھ تمہاری امی کی وجہ سے سے...

"آمنہ بیگم نے جیسے اسکی سوچ پڑھ لی تھی..

"ہم سب تم سے بہت پیار کرتے ہیں بیٹا اور سب سے زیادہ دراب بہت خاص ہو تم اسکے لیے... آمنہ بیگم اسکو اپنی باتوں سے بہت کچھ سمجھنا چاہ رہی تھی..

"پر میں نفرت کرتی ہوں ان لوگوں کی وجہ سے میرے بابا کی جان گئی اور اس شخص کی وجہ سے میری ماں کی.. وہ یکدم سے نفرت سے بولی تھی..

"بیٹا تم غلط بول رہی ہو اور تمہاری ماں بھی غلط سمجھتی تھی کسی کی وجہ سے تمہارے بابا کی جان نہیں گئی ہے بلکہ دراب کے..

"بس مجھے کچھ نہیں سننا ہے ان لوگوں کے بارے میں میری یہ نفرت کبھی ختم نہیں ہوگی...

"ابہانے انکی بات کو بیچ میں کاٹ دیا تھا۔

www.kitabnagri.com

"بیٹا جب تک تم سنو گی نہیں تو تمہیں کیسے پتا چلے گا تمہاری ماں نے بھی یہ غلطی کی اور تم بھی یہ ہی کر رہی ہو

...

"میں آپکی بہت عزت کرتی ہوں اس لیے پلز آپ کچھ مت بولے.. ایہا دو ٹک انداز میں بولی تھی جس پہ آمنہ بیگم خاموش رہ گئی تھی...

"اچھا ٹھیک ہے تم یہ کھالینا میں ذرا نماز ادا کر لیتی ہوں...

"وہ سمجھ گئی تھی کہ وہ انکی بات نہیں سمجھے گی اس لیے خاموشی سے اسکے پاس سے اٹھی تھی...

"آنٹی" میرا آپ سے بد تمیزی کرنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا پلز مجھے معاف کر دینا...
"ایہا کو اپنے سخت الفاظوں کا انداز ہوا تھا اس لیے وہ تھوڑا اثر مندہ ہوئی تھی..

"کوئی بات نہیں بیٹا میں تمہاری حالت سمجھ سکتی ہوں مجھے برا نہیں لگا تم آرام سے یہ کھاؤ میں ابھی آتی ہوں..
"وہ اسکی طرف پیار سے دیکھتی ہوئی بولی اور اٹھ کر اپنے روم میں چلی گئی تھی..

"انکے جانے کے بعد وہ کھیر ختم کر کے اٹھی تھی اور اپنی پیٹ کی پاکٹ سے کچھ نکالا کر یکدم ہی اسکے ہونٹوں پہ مسکراہٹ آئی تھی"

"آج مجھے تمہاری اس قید سے آزادی ملنے سے کوئی نہیں روک سکتا دراب خان۔

...وہ چابی کو دیکھ کر دراب سے مخاطب ہوئی تھی"

"یہ کمر اس نے بہت مشغل سے آمنہ بیگم کے روم سے اٹھائی تھی اسکو ایک پل کے لیے براتو لگا تھا

"مگر وہ مجبور تھی اسکو بس کسی بھی طرح یہاں سے نکلنا تھا اب اسکا راستہ بالکل صاف تھا وہ خوشی سے چابی لیکر دروازے کی طرف بڑھی تھی"



"وہ ابھی دراب کے پاس سے اپنے اپارٹمنٹ آیا تھا دروازے کو لاک کر کے وہ اندر کی طرف بڑھا تھا"

www.kitabnagri.com

"اس اپارٹمنٹ میں آمنہ بیگم رہتی تھی کیونکہ وہ تو زیادہ تر دراب کے پاس رہتا تھا بس روزانہ سے ملنے آجاتا تھا انہوں نے بس انکی سیفٹی کے لیے انکو اس اپارٹمنٹ میں رکھا ہوا تھا"

"اب جب وہ یہاں نہیں تھی تو یہ جگہ اسکو عیش کے لیے بالکل ٹھیک لگی اس لیے وہ اسکو یہاں لے آیا تھا"

"وہ کتڑ اپنی پاکٹ میں رکھتا اندر کی طرف بڑھتا تھا سب سے پہلے وہ کچن میں گیا جہاں ٹیبل پر صبح کا ناشتہ ابھی بھی ایسے ہی رکھا ہوا تھا"

"اسکے ہونٹوں پہ یکدم سے مسکراہٹ آئی تھی"

"پورا اپارٹمنٹ میں شانت تھا وہ اسکی لاؤنج میں بھی نہ دیکھی تو اس نے اپنے قدم روم کی طرف بڑھا دیے تھے"

"دروازہ کھول کر جیسے ہی وہ اندر داخل ہوا غسل جو پہلے سے ہی ہاتھ میں کانچ کی کوئی چیز لیے اس پر حملہ کرنے کے لیے کھڑی تھی دروازہ کھلنے پر تیزی سے اسکو مارنے کے لیے آگے بڑھی تھی"

Kitab Nagri

"لیکن عمر نے اتنی ہی تیزی سے پیچھے مڑ کر اسکا ہاتھ حوا میں ہی تھام کر غسل کی کمر کے پیچھے لے جا کر سختی سے موڑا تھا"

"اسکی پکڑ اتنی سخت تھی کہ غسل کے ہاتھ میں موجود چیز اسکے ہاتھ سے زمین پر گر کر ٹوٹ گئی تھی"

"اچھی کوشش تھی لیکن تھوڑی اور محنت کرنی ہوگی تمہیں"

"عمر کے چہرے پر مسکراہٹ تھی جو اس وقت عیش کو بلکل بھی اچھی نہ لگی تھی"

"تم مجھے یہاں زبردستی نہیں رکھ سکتے ہو.."

"اسکی سخت پکڑ سے عیش کی آنکھوں میں پانی آیا تھا مگر وہ خود مضبوط ظاہر کرتی بولی تھی"

"میں بھی تمہیں یہاں زبردستی رکھنا نہیں چاہتا ہوں بس ایک کام کر دو تو پھر آزاد ہو تم"

"عمر نے جیسے اس پر ترس کھایا تھا"



"کیسا کام؟"

"عیش کو یقین نہیں آیا تھا اسکے اتنے جلدی مان جانے پر"

"نکاح کر لو مجھ سے پھر چاہے یہاں رہنا یا اپنے گھر کوئی زبردستی نہیں ہوگی تمہارے ساتھ"

"عمر نے جیسے اس پر کوئی دھماکہ کیا تھا"

"کیا بکواس کر رہے ہو تم دماغ تو ٹھیک ہے تمہارا"

"عشل خود کو اسکی پکڑ سے آزاد کرانے کی کوشش کر رہی تھی مگر عمر فلحال اسکو آزاد کرنے کے موڈ میں نہیں تھا"

"پہلے ٹھیک تھا مگر تمہیں دیکھنے کے بعد سے خراب ہو گیا ہے۔"

"وہ محبت بھری نظروں سے اسکی طرف دیکھ رہا تھا"

"جو تم بول رہے ہو وہ میں کبھی نہیں کروں گی... عشل کو اسکی بات پر غصہ آیا تھا.."

Kitab Nagri

"ٹھیک ہے پھر یہیں رہو اسی طرح قید میں تمہیں تب تک آزاد نہیں کروں گا جب تک تم میری بات نہیں ماں لیتی"

..چاہے کتنا وقت لگ جائے کتنے ہی مہینے یا سال میں انتظار کر لوں گا"

'اسکے پاس جواب تھا اسکی ہر بات کا'

"تو ٹھیک ہے پھر رہو پوری زندگی انتظار میری نا کبھی ہاں میں نہیں بدلے گی..

"عشل کا لہجہ سخت ہوا تھا"

"مطلب تم پوری زندگی میرے ساتھ بنا نکاح کے رہنے کے لیے تیار ہو..."

"کوئی بات نہیں میرے لیے تو یہ بھی اچھی بات ہے..."

"عمر نے اسکی طرف ایک آنکھ دبائی تھی.."

"تم بہت ہی گھٹیا انسان ہو... وہ اب خود کو بے بس محسوس کر رہی تھی.

"عمر اس سے پھلے کی اسکی بات کا جواب دیتا اسکا فون بجا تھا اس نے نرمی سے عشل کو آزاد کیا اور پاکٹ سے فون نکال کر دیکھا... دراب کی کال تھی..."

www.kitabnagri.com

"وہ حیران ہوا تھا اسکے اس وقت فون کرنے پر اس نے جلدی سے کال پک کی.."

"ٹھیک ہیں میں آرہا ہوں" وہ ایک نظر عشل کو دیکھ کر باہر کی طرف بڑھا تھا..

"سنو تمہارے پاس بس آج رات تک کا وقت ہے اچھی طرح سوچ لو.."

"وہ جاتے جاتے مڑا اور اس سے مخاطب ہوا اور تیزی سے باہر نکل گیا تھا۔

"جبکہ اسکی بات پہ عشل بس کھڑی بند دروازے کو دیکھ کر رہ گئی تھی۔"



"وہ کب سے بس چلتی ہی جا رہی تھی اندھیری رات اپر سے تیز بارش کی وجہ سے اسکو اس سنان سے جنگل میں چلنے میں قدر مشکل ہو رہی تھی"



"وہ اس وقت بہت ہی زیادہ ڈری ہوئی تھی"

"مگر وہ اپنے ڈر کو خود پر حاوی نہیں ہونے دے رہی تھی"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اسکو لگ رہا تھا کہ اگر اسکا یہ ڈر اس پہ حاوی ہو گیا تو وہ یہاں سے کبھی نکل نہیں پائے گی۔"

"لیکن اسکا یہاں سے نکلنا تھا جلد سے جلد"

"کیونکہ اسکو اس بات کا پورا یقین تھا کہ اب تک دراب کو اسکے بھاگنے کے بارے میں خبر مل چکی ہوگی۔"

"اور اگر وہ تھوڑی دیر کے لئے بھی رکی تو وہ پکڑی جاسکتی تھی..

'دراب اسکو تلاش کر رہا ہو گا اس بات کا بھی اندازہ تھا اسکو..

"گھر سے بھاگتے ہوئے اسکو کوئی مشقل نہیں اس کے سامنے نہیں آئی تھی وہ آرام سے چھپتے چھپاتے اس کے گھر سے نکل گئی تھی"

"اتنے دن اس گھر میں رہتے ہوئے اسکو اس بات کا تو اندازہ ہو گیا تھا کہ یہ گھر شہر سے باہر کے علاقے میں بنا ہوا ہیں جہاں مشقل سے سے ایک دو گھر ہی ہونگے"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

'باقی سامنے ایک جنگل تھا جبکہ ایک سڑک بھی تھی'

'اس نے جنگل کا راستہ چنا تھا'

"کیونکہ اسکو یقین تھا کہ دراب اسکو سڑک والے راستے پر ہی تلاش کریگا اگر وہ راستے سے جاتی تو یقیناً جلدی ہی پکڑی جاتی اس لئے اس نے یہ خطرناک راستہ چنا یہ جانے بغیر کہ وہ خود بھی مصیبت میں پڑ سکتی ہے..

"پراسکو اس بات کی پرواہ ہی نہیں تھا اسکو بس یہاں سے نکلنا تھا کسی بھی طرح"

"یہ جنگل شروع میں اتنا گھنا نہیں لگا تھا اسکو مگر جو جو وہ آگے بڑھ رہی تھی راستہ اتنا ہی خراب ہوتا جا رہا تھا"

"کچھ تیز بارش بھی وجہ تھی اور وہ خود بھی مکمل بھیگ چکی تھی لکین اسکو تو جیسے خود کی پرواہ ہی نہیں تھی..

"اسکو بس کسی بھی طرح اس شخص کی پہنچ سے دور جانا تھا اور اپنی اس ضد میں اسکو اپنی جان کی پرواہ کیے بغیر مضبوطی سے قدم آگے بڑھا رہی تھی..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ابھی وہ چل ہی رہی تھی کہ اسکا پیرو بری طرح کسی بڑے سے پتھر سے ٹکرایا تھا اور وہ منہ کے بل زمین پر گری تھی..

"ایک زور کی چیخ پوری فضا میں گونجی تھی درد کی تیز لہر اسکے پورے بدن میں اٹھی تھی..

Be inteha novel complete by Iqra Sheikh

Posted On Kitab Nagri

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

"وہ ہمت کر کے ایک بڑے سے درخت کا سہارا لیتی اٹھی اور اسی درخت کے نیچے بیٹھی گئی تھی وہ کافی گھنا
درخت تھا جس وجہ سے وہ تیز بارش سے بھی بچ رہی تھی..."

"اس نے اپنے پیر کو دیکھنا چاہ مگر اندھیرے کی وجہ سے کچھ ٹھیک سے دکھائی نہیں دے رہا تھا مگر پیر میں اٹھتی درد کی ٹیسوں سے وہ اندازہ لگا سکتی تھی کہ چوٹ کافی زیادہ ہے..

"ایک دم سے درد کی وجہ سے اسکی آنکھیں بھیگی تھی بارش کے پانی کے ساتھ ساتھ اسکا چہرہ آنسوؤں سے بھی بھیگ چکا تھا"

"کچھ دیر بیٹھے رہنے کے بعد ایہا ہمت کر کے پھر سے درخت کا سہارا لیتی اٹھنے کی کوشش کرنے لگی تھی تھی کہ یکدم سے زور سے بادل گر جے کے ساتھ ساتھ اتنے ہی تیز بجلی بھی چمکی تھی"

"ایہا جو کھڑی ہو گئی تھی بجلی کی چمک اور بادل کی گرج پہ وہ پھر سے چیخ مار کے درخت سے لگ کے بیٹھ گئی تھی..

"سنسان جنگل میں یہ آواز اور بھی خطرناک لگی تھی اسکو..

"اب اسکو خود پہ غصہ بھی آرہا تھا کہ اس راستے سے کیوں آئی تھی مگر اب وہ خود پہ غصہ کرنے کے علاوہ اور کر بھی کیا سکتی تھی...

"پیر میں لگی چوٹ کا درد اسکو اور پریشان کر رہا تھا ٹھنڈ کا احساس ہونا بھی شروع ہو گیا تھا مگر وہ وہیں بے بسی سے بیٹھی بارش کر رکنے کا انتظار کر رہی تھی"



"تم مجھے یہاں قید کر کے نہیں رکھ سکتے ہو دیکھ لینا میں چلی جاؤں گی یہاں سے!
'ایہا کے الفاظ بار بار اس کے کانوں میں گونج رہے تھے۔"

"میں تمہیں اتنی آسانی سے نہیں جانے دوں گا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بلکل بھی نہیں"

'وہ تیز تیز چلتا اپنے خیالوں میں ایہا سے مخاطب تھا'

"گھنا جنگل اندھیری رات اپر سے تیز بارش لیکن اسکو تو جیسے ان سب کی کوئی پرواہ ہو نہیں تھی..."

"اسکو بس جلد سے جلد اپنی ایہا تک پھو چنا تھا"

درا ب کو اس وقت جتنی اسکی فکر ہو رہی تھی اتنا ہی اس پہ غصہ بھی آرہا تھا"

"اگر وہ اس وقت اسکے سامنے ہوتی تو وہ اسکا چہرہ تھپڑوں سے لال کرنے کا ارادہ رکھتا تھا..

'اسکے اس طرح سے گھر سے بھاگنے پر اسکا غصے سے برا حال تھا"

"وہ غصے میں اپنا راستہ دیکھتا تیزی سے قدم بڑھا رہا تھا اسکو اس طرح کے راستوں پہ چلنے کی عادت تھی اور اس جنگل میں بھی وہ ایک دوبار آچکا تھا"

"رات جب وہ گھر پہنچا تو آمنہ بیگم کو پریشانی سے ادھر سے ادھر ٹہلتا ہوا پایا تھا..

www.kitabnagri.com

'اسکو یکدم سے کچھ تو غلط ہونے کا احساس ہوا تھا..

'وہ تیزی سے انکی طرف بڑھا تھا..

'آمنہ بیگم اسکو سامنے دیکھ کر رونے لگیں تھیں.

'روتے ہوئے وہ اسکو ساری بات بتاتی چلی گئیں'

"آمنہ بیگم کی بات سن کر دراب کے ماتھے پر پڑ پڑے تھے۔

'بیٹا مجھے معاف کر دو میں تمہاری بیوی کا خیال نہ رکھ سکی..

'دراب کا غصے سے لال چہرہ دیکھ کر وہ شرمندہ ہوئیں تھیں۔

"مجھے خبر نہیں ہوئی کہ کب اس نے میرے روم سے چابی لی وہ میرے ساتھ یہیں بیٹھی تھی مگر جب میں نماز ادا کر کے واپس آئی تو وہ یہاں موجود نہیں تھی۔

'اسکی خاموشی سے انکو ڈر لگنے لگا تھا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"انکو روتا دیکھ کر دراب نے نرمی سے انکو اپنی باہوں میں بھرا تھا اور پھر انکو چپ کرانے کے بعد عمر کو کال کی تھی..

"کچھ ہی دیر میں عمر پریشان سا وہاں داخل ہوا تھا اور ایہا کے بارے میں سن کر اتنا ہی حیران بھی ہوا تھا..

"دراب عمر کو آمنہ بیگم کے پاس چھوڑ کر اسکی تلاش میں نکلا تھا اس نے اپنے آدمیوں کو اپنے ساتھ لے جانا ضروری نہیں سمجھا تھا..

"اففف.... دونوں ہی ایک سے بڑھکر ایک ہے کیا بنے گا ہم دونوں کا.... دراب کے جانے کے بعد عمر بس سوچ کر ہی رہ گیا تھا...

"دراب تیزی سے اپنی گاڑی میں جانے کے بجائے سڑک کے پار جنگل کی طرف بڑھا تھا کیونکہ اتنے دنوں میں وہ ایہا کی سوچ کو اچھی طرح سمجھ چکا تھا"



"ایہا میں تمہیں ایسی سزا دوں گا کہ تم دوبارہ سے بھاگنے کے بارے میں سوچو گی بھی نہیں۔

'دراب کا غصہ کسی بھی طرح کم ہونے کا نام نہیں لے رہا تھا"

"ابھی وہ اسکے بارے میں سوچ ہی رہا تھا کہ ایک چیچ کی آواز اسکے کانوں سے ٹکرائی تھی..

'دراب کے تیزی سے چلتے قدم ایک دم سے رکے تھے.

"آواز کس طرف سے آئی تھی وہ کھڑا یہ ہی اندازہ لگا رہا تھا کہ ایک اور چیخ اسکو سنائی دی..

"اب کوئی شق نہیں تھا یہ ایہا کی ہی آواز تھی اسکا غصہ ایکدم سے غایب ہوا تھا وہ پریشانی میں اس طرف بڑھا تھا جہاں سے اسکو یہ آواز آرہی تھی"



"تم تو کہہ رہے تھے کہ سب تمہارے کنٹرول میں ہے"

"اور اب"



'ایکدم سے اچانک کیا ہو گیا ہے..؟'

"عباس اپنے سامنے کھڑے کھڑے شخص پر غصے سے دھاڑا تھا.

'اسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ اسکو شوٹ ہی کر دے'

"سر سب کچھ بلکل پلان کے مطابق ہی چل رہا تھا۔

'ایہا کے بارے میں بھی مجھے معلومات مل رہی تھی دھیرے دھیرے..

'مگر اس عیشل کے اچانک سے غائب ہو جانے کی وجہ سے پورا پلان خراب ہو گیا میرا"

"حسن پریشانی سے اپنی پیشانی مسلتا ہوا بولا تھا عیشل کا غائب ہونا اسکی سمجھ سے باہر تھا...

"تم پر بھروسہ کرنا ہی بیکر ہے ایک کام ٹھیک سے نہیں ہوا تم سے...

"صرف دولڑکی....

'صرف دولڑکیاں نہیں سمجھالی گئی تم سے'

"عباس اپنی دو انگلیاں اسکو دکھاتا ہوا بولا..
www.kitabnagri.com

'وہ اسکے کام کی ایک غلطی کے وجہ سے اس پر غصہ ہو

رہا تھا"

"اور ایسا پہلی بار ہوا تھا کیونکہ حسن اسکا خاص آدمی تھا اور اپنے کام میں آج تک اس نے کوئی غلطی نہیں کی تھی

...

"جانتے ہو تمہاری وجہ سے کتنا بڑا انسان ہو سکتا ہے مجھے"

"عباس غصے سے ادھر سے ادھر ٹہلتا ہوا بولا...

"جبکہ حسن خاموش کھڑا اسکا غصہ برداشت کر رہا تھا"

"اسکی نظر شروع سے ہی عیشل پر تھی اور وہ اپنے پارٹنر کے ساتھ ڈیل بھی کر چکا تھا..

"اس لیے اپنے خاص آدمی حسن کو اسکے پیچھے لگایا اور حسن کے ذریعے عیشل کے بارے میں ساری معلومات مل چکی تھی عباس یہ جان کر خوش ہوا تھا کہ اسکا اس دنیا میں کوئی نہیں تھا مطلب اسکا راستہ بالکل صاف تھا"

www.kitabnagri.com

"اور پھر اسی بیچ کلب میں صبا آئی جو عیشل سے بھی زیادہ خوبصورت لگی تھی اسکو اور وہ بھی عیشل کی طرح ہی تھی تو اسکے شیطانی دماغ نے کام کرنا شروع کیا..

"عباس ان دونوں کی نظر میں ایک اچھا باس بن چکا تھا"

"وہ ان دونوں کی ڈیل کر چکا تھا مگر اچانک سے صبا کے غائب ہو جانے پر وہ حیران ہوا تھا"

"اور پھر اسکی معلومات حاصل کرانے کے لیے اس نے حسن کو واپس بلایا تھا جو اسکے کسی دوسرے کام سے باہر گیا ہوا تھا"

"وہ بس جلد سے جلد ان دونوں کو ڈھونڈھ کر ڈیل پوری کر دینا چاہتا تھا مگر اب دونوں ہی اسکے ہاتھ سے نکل چکی تھی..."

"ایک بات جو اسکو سوچنے پر مجبور کے رہی تھی وہ دونوں کا اچانک غائب ہو جانے کی"



"اور ان دونوں کو ڈھونڈھنا عباس جیسے آدمی کے لیے مشکل ہو رہا تھا"

www.kitabnagri.com

"سر مجھے بس دو دن کا وقت دو میں دونوں کا پتہ لگا لوں گا..."

"حسن اسکو خاموش دیکھ کر بولا تھا۔

'ٹھیک ہے صرف دو دن دے رہا ہوں تمہیں'

"ورنہ تم بھول جانا کہ تم کبھی میرے کام آؤ گے"

'عباس دو ٹک انداز میں اپنی بات ختم کرتا تیزی سے وہاں سے نکلا تھا"

'اسکے جانے کے بعد حسن نے گہرا سانس بھرا تھا"



"ایہا آہستہ آہستہ ہوش میں آنے لگی تھی

'ہر قسم کی آوازیں اسکے سماعت سے ٹکرانے لگی"

'پیر میں لگی چوٹ میں ایک بار پھر سے درد کا احساس محسوس ہوا تھا"

www.kitabnagri.com

"آنکھیں زور سے بند کرتی اس نے حواس پر قابو پانے کی کوشش کی تھی"

"ایہا کی نظر جیسے ہی چھت سے ٹپکتے پانی پر پڑی تو وہ یکدم سے اٹھ بیٹھی تھی"

"آخر وہ کہاں تھی؟

"آخری بار اسے یاد تھا کہ وہ بڑے سے درخت کے نیچے بیٹھی تھی

"ایہا اپنا جائزہ لینے کے لیے اپنا چہرہ پلٹنے لگی لیکن کچھ فاصلے پہ بیٹھے شخص کو دیکھ کر جیسے اسکا سانس رک گیا تھا۔

"تم"

"بامشغل اسکے منہ سے الفاظ نکلے تھے"

"جہاں وہ لوگ اس وقت تھے وہاں دھیرا نہیں تھا وجہ موبائل سے آتی لائٹ تھی"

"ہمیں ابھی کے لیے یہاں رہنا ہوگا"

دراں اسکی حیرانی نظر انداز کرتا بولا اور اسی کے برابر زمین پہ آکر بیٹھ گیا تھا"

جب وہ اس جگہ گیا جہاں سے اسکو آواز آرہی تھی تو اسکو ایہا ایک درخت کے نیچے بے ہوش پڑی ملی تھی دراب نے تیزی سے آگے بڑھ کر اسکو اپنی باہوں میں اٹھایا تھا کیونکہ بارش میں مزید تیزی آئی تھی جس وجہ سے انکا یہاں رکنا ٹھیک نہیں تھا"

"وہ ایہا کو اپنی باہوں میں اٹھا کر اس لکڑی کے کیبن کی طرف بڑھا تھا جس پر اسکی نظر یہاں آتے ہوئے پڑی تھی.."

"کیبن میں آکر اس نے ایہا کو ایک کونے میں زمین پر لیٹایا تھا کیونکہ وہ دھیرے دھیرے ہوش میں آنے لگی تھی.."

"کیبن کی حالت دیکھ کر ایسا لگ رہا تھا کہ وہ کافی وقت سے ویران پڑا ہوا تھا چھت سے پانی ٹپک رہا تھا مگر وہ لوگ کسی حد تک یہاں محفوظ تھے"



"کر لیا تم نے اپنا شوق پورا پتہ چل ہی گیا ہو گا کہ تمہاری آزادی اب ممکن نہیں ہیں.."

"دراب اسکو خاموش بیٹھا دیکھ کر طنزیہ انداز میں بولا تھا اسکو اس وقت ایہا پر بہت غصہ آ رہا تھا مگر اسکی حالت دیکھ کر ضبط کر رہا تھا"

"اس بار کامیاب نہیں ہوئی تو کیا ہو شاید اگلی بار ہو جاؤں.."

'وہ بھی کہاں چپ رہنے والی تھی'

"کچھ دیر پہلے والا ڈراب کہیں غائب سا ہو گیا تھا شاید دراب کی موجودگی کا اثر تھا"

"شوق سے کرنا اگر موقع ملا تو"

'دراب نے سرد آواز میں کہا تو ایہا بس اسکو گھور کر رہ گئی تھی..

'جسکا اسکو ڈر تھا وہ ہی ہو گیا تھا وہ پھر سے اس شخص کی پکڑ میں تھی"

"ایہا غصے سے اسکی طرف رخ پھیر کر بیٹھ گئی تھی..

لباس گیلّا ہونے کی وجہ سے ہونٹھ بھی نیلے پڑ چکے تھے اور اب وہ بیٹھی بیٹھی کانپنے لگی تھی"

www.kitabnagri.com

"دراب کچھ دیر تو خاموشی سے اسکو کانپتے ہوئے دیکھتا رہا"

'پھر اس نے ایک جھٹکے سے ایہا کا بازو پکڑ کر اسکو اپنی طرف کھنچا تھا'

"ایہا اس حملے کے لیے تیار نہیں تھی"

'وہ یکدم سے چیخی تھی مگر پیر کی چوٹ کی وجہ سے کچھ نہیں کر پائی تھی'

"دراب نے بہت ہی آرام سے اسکی پشت کو اپنے سامنے کیا اور پھر کھینچ کر اسکی پشت کو اپنے سینے سے لگا کر ایہا کے گرد بازو حائل کرتا اپنی اسکو اپنی گرفت میں قید کر چکا تھا"

"چھوڑ مجھے یہ کیا کر رہے ہو تم؟"

'ایہا اسکی حرکت پہ ہڑبڑاتی ہوئی خود کو اس سے آزاد کرانے لگی لیکن اس کی پشت دراب کے سینے سے ٹکرائی تو دراب نے اپنا گھیرا مزید تنگ کیا تھا'



"اگر ہم دونوں کو زندہ رہنا ہے تو خود کو گرم رکھنا ہوگا"

www.kitabnagri.com

'وہ اسکے کان میں سرگوشی کرنے کے انداز میں بولا تھا'

'اسکی گرم گرم سانسیں اپنے کان پر محسوس کر کے ایہا خود میں سمٹی تھی'

"پر مجھے تمہاری کوئی مدد نہیں چاہئے"

'اس بار وہ بنا سیلے بولی تھی'

"تمہاری مرضی کون پوچھ رہا ہے چپ چاپ بیٹھی رہو"

"دراب کا لہجہ سنجیدہ تھا"

"ایہا اسکی بات پہ خاموش بیٹھی رہی تھی جانتی تھی وہ اسکو آزاد نہیں کریگا اور وہ خود اسکی حرارت سے کچھ بہتر محسوس کر رہی تھی لیکن ساتھ ہی ساتھ خود کو اسکی پکڑ سے آزاد کرانے کی کوشش بھی کر رہی تھی مگر اسکی سخت پکڑ پر اس نے اپنی کوشش بند کر دی تھی..



www.kitabnagri.com

"مگر دراب کو اسکا بھیگا اور خوبصورت وجود بہت کچھ کرنے پر اکسارہا تھا.

'دراب اپنی ناک سے اسکی گردن کو چھونے لگا تھا اسکی خوشبو اپنی سانسوں میں اتار رہا تھا..

"یہ کیا کر رہے ہو تم چھوڑو مجھے..

"اسکی حرکت پہ ایہا اسکی پکڑ میں مچلنے لگی تھی مگر دراب کی پکڑ سخت تھی..

ششش...

"گھبراؤ مت ابھی کچھ نہیں کروں گا..

'دراب اسکو اسی طرح اپنے حصار میں لیے بیٹھا کہنے لگا
'کہتے کے ساتھ ہی اس نے اپنے لبوں سے اسکی کان کی لؤ کو چوما تھا..

"دور ہٹو مجھ سے..

"اس بار ایہا نے پوری طاقت لگا کر خود کو

آزاد کیا تھا مگر یہ اسکا خیال تھا..

'دراب نے اسکی حالت دیکھ کر اپنی پکڑ ڈھیلی کی تھی اگر وہ کچھ دیر اور اسکے اتنے قریب بیٹھی رہتی تو اسکو خود پر قابو کرنا مشکل ہو جاتا..

"ایہا اسکی پکڑ سے آزاد ہو کر اس سے کافی فاصلے پہ بیٹھی تھی کیونکہ اب اسکو ٹھنڈ محسوس نہیں ہو رہی تھی.

'دراب بھی دیوار سے ٹیک لگا کر بیٹھا اسکو دیکھنے لگا جبکہ اسکے دیکھنے پر ایہا نے پھر سے اپنا رخ بدلا تھا'



"وہ دھیرے دھیرے آنکھیں کھولنے لگی تھی تو اسکو احساس ہوا کہ بارش رک چکی ہے
'چھت میں موجود سراخ سے آتی روشنی اس بات کا پتا دے رہی تھی کہ سورج نکل چکا ہے۔

'جیسے جیسے اسکی آنکھیں کھلتی جا رہیں تھی ویسے ویسے اسکو خود پر کسی کی پکڑ کا احساس ہوتا جا رہا تھا'

"اس نے نظر اٹھا کر دیکھا تو خود کو دراب کی قید میں پا کر اس کا دل مزید تیزی سے دھڑکا تھا'

"مگر ایک بات نے جس نے اسکو حیران کیا تھا وہ یہ تھی کہ وہ دراب کے اتنے قریب کیسے آگئی جہاں تک اسکو یاد تھا

"وہ اس سے الگ اور کافی فاصلے پر بیٹھی تھی مگر اس وقت وہ اسکے قریب تھی بہت قریب اتنا کہ وہ دراب کی سانسیں اپنے چہرے پر محسوس کر رہی تھی

"دراب نے ایک بازو ایہا کے کندھے پہ رکھا ہوا تھا جبکہ اسکا دوسرا ہاتھ اپنے گھٹنے پر رکھا ہوا تھا"

"شاید وہ سو رہا تھا"

"کیونکہ اس کی پکڑ میں سختی نہیں تھی"

"ایہا تیز ہوتی سانسوں سے اس نے فاصلہ قائم کرتی دراب کا بازو اپنے شانے سے ہٹانے کی کوشش کرنے لگی تھی"

"جبکہ اسکی نظریں دراب کے چہرے پر تھی"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کل کیا سے کیا ہو گیا تھا"

"کل اس شخص کی قید سے آزادی پانے کے لیے اس نے اپنی جان خطرے میں ڈالی تھی"

"اور آج وہ اس شخص کی وجہ سے ہی زندہ تھی اور پھر سے اسکی قید میں"

"شاید وہ کبھی اس شخص سے دور جا ہی نہیں سکتی قسمت ہر بار کسی نہ کسی طرح اسکو اسکے پاس لے ہی آتی ہے"

"ایہا اسکو دیکھتے بس یہ سب سوچ رہی تھی پتہ نہیں کیوں اسکا دل تیزی سے دھڑک رہا تھا"

"ایسا کیوں ہو رہا تھا وہ سمجھ نہیں پارہی تھی"

"ایہا نے جیسے ہی اسکا ہاتھ اپنے شانے سے ہٹایا تو یکدم سے ہی دراب کی آنکھ کھلی تھی"

"ایہا کو ایسا کرتے دیکھ دراب سے پھر سے اسکو بازو سے کھینچ کر خود سے قریب کیا تھا"

"یہ کیا بد تمیزی ہے چھوڑو مجھے"

"دراب کی حرکت پر ایہا غصے سے چلائی تھی"

www.kitabnagri.com

"تمہیں اب یہ بد تمیزی لگ رہی ہے اور کل رات جب تم خود میرے پاس آئی تھی وہ کیا تھا؟"

"دراب سنجیدگی سے اسکی آنکھوں میں دیکھ کر بولا۔"

"کل رات دراب اسکے نیند میں جانے تک اسکو بیٹھا دیکھتا رہا تھا جب اسکو لگا کہ وہ سو گئی ہے تو خود بھی دیوار سے اپنا سر ٹکا کر آنکھیں بند کر کے سونے کی کوشش کرنے لگا تھا"

"اسکو ابھی کچھ دیر ہی ہوئی تھی کہ اچانک اسکو ابیہا کی آواز آئی جو گہری نیند میں تھی لیکن ٹھنڈ سے کانپ رہی تھی"

"دراب اس سے پہلے کی اسکو خود سے قریب کرتا ابیہا خود سے اسکے قریب ہوئی تھی اور اسکے سینے پر سر رکھ لیا تھا"

"دراب اسکی نیند میں کی گئی حرکت پر مسکرایا تھا اور اسکو اپنی باہوں میں بھر کر خود بھی سونے کی کوشش کرنے لگا تھا"

www.kitabnagri.com

"تم جھوٹ بول رہے ہو میں کیوں آؤ گی تمہارے پاس"

"دراب کی بات پر اسکا چہرہ یکدم سے سرخ ہوا تھا مگر وہ خود پہ قابو کرتی بولی تھی"

"میں جھوٹ بول رہا ہوں؟

"دراب اسکی حالت سے مزالیتے ہوئے بولا..

"تم اس وقت میری سائیڈ پر بیٹھی ہو اور مجھے کہہ رہی ہو کہ میں جھوٹ بولا رہا ہوں"

"اس نے اپنی مسکراہٹ کو بمشکل روکا تھا"

"دراب کی بات پر ایہا خاموشی سے اپنالب دانتوں سے کاٹنے لگی تھی"

"وہ ٹھیک ہی تو کہہ رہا تھا وہ اس وقت اسکی سائیڈ پہ تھی مطلب صاف تھا وہ نیند میں اسکے پاس آگئی تھی"

"دراب بڑی دلچسپی سے اسکو اپنالب کاٹتے ہوئے دیکھ رہا تھا..

"اسکو مسلسل اسی طرح کرتے دیکھ دراب نے اپنا دوسرا ہاتھ بڑھا کر اسکے ہونٹھ کو دانتوں سے آزاد کیا"

"اور بہت ہی نرمی سے اسکے ہونٹھ کو اپنے انگوٹھے سے سہلانے لگا تھا"

"ایہا اسکی اس حرکت پر پورے بدن سے کانپ اٹھی تھی.

"اب تک وہ جو اسکی قید میں خاموشی سے بیٹھی تھی خود کو چھڑانے کی کوشش کرنے لگی"

"دراب اسکو کوشش کرتا دیکھ رہا تھا جو اسکی اتنی سی قربت پہ گھبرا رہی تھی وہ اسکی تیز ہوتی دھڑکنوں کو محسوس کر سکتا تھا..

"جبھی اسکی نظریہا کے کانپتے ہونٹوں پر پڑی تو وہ بے ساختہ اس پر جھکا اور اسکے ہونٹوں کو بہت ہی نرمی سے چھوتا اسکو اپنی پکڑ سے آزاد کرتا اٹھ کھڑا ہوا تھا"

"دراب کی اس گستاخی پر ایہا کی تو جیسے جان ہی نکل گئی تھی..

"اسکو دراب پر غصہ تو بہت آ رہا تھا مگر اس میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ وہ اسکی شکل تک دیکھ سکے..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیا اب پھر سے رات یہیں گزرنے کا ارادہ ہے تمہارے؟

"اٹھو گھر چلنا ہے ہمیں"

اسکو ایسے ہی بیٹھا دیکھ کر دراب اس سے مخاطب ہوا اور ایک نظر اسکو دیکھتا ہٹ سے باہر نکل گیا تھا"

"اسکے جانے کے بعد ایہا اپنی سانسیں درست کرتی اٹھی تھی اور ہٹ سے باہر نکل کر بنا اسکی طرف دیکھے
دراب کے پیچھے چل دی تھی"



"احمد تم کل آرہے ہو یا نہیں مجھے بس صاف لفظوں میں ہاں یا نا بتادو"
'وہ بہت زیادہ غصے میں اپنے شوہر سے مخاطب ہوئی تھی۔

"عائشہ میں کہہ رہا ہوں نہ کہ اگر مجھے کل وقت ملا تو میں ضرور آ جاؤں گا..
'اور کتنے صاف لفظوں میں جواب چاہئے تمہیں؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"احمد بھی تھوڑا غصے میں بولے تھے انکو بالکل پسند نہیں تھا عائشہ کا ان سے اس طرح سے بات کرنا کتنی ہی دفع
ان دونوں کے بیچ لڑائی بھی ہو چکی تھی..

"آپ ہر بار یہ ہی بولتے ہیں اور ہر بار آپ نہیں آتے تو میں کیسے یقین کر لوں میں آپکی بات کا؟
"وہ احمد کے انداز سے تھوڑا آرام سے بولی تھی جتنی تھیں اپنے شوہر کی عادت کو"

"اس بار ایسا نہیں ہو گا میں بولا رہا ہوں نہ تو تم سمجھتی کیوں نہیں ہو"
"احمد جانتے تھے کہ انکی بیوی انکے لیے کس قدر پریشان رہتی ہے وہ انکے احساس کو سمجھتے تھے"

"جانتے ہو احمد ہماری بیٹی کل پانچ سال کی ہو جائے گی اور آپ ان پانچ سالوں میں مشکل سے صرف دس بار اس سے ملنے آئے ہونگے"

"اس وقت عائشہ کا لہجہ بھیگا ہوا تھا جسکو احمد اچھے سے محسوس کر سکتے تھے"

"پر آپکو تو اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کیونکہ آپکے لیے ہم سے زیادہ وہ شخص اور اسکی فیملی عزیز ہے"
"اس بار انکے لہجے میں طنز تھا"

"کیسی باتیں کر رہی ہو تم عائشہ میرے لیے میری فیملی سب سے پہلے ہے اسکے بعد سب"
احمد کو عائشہ کی بات بالکل اچھی نہیں لگی تھی

"اگر ایسا ہے تو آپ یہ سب کام چھوڑ کیوں نہیں دیتے آجائے یہاں ہمارے پاس آپکی بیٹی کو اور مجھے آپکی بہت ضرورت ہے"

'عائشہ نے ہر بار کی طرح اپنی بات دوہرائی تھی جس پر احمد کے ماتھے پر بل پڑ گئے تھے"

"تم اچھے سے جانتی ہو کہ یہ کام چھوڑنے کے لیے نہیں شروع کیا تھا میں نے"

'اور یہ بات تم جتنی جلدی سمجھ جاؤ تمہارے لیے بہتر ہے"

'عائشہ اس وقت انکے لہجے میں غصہ صاف محسوس کر سکتی تھیں"

"اس بات سے تو یہ ہی ثابت ہوتا ہے کہ آپکو ہم سے زیادہ یہ کام اور اپنے داؤد صاحب عزیز ہیں"

"اس بار وہ تلخی سے بولی تھی"

www.kitabnagri.com

"عائشہ میں فون رکھ رہا ہوں کیونکہ مجھے نہیں لگتا اس طرح سے ہم بات کر سکتے ہیں"

"کل میں آؤں گا تو تب آرام سے بات کریں گے"

"احمد عائشہ کی بات پر اپنا غصہ ضبط کرتا ہوا بولا تھا اور فورن فون کٹ کر دیا تھا"

"احمد کے فون رکھنے کے بعد عائشہ کتنی ہی دیر غصے میں بیٹھی رہی تھیں"

"احمد داؤد خان کے ساتھ کام کرتا تھا جو ان لوگوں کو کام تمام کرتے تھے جو سمگلنگ جیسا غیر قانونی کام کرتے تھے..."

"اور اسی بیچ انکی ملاقات عائشہ سے ہوئی جسکا اس دنیا میں کوئی نہ تھا عائشہ انکو پہلی نظر میں ہی پسند آگئی تھی اور یوں انہوں نے عائشہ کو اپنا ہمسفر بھی بنا لیا..."

"مگر احمد نے اپنے کام کی بات عائشہ سے چھپا رکھی تھی لیکن یہ باتیں چھپنے والی کہاں ہوتی ہیں۔"

"ایک دن جب عائشہ کو احمد کے کام کے بارے میں معلوم ہوا تو وہ ان پر غصہ کرنے لگی چلانے لگی کہ انہوں نے اسکو دھوکہ دیا ہے..."

"احمد کے سمجھنے پر وہ بالکل نہیں سمجھی اور ایک دن اس گھر سے جانے کی ضد کرنے لگی احمد جانتے تھے کہ وہ انکی نہیں سنے گی اس لیے وہ عائشہ کو اپنے گاؤں لیکر آگئے تھے"

"لیکن عائشہ کے کہنے پر انہوں نے کبھی اپنا کام نہیں چھوڑا..

"جب بھی انہیں وقت ملتا وہ عائشہ کے پاس آ جاتے وقت یوں ہی گزرتا رہا انکے گھر ایک بیٹی ہوئی جس کا نام احمد نے ابہار رکھا تھا"

"جب بھی احمد زیادہ وقت تک گھر نہیں آتے تھے تو عائشہ اسی طرح ان پر غصہ کرتی تھی اور ہر بار کی طرح آج بھی وہ لوگ بات کم لڑ زیادہ رہے تھے"

"عائشہ کچھ دیر تو ایسے بیٹھی رہیں پھر اٹھ کر سوتی ہوئی ابہار کے برابر میں لیٹ گئیں تھی اور پھر خود بھی نیند کی وادیوں میں اتر گئی"



"وہ اس وقت زمین پر بیٹھی اپنے ہاتھوں کی لکیروں کو دیکھ رہی تھی..

"کیا تھا اسکی قسمت میں اسکو سمجھ نہیں آ رہا تھا اس وقت وہ خود کو بے بس محسوس کر رہی تھی اتنا آج تک اس نے کبھی خود کو اتنا بے بس محسوس نہیں کیا تھا"

"عمر کے جانے کے بعد وہ بس یوں ہی بیٹھی سوچے جا رہی تھی رات سے صبح ہو گئی اسکو کچھ خبر ہی نہیں تھی"

"وہ بیٹھی سوچ ہی رہی تھی کہ اسکو باہری دروازہ کھلنے اور پھر بند ہونے کی آواز آئی تھی وہ جان گئی تھی کہ آنے والے کون ہو سکتا ہیں.."

"اس لیے اٹھ کر وہ جلدی سے واشروم میں گھس گئی تھی کیونکہ اس وقت وہ بالکل بھی اسکا چہرہ یا اسکی کوئی بھی بات سننے کے بالکل موڈ میں نہیں تھی.."

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"عمر دروازے کو لاک کر تانہ داخل ہوا اور لاؤنج خالی دیکھ کر وہ روم میں آیا تھا"

"روم جب اسکو خالی ملا تو یکدم سے وہ پریشان ہوا مگر واشروم کا دروازہ بند دیکھ کر وہ سمجھ گیا تھا کہ غسل واشروم میں ہے"

"وہ آہستہ سے چلتا ہوا کرنے کے انداز میں بیڈ پر لیٹا تھا"

"کل رات وہ آمنہ بیگم دراب اور ایہا کی وجہ سے کافی پریشان رہے تھے..

"اس نے آمنہ بیگم کو سمجھا بچھا کر آرام کرنے کے لیے روم میں بھیج دیا تھا مگر وہ خود رات بھر انکے آنے کا انتظار کرتا کرتا صوفہ پر ہی سو گیا تھا"

"صبح اسکی آنکھ دراب کے جگانے پر ہی کھلی تھی دونوں کو صحیح سلامت اپنے سامنے دیکھ کر آمنہ بیگم اور وہ دونوں ہی خوش ہوئے تھے...

"کچھ دیر وہاں رک کر جب اسکو عشل کا خیال آیا تو وہ فورن ہی یہاں چلا آیا تھا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"وہاں رکنا بیکار ہے عشل باہر آ جاؤ تم اچھے سے جانتی ہو کہ مجھے وہاں آنے میں بھی دیر نہیں لگے گی"

"بہت دیر تک جب واشر روم کا دروازہ نہیں کھلا تو عمر اونچی آواز میں بولا تھا جانتا تھا عشل اسکی وجہ سے باہر نہیں آ رہی ہے"

"تمہاری کیا پر اہلم ہے... کہیں تو اکیلا رہنے دو"

"عشل غصے میں واشر دم سے باہر نکلی اور اسکی طرف گھور کر دیکھنے لگی تھی جو بیڈ پہ آرام سے لیٹا اسکو دیکھ رہا تھا..."

"جو میں نے کل پوچھا تھا مجھے بس اسکے جواب چاہئے.."

"عمر اب بیڈ سے اٹھ کر اسکے سامنے کھڑے ہوتے ہوئے بولا تھا"

"تمہیں میرا جواب چاہئے نہ.."

"عشل ایک پل کے لیے رکی تھی اور اسکی طرف دیکھا جو اسکے جواب کا منتظر تھا.."

"تو خوش ہو جاؤ میرا جواب ہاں ہیں.... میں تیار ہوں تم سے نکاح کرنے کے لیے..."

www.kitabnagri.com

"عشل کی بات بات پہ عمر حیران نظروں سے اسکی طرف دیکھنے لگا تھا اسکو امید نہیں تھی عشل کے اتنی جلدی ماں جانے کی..."

Be inteha novel complete by Iqra Sheikh

Posted On Kitab Nagri

"جبکہ عشل نے سوچ رکھا تھا اسکو آگے کیا کرنا ہے اس نے یہ فیصلہ بہت مجبور ہو کر لیا تھا کیونکہ وہ جان گئی تھی کہ جب تک وہ اسکی بات نہیں مانے گی عمر ایسے ہی اسکو قید کر کے رکھے گا..

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

www.kitabnagri.com

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

"مجھے خوشی ہوئی کہ تم خود سے راضی ہو گئی ورنہ مجھے زبردستی کرنے سے بھی روک نہیں سکتی تھی تم....

"اسکی بات پر عیشل بس اسکو دیکھ کر رہ گئی تھی جبکہ عمر مسکراتا ہوا روم سے نکل گیا تھا"

"اسکو تیاری جو کرنی تھی اپنے نکاح کی"



"وہ اپنے روم کا دروازہ اچھے سے لاک کرتی اندر داخل ہوئی تھی"

'سب سے پہلے اس نے واش روم میں جا کر اپنے کپڑے چینج کیے اور پھر ڈریسنگ کے سامنے کھڑی ہو کر اپنے بال بنانے لگی تھی"

"ابھی وہ آمنہ بیگم کے پاس سے ہی لوٹی تھی کل کی اپنی حرکت پر وہ ان سے بہت شرمندہ تھی۔

www.kitabnagri.com

'اس میں ان سے نظریں ملانے کی بھی ہمت نہیں ہو رہی تھی۔

"آخر اس نے ان کا بھروسہ جو توڑا تھا"

'آمنہ بیگم اسکی شرمندگی کو اچھے سے سمجھ رہیں تھیں۔

"اس لیے انہوں نے اس سے کل کے بارے میں کوئی بات نہیں کی تھی۔
"انکی اس بات پر ایہا کے دل میں انکے لیے جو محبت عزت تھی وہ مزید بڑھ گئی تھی"

"بس ایک بات جو اسکو پریشان کر رہی تھی وہ دراب کی خاموشی تھی..

"گھر آ کر بھی اس نے اسکو کچھ نہیں کہا تھا۔

"یہ الگ بات تھی کہ وہ اسکی حرکت پہ بہت غصہ بھی تھی"

"بال بنا کر وہ بیڈ پر آ لیٹی تھی اس کو اس وقت اتنی نیند آرہی تھی کہ لائٹ تک اس نے اوف نہیں کی تھی"

"کل بھی پوری رات ایسے ہی گزری تھی"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اسکو ابھی لیٹے ہوئے کچھ ہی وقت ہوا تھا کہ یکدم اسکو اپنے پیٹ پر بھار پین بھار پین کا احساس ہوا تھا

"ایسے جیسے کوئی چیز اسکے پیٹ پر رکھی ہو..

"اس نے نیند سے بوجھل آنکھیں بمشکل کھول کر وجہ معلوم کرنی چاہی تھی..

"مگر دراب کو اپنے بہت قریب لیٹا دیکھ کر اسکی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی تھی...

"تم یہاں میرے روم میں کیا کر رہے ہو؟

'ایہا ایک نظر اسکو دیکھتی تو کبھی دروازے کو ساتھ ہی اس نے اسکا ہاتھ اپنے اوپر سے ہٹانا چاہا تھا مگر وہ ایسا کر نہیں سکی تھی کیونکہ دراب کی پکڑ اس پر مضبوط تھی...



"اس نے کمرے میں داخل ہوتے ہی دروازے کو بہت ہی زور سے بند کیا تھا..

"جیسے وہ دروازہ عمر ہو اور وہ اپنا غصہ اس پر نکال رہی ہو...

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"جب بھی اسکا غصہ کم نہیں ہوا تو غسل نے اپنے سر پہ اوڑھا ہوا دوپٹہ بے دردی سے اتار کر بیڈ پہ پھینکا تھا..

"اس کا اس وقت بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ اس کمرے میں موجود ہر چیز کو تباہ ہی کر دے'

"وہ تیزی سے کمرے میں موجود ڈریسنگ ٹیبل کے پاس آئی اور ہاتھ مار کر اس پر رکھی ساری چیزوں کو زمین پر گرایا تھا"

"اففف"

"یہ کیا حالت بنا رکھی ہے.."

"تمہیں دیکھ کر کون کہہ سکتا ہے کہ یہ ابھی چند گھنٹے پہلے بنی دلہن ہے.."

"عمر جیسے ہی کمرے میں داخل ہوا کمرے کا حال دیکھ کر دنگ ہی تو رہ گیا تھا"

"وہ عشل کے زور سے دروازہ بند کرنے کی آواز لاؤنج میں سن چکا تھا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"لیکن کمرے کا حال دیکھ کر اسکو اندازہ ہوا کہ وہ جتنا سوچ رہا تھا عشل اس سے کئی زیادہ غصے میں تھی"

"جبکہ عشل ایسے ہی رخ پھیر کر کھڑی رہی تھی شاید اپنا غصہ کم کرنے کی کوشش کر رہی تھی"

"یار ہماری نئی نئی شادی ہوئی ہے کچھ تو خیال کرو بیگم اپنے شوہر کے احساسات کا"

"اسکو ایسے ہی کھڑا دیکھ کر عمر شرارتی انداز میں بولا تھا"

"ابھی کچھ دیر پہلے ہی وہ عشل کو اپنے نام لکھوا چکا تھا یہ بات اس نے دراب کو نہیں بتائی تھی۔

'کیونکہ وہ جانتا تھا کہ دراب اسکو اتنے جلدی یہ سب کرنے سے منع کریگا۔

'مگر وہ اپنے دل کا کیا کرتا جو ضد کیے بیٹھا تھا اور وہ یہ بات بہت اچھے سے جانتا تھا کہ عشل اس بہار تو اسکے ہاتھ لگ گئی ہے اسکو یہ موقع بار بار نہیں ملنے والا ہے"

"عشل جو کھڑی اپنا غصہ کم کرنے کی کوشش کر رہی تھی عمر کی بات پر جیسے اسکے پورے بدن میں آگ سی لگ گئی تھی۔

"وہ ایک جھٹکے میں پلٹی تھی اور قہر برساتی نظروں سے اسکی طرف دیکھنے لگی تھی...

"اس وقت میری نظروں کے سامنے سے چلے جاؤ اگر اپنی زندگی کی خیریت چاہتے ہو تو"

"عشل اسکی طرف دیکھ کر تیز آواز میں بولی اور غصے میں ادھر ادھر دیکھتی کچھ تلاش کرنے لگی..
تھی..

"عمر جو اسکی بات پر اپنی مسکراہٹ دباتا اسی کو دیکھ رہا تھا اسکے اس طرح سے کچھ تلاش کرنے پہ وہ اسکی اگلی
کروائی سے بچنے کے لیے تیزی سے اسکی طرف بڑھا اور اسکا بازو اپنی گرفت میں لیکر عشل خود سے قریب کیا تھا
"

"آج پہلی ایسی دلہن دیکھ رہا ہوں جو اپنی شادی کی پہلی رات اپنی شوہر کو اپنی محبت اداوں سے نہیں بلکی کسی چیز
سے مار ڈالنا چاہتی ہو"



www.kitabnagri.com

"عمر چہرے پر سنجیدگی تھی مگر آنکھوں میں شرارت تھی..

"عشل جو خود کو اسکی گرفت سے آزاد کر رہی تھی اسکی بات پہ اس نے غصے سے اپنا پیر بہت ہی زور سے عمر کے
پیر پر مارا تھا..

عشل کی اس حرکت پر عمر درد سے بلبلا اٹھا اور اس نے جلدی سے اسکا بازو آزاد کر کے یکدم سے اس سے دور جا کر کھڑا ہوا تھا

کیونکہ اس وقت عشل نے ہیلز پہن رکھی تھی جس وجہ سے عمر کو بہت درد ہوا تھا...

"ہاں تو کیسا لگا ایسی دلہن کا وار...."

"اسکے اس طرح درد سے بلبلا تا دیکھ کر عشل چہرے پر مسکراہٹ سجائے اسکو دیکھ رہی تھی۔"

"رکو تمہیں تو میں ابھی بتاتا ہوں.."

"عمر اسکو مسکراتا دیکھ اپنا دانت پیستا اسکی طرف بڑھا تھا مگر فون کی آواز پر اسکو رک جانا پڑا تھا.."

www.kitabnagri.com

"بشر کا نام دیکھ کر اسکا موڈ یکدم سے بدلا تھا.."

"آج تو بچ گئی تم مگر آئندہ بھی بچ جاؤ گی ایسا بالکل بھی مت سوچنا.."

"عمر اسکو وارن کرتا روم سے باہر نکلتا تھا اسکے جانے کے بعد عیشل نے جلدی سے دروازہ بند کر کے اسکو لاک کیا تھا"



"اسکو ابھی لیٹے ہوئے آدھا گھنٹہ ہی ہوا تھا کہ اسکو یکدم سے اپنے اوپر بھاری پن کا احساس ہوا تھا"

"ایسے جیسے کوئی چیز اسکے پیٹ پر رکھی ہو"



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تم یہاں کیا میرے روم میں کیا کر رہے ہو؟"

ایہا نے ایک نظر دروازے کی طرف دیکھا ایک نظر اسکو دیکھ کر

"اس نے دراب کا ہاتھ اپنے اوپر سے ہٹانا چاہا تھا مگر وہ ایسا کر نہیں سکی تھی کیونکہ اسکی پکڑ مضبوط تھی"

"تمہیں کیا لگتا ہے کہ یہ دروازہ مجھے تم تک آنے سے روک سکتا ہے تو یہ تمہاری بہت بڑی غلط فہمی ہے"

'دراب اسکی نظروں کا مطلب سمجھتے ہوئے بولا'

"اور دوسری بات"

'دراب نے کہتے کے ساتھ ہی اسکو خود سے مزید قریب کیا تھا'

'شوہر ہوں تمہارا.. اور بیوی شوہر کے ساتھ اسکے روم میں رہتی ہے اس طرح الگ الگ نہیں..

'دراب اسکے اوپر جھکا اسکی آنکھوں میں دیکھ کر بول رہا تھا'

"تمہیں بھی بہت بڑی غلط فہمی ہے کہ میں تمہارے ساتھ ایک ہی روم میں رہ لوں گی"

'اور دوسری بات'

www.kitabnagri.com

"میں تمہیں اپنا شوہر سمجھتی ہی نہیں ہوں"

"ایہا بھی اسی کے انداز میں بولی تھی اور اپنے دونوں ہاتھ اسکے سینے پر رکھ کر اپنے اور اسکے درمیان فاصلہ کرنا

چاہتا تھا۔

'مگر دراب اس پر ایسے ہی جھکا رہا تھا'

"مجھے کوئی غلط فہمی نہیں ہے بلکی یقین ہے اس بات کا..

'اور رہی شوہر نامانے کی بات تو جب تک تمہیں اس رشتے کا احساس نہیں ہو گا کہ اصل میں بیوی اور شوہر کا رشتہ کیا ہوتا ہے..

'تب تک تم کچھ نہیں سمجھو گی"

"مجھے لگتا ہے اب تمہیں بتا ہی دینا چاہئے کہ شوہر کا رشتہ کیا ہوتا ہے اسکے کیا حق ہوتے ہیں اور مجھے یقین ہے اسکے بعد تم مجھے شوہر ماننے سے انکار نہیں کرو گی...

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"دراب اپنی آنکھوں میں تپیش لئے اس پر مزید جھکا تھا"

"تم میرے ساتھ زبردستی نہیں کر سکتے ہو"

'اسکی باتوں کا مطلب سمجھ کر ایسا کانپتی ہوئی آواز میں بولی تھی..

"دراب کا چہرہ ایہا کے چہرے کے بہت قریب تھا اتنا کہ وہ اسکی گرم گرم سانسیں اپنے ہونٹوں پر محسوس کر رہی تھی"

"اس وقت وہ خود کو اسکی قید میں پوری طرح بے بس محسوس کر رہی تھی"

"میں تم سے زبردستی کرنا بھی نہیں چاہتا تھا مگر تم نے خود مجھے مجبور کیا ہے یہ سب کرنے کے لیے.."
"دراب بہت ہی سنجیدگی سے بولا اور اس کی گردن پر جھک کر اس نے باقی کا فاصلہ بھی ختم کر دیا تھا.."

"تم ایسا نہیں کر سکتے.... پلزمّت کرو ایسا.."

"ایہا اسکے ہونٹوں کا نرم گرم لمس اپنی پر محسوس کر کے اس سے التجا کر رہی تھی"

www.kitabnagri.com

"آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئی تھی"

"دراب جو اس پر جھکا اپنی شدتیں لوٹا رہا تھا اسکی سسکی پر اس نے فوراً سے گردن اٹھا کر ایہا کا آنسو سے بھیگا چہرہ دیکھا تھا.."

"ایک پل کے لیے اسکو براتو لگا تھا مگر وہ کوئی غیر نہیں تھا پورا حق رکھتا تھا اس پر..

"یہ سوچ آتے ہی دراب اس پر پھر سے جھکا اور اسکی آنکھوں سے بہتے آنسوؤں آنسوؤں کو اپنے لبوں سے چنے لگا

..

"ایہا نے اسکے سینے پر اپنے دونوں ہاتھ رکھ کر اسکو دور کرنا چاہا تھا.

"مگر دراب نے اسکے دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں قید کر لیا.

"اس وقت وہ بالکل بھی ایہا کی سننے کے موڈ میں نہیں تھا..



"پلزدراب.....

www.kitabnagri.com

"اس سے پہلے کی ایہا کچھ کہتی دراب اس کے ہونٹوں پر جھکا اور اسکی سانسوں تک کو قید کر چکا تھا...

"ایہا نے بہت بار احتجاج کرنے کی کوشش پر دراب کو آج اپنے دل کی سنی تھی

"پوری رات وہ اس پر اپنی محبت اپنی شدتیں لٹاتا رہا جبکہ ایہا ساری رات آنسو بہاتی رہی تھی"



"کیا بات ہے احمد!

"جب سے تم گھر سے واپس آئے ہو خاموش ہو؟

'داؤد خان احمد کی طرف دیکھ کر بولا جو انکے پاس بیٹھا تو تھا مگر اسکا دماغ کہیں اور تھا۔

"احمد میں تم سے بات کر رہا ہوں'

'کہاں کھو گئے ہو..

"داؤد خان اب اپنی جگہ سے کھڑا ہو کر احمد کے قریب آ کر اسکے کندھے پہ ہاتھ رکھ کر اسکی اپنی طرف توجہ دلائی تھی"



"وہ جو خاموش بیٹھا اپنی ہی سوچوں میں گم تھا داؤد خان کے پھر سے مخاطب کرنے پر اپنی سوچوں سے باہر آیا تھا

"

"کیا بتاؤں آپکو آپ تو سب اچھے سے جانتے ہی ہیں'

"عائشہ کی ہر بار کی ایک ہی ضد ہوتی ہے جب بھی میں گھر جاتا ہوں'

"احمد اپنے سامنے کھڑے داؤد کی طرف دیکھ کر بولا تھا"

"تو پھر تم مان کیوں نہیں لیتے اسکی بات"

"چھوڑ دو یہ سب میں تمہیں نہیں روکوں گا"

"کیونکہ میں بہت اچھے سے جانتا ہوں کہ فیملی کی اہمیت کیا ہوتی ہے.."

"داؤد خان بول تو رہا تھا مگر یہ بات وہ ہی جانتا تھا کی کس دل سے بول رہا ہے"

"کیونکہ احمد اسکو بہت عزیز تھا"

"انکی زندگی میں انکے بیٹے کے بعد اگر کوئی اہمیت رکھتا ہے وہ احمد تھا"

"یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں خان صاحب!"

"احمد بے یقینی سے انکی طرف دیکھتا ہوا بولا"

"آپکو پتہ ہے کہ یہ ناممکن ہے۔"

"میں کبھی آپکو چھوڑ نہیں سکتا میری زندگی میں آپکی کیا اہمیت ہے آپ اس بات کا اندازہ بھی نہیں لگا سکتے ہیں"

"اگر آپ نہ ہوتے تو میں شاید اس وقت زندہ ہی نہ ہوتا..

'یوں ہی سڑک پر لاوارثوں کی طرح زندگی گزار رہا ہوتا'

"آپ ہی تھے جو مجھے سڑک سے اپنے گھر لیکر آئے اپنے گھر اپنے دل میں جگہ دی مجھے"

"احمد ایک سانس میں داؤد خان کی طرف دیکھ کر بول رہا تھا جو خاموشی سے کھڑا اسکو سن رہا تھا"

"میں بس اتنا کہنا چاہتا ہوں احمد کے تمہاری بیٹی ابھی بہت چھوٹی ہے۔

'اسکو اور عائشہ کو اس وقت تمہاری ضرورت ہے تم انکے پاس جاؤ اپنی خوشی سے زندگی گزارو'

"اور یہ مت سوچنا کہ میں تمہیں بھول جاؤ گا میرے گھر کے دروازے ہمیشہ تمہارے لیے کھلے رہیں گے"

"میرے دل میں ہمیشہ اتنی ہی اہمیت رہے گی جتنی اب ہے۔

'داؤد خان اس بار احمد کے برابر والی کر سی پہ بیٹھ کر بولا تھا'

"نہیں آپ جتنی آرام سے بول رہے ہیں یہ میرے لیے اتنا ہی مشکل ہے..

"آپ دونوں میں سے کسی ایک کو چننا یہ میں نہیں کر سکتا..

"اور اگر کبھی ایسا دن بھی آیا تو میں خود کو ہی ختم کرنا بہتر سمجھوں گا'

'احمد جذباتی انداز میں بولا تھا"

"جبکہ اسکی بات پر داؤد خان ایسے ماحول میں بھی مسکرا دیا تھا"

"اچھا یہ سب مرنے مارنے والی باتیں..
www.kitabnagri.com

'ابھی تو تمہیں بہت زندگی گزارنی ہے اپنی بیوی اور بیٹی کے ساتھ"

"داؤد خان اسکو سمجھا رہا تھا'

"ٹھیک ہے نہیں کرتا مگر آپ پھر کبھی مجھے جانے کے لیے نہیں بولو گے"

"احمد تھوڑا ضدی انداز میں بولا تھا تو اسکے اس انداز پر داؤد خان نے اپنی ہاں میں گردن ہلا دی تھی"



"صبح جب اسکی آنکھ کھلی تو سورج کی روشنی پورے کمرے میں پھیل چکی تھی..

"ابہانے فورن سے گردن موڑ کر دیکھا تو بیڈ خالی تھا..

"رات کا ایک ایک منظر یاد آتے ہی اسکی آنکھیں پھر سے آنسو سے بھر گئی تھی...



"کتنا روکا تھا اس نے..

"کتنی بار التجا کی تھی اس شخص سے"

"پر اس نے اسکی ایک نہ سنی..

اسکے آنسو اسکے رخسار بھیگورہے تھے

"اس اس وقت دل کر رہا تھا کہ وہ چیخ مار مار روئے مگر وہ یہ بھی نہیں کر سکتی تھی"

"جس شخص سے وہ نفرت کرتی تھی۔

"آج اس شخص کا لمس اسکی خوشبو وہ اپنے اندر تک محسوس کر رہی تھی..

"وہ ایک جھٹکے میں اٹھی اور واشروم میں گھس کر اس نے شاہ کھولا اور پھر پھر اسکے نیچے کھڑی ہو گئی تھی"

"وہ اپنے وجود سے اسکا لمس اسکی خوشبو مٹا دینا چاہتی تھی مگر..

Kitab Nagri

"وہ خوشبو تو اسکے اندر تک اتر چکی تھی جسکو مٹانا اسکے لیے اب ممکن نہیں تھا"

"وہ زور زور سے روتے ہوئے وہیں بیٹھتی چلی گئی تھیت"



"جلدی جلدی ہاتھ چلاؤ"

"کیا ہاتھوں میں جان نہیں ہے تمہارے جو اتنا سستی سے کام کر رہے ہو"

"ایک شخص کھڑا اپنے دونوں آدمی کو آرام آرام سے کام کرتا ہوا غصے سے بولا تھا"

"جی سر بس ہو گیا ہے آپ فکر نہ کرے"

"وہ آدمی ٹرک میں مال بھرتا ہوا بولا تھا"

"ہمم... جانتے ہوا اگر یہ مال وقت پر ڈیلیور نہیں ہوا تھا عباس سر کتنا غصہ کریں گے..

'یہ کام جتنا جلدی ہو گا اتنا ہی ہمارے لیے اچھا ہو گا..

"سارا مال گاڑی میں بھرا جا چکا تھا اور یہ کوئی عام چیز نہیں ڈرگس تھا جسکی ڈلیوری عباس کو آج کرنی تھی..

"اس نے یہ جگہ بہت ہی مشکل سے تلاش کی تھی..

"کیونکہ اسکو ڈی کے کاڈر تھا ہر بار وہ کسی نہ کسی طرح ہر جگہ پہنچ جاتا تھا"

"چلو جلدی کرو ہمیں فورن یہاں سے نکلنا ہے"

'عباس کا خاص آدمی اپنے دونوں بندوں سے مخاطب ہوا اور گاڑی کی طرف بڑھا تھا'

"اتنی بھی کیا جلدی ہے"

"تھوڑا وقت میرے ساتھ بھی گزار لو"

"وہ اپنی گاڑی کی طرف بڑھ ہی رہا تھا جب اسکو اپنے پیچھے سے آواز سنائی دی تھی"

"جیسے ہی اس نے مڑ کر دیکھا تو اسکی آنکھیں کھلی کی کھلی ہی رہ گئی تھی..

"ڈی کے...

"اسکی آواز بہت ہی آہستہ تھی..

"ہاں ڈی کے.... آخری بار جب ہماری ملاقات ہوئی تھی تو میں نے تمہیں بخش دیا تھا...

'یہ سوچ کر کہ تم اس عباس کے ساتھ کام کرنا چھوڑ دو گے....

"ڈی کے... آہستہ آہستہ چلتا اس تک آیا تھا..

Be inteha novel complete by Iqra Sheikh

Posted On Kitab Nagri

"اسکا روب اسی ماتھے پر پڑے بل دیکھ کر اس شخص کے ماتھے پر پسینہ آیا تھا"

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

"اس نے مدد کے لیے اپنے آدمیوں کو دیکھنا چاہا مگر اسکی آدمی اس وقت بے بس کھڑے تھے۔

"ایک کو عمر نے اپنے قبضے میں لیا ہوا تھا جبکہ بشر کی گرفت میں تھا..."

"مگر تم نے مجھے غلط ثابت کر دیا..."

"وہ اپنی غصے سے لال ہوتی آنکھیں اس پر گاڑے ہوئے کہہ رہا تھا..."

"ڈی.. ڈی... پلز.... معاف کر دو....."

"پلز... بس ایک آخری موقع..."

"اسکی آواز میں کپکپاہٹ ڈی کے بہت ہی اچھے سے محسوس کر سکتا تھا.."

"دیا تھا میں نے تمہیں ایک موقع.."

"اور ڈی کے بس ایک ہی موقع دیتا ہے اب مجھ سے رحم کی امید کرنا فضول ہے..."

www.kitabnagri.com

"ڈی کے ایک نظر اسکو دیکھتا واپس سے مڑا تھا.."

"اور مڑنے سے پہلے عمر اور بشر کو اشارہ کیا تھا اسکا اشارہ سمجھتے ہی ان دونوں نے اپنی گردن ہلائی تھی..."

"وہ چلتا ہوا اپنی کار کی طرف جا رہا تھا جب گولی کی آواز اسکے کانوں میں پڑی تھی.."

"اس نے مڑ کر دیکھا تو وہ تینوں ابھی زمین پر بے جان پڑے تھے..."

"جبکہ عمر کھڑا اس گاڑی کو آگ لگا رہا تھا..

'ایکدم ہی اسکے ہونٹھوں پر مسکراہٹ آئی تھی..

"میرا ایک اور سر پرانز تمہارا انتظار کر رہا ہے عباس سلطان..."

"اور اس سر پرانز کو دیکھنے کے بعد تمہیں اس بات کا بھی یقین ہو جائے گا کہ..

"تم چاہے کتنا بھی چھپ کر کام کر لو عباس ڈی کے کی نظروں سے کبھی چھپ نہیں سکتے ہو....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وہ اپنی سوچوں میں عباس سے مخاطب تھا اور مسکراتے ہوئے اپنی گاڑی میں آ بیٹھا اور پھر چند میں بعد اسکی گاڑی تیزی سے وہاں سے نکل گئی تھی..."

"اسکے جانے کے بعد عمر اور بشر اپنا کام ختم کر کے جلدی سے وہاں سے نکلے تھے..."



"جب وہ کمرے میں داخل ہوا تو کمرہ مکمل اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا..

"وہ دروازہ بند کرتا اندر آیا اور ہاتھ بڑھا کر لائٹ اون کی..

"یکدم سے ہی پورا کمرہ روشنی سے چمک گیا تھا

وہ لائٹ اون کر کے جیسے ہی مڑا تو اسکی نظر سامنے بیڈ پر لیٹی ایہا پر پڑی تھی"



"اس پر نظر پڑتے ہی دراب کو ایک سکون سا اپنے اندر اترتا ہوا محسوس ہوا تھا"

www.kitabnagri.com

آج پورے دو دن بعد وہ اسکو دیکھ رہا تھا

اس دن صبح ہی صبح عمر کے فون پر اسکو ناچاہتے ہوئے بھی جانا پڑا تھا..

"اور پھر ان دو دنوں میں وہ اتنا بیڑی رہا کہ اسکو فرصت ہی نہیں ملی تھی

لیکن اس بیچ وہ آمنہ بیگم سے اسکے بارے میں خیریت معلوم کرتا رہتا تھا

انکے بتانے پر جب اسکو پتہ چلا کہ ایہا کو بخار ہے تو اسکو فکر ہوئی تھی پر جب تک وہ اپنا کام نہیں پورا کر دیتا تب تک اسکو واپس نہیں آتا تھا"

"وہ اسکو اپنی نظروں کے حصار میں لیے بیڈ کے قریب بڑھ رہا تھا

'ایہا بڑے آرام سے لیٹی سو رہی تھی اسکا ایک ہاتھ اپنے سینے پر رکھ ہوا تھا جبکہ دوسرا ہاتھ اسکے پہلوں میں تھا مگر بیڈ سے تھوڑا نیچے لٹک رہا تھا"

"دراب نے بہت ہی احتیاط سے اسکا ہاتھ اسکے پہلو میں رکھا اور پھر ایہا کے پاس ہی بیڈ کر اسکے چہرے کو دیکھنے لگا تھا"

www.kitabnagri.com

"اس دن وہ ایہا کے اس ارادے سے بالکل نہیں آیا تھا مگر وہ اسکو خود کے اتنے قریب دیکھ کر خود پر قابو نہیں رکھ سکا تھا۔

'وہ اسکو بیٹھا دیکھ رہا تھا اور کتنے ہی لمحے یوں ہی گزر گئے تھے

'دراب نے ہاتھ بڑھا کر اسکے چہرے پر آئے بالوں کو ہٹایا تھا اور جھک کر اسکی پیشانی پر اپنے لب رکھے تھے"

"کتنے ہی لمحے وہ اس پر جھکا اسکی خوشبو کو اپنے اندر اتار رہا تھا"

"ایہا جو گہری نیند میں تھی اپنے اوپر بوجھ اور پیشانی پر نرم گرم سالمس محسوس کر کے یکدم سے بیدار ہوئی تھی

"پہلے تو اسکی کچھ سمجھ نہیں آیا مگر جیسے ہی دراب کو اپنے اوپر جھکا دیکھا تو

غصے اور نفرت کو شدید لہر اسکے پورے بدن میں دوڑی تھی"



"دور رہو مجھ سے"

'اس نے پوری جان لگا کر اسکو خود پر سے ہٹایا تھا..

'دراب جو بے خودی میں اس پر جھکا اسکی پیشانی سے لبوں تک کا فاصلہ طے کرنے ہی والا تھا

"ایہا کے اس طرح سے دھکا دینے پر اس سے دور ہوا تھا

"یہ کیا بد تمیزی ہے.."

"ایہا کی حرکت اسکو بلکل پسند نہیں آئی تھی وہ ماتھے پر بل ڈالے اسکو دیکھ رہا تھا"

"جبکہ ایہا اسکو نظر انداز کرتی بیڈ سے اٹھنے لگی تھی"

"اسکی شکل دیکھ کر اسکو کیا کچھ نہیں یاد آیا تھا ایک درد سا ہوا تھا اسکے سینے میں"

"کھانا کیوں نہیں کھایا تم نے"

"وہ جو بیڈ سے اٹھنے ہی والی تھی دراب نے اسکا بازو سختی سے پکڑا اسکو اپنے قریب کیا تھا"

Kitab Nagri

"اسکے روم میں آنے سے پہلے آمنہ بیگم نے اسکو بتایا تھا کہ اس نے کھانا نہیں کھایا ہے اور ویسے بھی آج جا کر

اسکا بخار کچھ کم ہوا تھا

اور اگر کھانے نہیں کھائے گی تو اس میں اور کمزوری آجائے گی.

"اس لیے اس نے فورن سے اپنی بات بدلی تھی.

"جبکہ ایہا خاموشی سے اپنا بازو اسکی پکڑ سے آزاد کرانے کی کوشش کر رہی تھی"

"میں نے کچھ پوچھا ہے تم سے"

'اسکو خاموش دیکھ کر دراب نے ایک جھٹکے میں اسکو اپنی طرف کھینچا جس سے وہ سیدھا اسکے سینے سے آگئی تھی

""

"خود کو اسکے اتنے قریب دیکھ کر جانے کیوں ایہا کی دھڑکنے تیز ہوئی تھی پورے جسم میں ایک کپکپاہٹ سی ہوئی تھی"

"میں کھانا کھوں یا نہیں میری مرضی ہے اور کم از کم تم اس چیز میں مجھ سے زبردستی نہیں کر سکتے ہو..

www.kitabnagri.com

'ایہا نے جیسے اس پر طنز کیا تھا'

"چپ چاپ چل کر کھانا کھاؤ ورنہ میں اس میں بھی زبردستی کر سکتا ہوں"

'وہ اسکے طنز کو نظر انداز کرتا بولا...

"مجھے کہیں نہیں جانا ہے بات سمجھ نہیں آتی تمہیں۔"

"وہ اپنا بازو پھر سے آزاد کراتی بولی۔"

"ٹھیک ہے پھر جب تک تمہارے ساتھ زبردستی نہ کروں تمہیں بات سمجھ نہیں آتی"

'دراب نے اسکا بازو آزاد کیا اور پھر جھک کر اسکو اپنی باہوں میں اٹھایا تھا"

"چھوڑو مجھے.. میں نے کہا نہ کہ مجھے بھوک نہیں ہے.."

"وہ اسکی باہوں میں بری طرح سے مچل رہی تھی"

Kitab Nagri

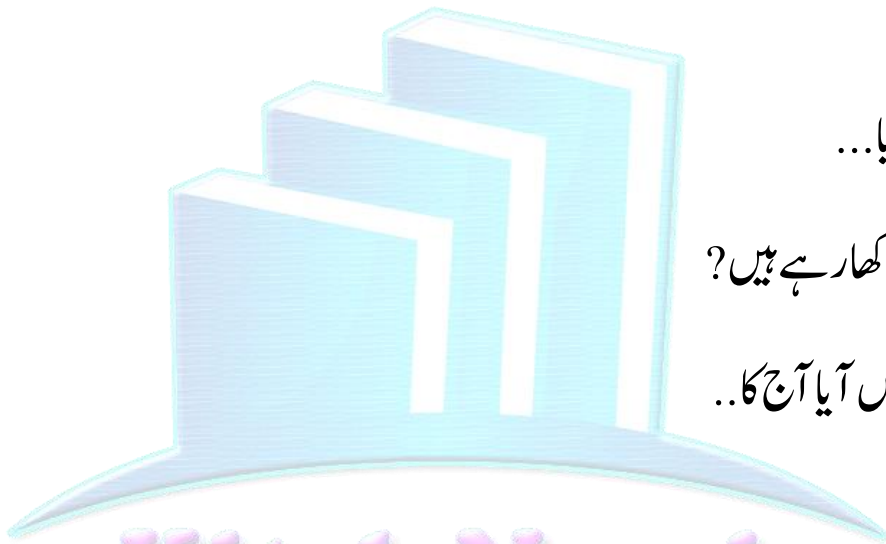
www.kitabnagri.com

"تم ہمیشہ ہی مجھے مجبور کرتی ہو زبردستی کرنے پر اگر شرافت سے ماں جاتی میری بات تو ایسا نہ کرتا..."

"دراب اسکو ایسے ہی اٹھائے لاؤنچ میں لایا اور اسکے صوفہ پر بیٹھا کر آمنہ بیگم کو آواز دی جو پہلے ہی تیار تھی اسکی

آواز پر فورن کچن سے نکلی تھی..."

"اور پھر دونوں نے ملکر اسکو زبردستی کھانا کھلایا تھا"



"کیا بات ہے خان بابا..."

"آپ کھانا کیوں نہیں کھا رہے ہیں؟"

"کیا آپ کو کھانا پسند نہیں آیا آج کا.."

"آمنہ بیگم جو کچن سے اس کے لیے گرم گرم روٹی لارہیں تھیں اسکو ایسے ہی بیٹھا دیکھ کر فکر مندی سے بولی.."

"نہیں خالہ ایسی بات نہیں کھانا تو آپ نے روز کی طرح ہی بہت اچھا بنا رہا ہے..."

"مگر آج میرا کھانے کے دل نہیں کر رہا ہے.."

"وہ بیزاری سے کہتا اپنی چیز سے کھڑا ہوا تھا..

"کیوں کیا ہوا..

"خان بابا آپکی طبیعت تو ٹھیک ہے نہ..

"کیوں دل نہیں کر رہا ہے آپکا کھانا کھانے کا.

"اسکی بات پر آمنہ بیگم کی فکر مندی مزید بڑھ گئی تھی..

"اور انکو فکر ہوتی بھی کیوں نہ آخر انہوں نے ایک ماں بن کر اسکی پرورش کی تھی

'دراب کی ماں کا انتقال جب وہ صرف دو سال کا تھا تب ہی ہو گیا تھا.

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اپنی بیوی کے انتقال کے بعد داؤد خان نے آمنہ بیگم کو دراب کی زمینداری دی تھی اور وہ اپنی زمینداری اتنے اچھے سے نبھا رہیں تھی کہ وہ خود کے بیٹے امر کو بھی نظر انداز کر دیتی تھیں جو اس وقت صرف دس سال کا تھا"

"جبکہ دراب پندرہ سال کا تھا دراب سے زیادہ عمر کو انکی ضرورت تھی مگر وہ پہلے دراب کی ضرورتوں کا خیال رکھتی تھیں"

"آپ میری فکر نہ کرے خالہ اگر مجھے بھوک ہوگی تو میں آپکو بتا دوں گا آپ جاییں پہلے عمر کی خبر لیں وہ آپ سے ناراض بیٹھا ہوا ہے"

"دراب انکی فکر کو سمجھتا تھا اس لیے انکو تسلی دیتا ہوا باہر لان کی طرف بڑھا تھا"

"جبکہ آمنہ بیگم اسکی پیٹھ دیکھتی رہیں تھی۔"

"اسکی باتیں اسکا انداز کہیں سے بھی یہ ظاہر نہیں کرتا تھا کہ وہ صرف پندرہ سال کا۔"

www.kitabnagri.com

"جتنا وہ سمجھدار تھا اتنا ہی ضدی طبیعت کا مالک بھی تھا۔"

"اگر کوئی چیز اسکو پسند آجاتی تو اسکو حاصل کر کے ہی رہتا تھا"

"وہ چلتا ہوا لان میں آیا تھا"

سردیوں کا موسم تھا ہلکی ہلکی دھوپ پورے لان میں پھیلی ہوئی تھی"

"وہ کھڑا لان کا جائزہ ہی لے رہا تھا جب اسکی نظر ایک چھوٹی بچی پر پڑی جو انکے لان کھڑی اپنی ڈول سے کھیل رہی تھی..

"وہ حیران ہوا تھا کہ یہ بچی انکے گھر میں کیسے آئی اور ہے کون..."

"مگر جی اسکے دماغ میں احمد انکل کی بات یاد آئی تھی جب وہ خوشی خوشی اسکو بتا رہے تھے کہ انکی بیٹی یہاں آ رہی ہے..

"احمد جتنا داؤد خان کے لئے عزیز تھا اس سے کئی زیادہ وہ دراب کے لیے تھا دراب اپنا سارا وقت احمد کی ساتھ گزارتا تھا جس وجہ سے اسکو انکی فیملی کے بارے میں سب پتہ تھا مگر آج دیکھ پہلی بار رہا تھا"

"ایہا.."

"بہت ہی آہستہ آواز میں اس نے اسکا نام لیا تھا.

"جتنا احمد انکل سے اس ن سنا تھا انکی بیٹی اس سے بھی زیادہ خوبصورت تھی..

"وہ کھڑا ایک ٹک اسکو ہی دیکھ رہا تھا جبکہ وہ اپنی ڈول سے کھینے میں مگن تھی اسکو اس طرح کھیلتا دیکھ کر وہ مسکرایا تھا اور اپنے قدم اسکی طرف بڑھا دیے تھے۔

"اس سے پہلے کہ وہ اس تک پہنچتا ایک عورت اسکے پاس آئی اور زبردستی اسکو گھر کے پیچھلے حصے کی طرف لے کر بڑھی تھی جہاں احمد انکل رہتے تھے۔

"کیا ہو بیٹا یہاں کیوں کھڑے ہو۔۔۔

"وہ انکو جاتا ہوا دیکھ رہا تھا جب آمنہ بیگم اسکے پاس آئی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مجھے وہ چاہئے خالہ۔۔

"اس نے انگلی کے اشارے سے دور جاتی اس بچی کو دیکھ کر کہا تھا۔۔

"آمنہ بیگم نے سامنا دیکھا تو عائشہ کے ساتھ جاتی چھوٹی بچی پر انکی نظر پڑی تھی۔۔

"انہیں آج ہی تو احمد نے بتایا تھا کہ وہ اپنی بیوی اور بیٹی کو یہاں لیکر آرہا ہے..

"وہ کبھی تو دراب کو دیکھتی جسکی آنکھوں میں چمک تھی کچھ پالینے کی ضد تھی تو کبھی دور جاتی اس بچی کو"



"وہ لاؤنج میں بیٹھی پچھلے دو گھنٹے سے عمر کے جاگنے کا انتظار کر رہی تھی
مگر وہ تھا کہ اٹھنے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا۔

"اسکی اتنے مزے کی نیند پر عشل لاؤنج میں بیٹھی غصے میں جل رہی تھی...
پورے ڈو دن بعد وہ آج صبح ہی واپس گھر لوٹا تھا۔

"اسکے جانے کے بعد اس نے یہ دن بہت ہی پر سکون ہو کر گزارے تھے..
مگر اب اسکے واپس آتے ہی اسکا پھر سے منہ بن گیا تھا..

"اور اب وہ کب سے بیٹھی اسکے اٹھنے کا انتظار کر رہی تھی

"کیونکہ اسکو اس سے بات کرنی تھی اسکو وہ سب باتیں یاد دلانی تھی جو اس نے اس سے نکاح سے پہلے کی تھی..

"اور ایک وہ تھا جو صبح سے جو لیٹا تھا اب تک اٹھا نہیں تھا..

"میری نیندیں حرام کر کے خود کتنے مزے سے سو رہا ہے..

"ابھی بتاتی ہوں اسکو تو..

"عشل سے جب برداشت نہیں ہوا تو وہ غصے سے اٹھی اور کمرے کی طرف بڑھی تھی..

"جب وہ کمرے میں داخل ہوئی تو اسکو اتنے آرام سے سوتا دیکھ کر اسکا غصہ مزید بڑھا تھا..

"اب دیکھو ذرا میں کیسے تمہاری یہ نیند اڑاتی ہوں.

"ایک سوچ دماغ میں آتے ہی وہ تیزی سے بیڈ کی طرف بڑھی تھی..

"اور بیڈ کی سائیڈ ٹیبل پر رکھا پانی کا جگ پورا کا پورا اسکے اوپر انڈیل دیا تھا..

"عمر جو بڑے ہی آرام سے سو رہا تھا یکدم ہڑبڑا کے اٹھا..

'اور ایک نظر اپنے برابر کھڑی عشل کو دیکھا اسکے ہاتھ میں جگ دیکھ کر اسکے ماتھے پر بل پڑے تھے

"دماغ خراب ہے تمہارا... یہ حرکت تھی؟

"عمر اسکو خونخار نظروں سے گھورتا ہوا بولا اور یکدم سے بیڈ سے کھڑا ہوا تھا

"مجھے میرے گھر جانا ہے..

"عشل اسکی گھوری اور اسکے لہجے کی سختی کو نظر انداز کرتی ہوئی بولی تھی.

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

'کیا بکواس کر رہی ہو یہ تمہارا ہی تو گھر ہے.

'عمر اسکی بات سن کر بیزارى سے بولا تھا.

"نہیں یہ میرا گھر نہیں ہے نہ ہی کبھی ہو سکتا ہے

مجھے میرے گھر جانا ہے جہاں سے تم مجھے اٹھا کر لائے تھے...

"تم شاید بھول رہی ہو کہ اب تم میری بیوی ہو اور تمہیں اب یہیں رہنا ہے..."

"عمر نے اسکو یاد دلانا ضروری سمجھا تھا..

"نہیں میں بھولی نہیں ہوں شاید تم بھول رہے ہو نکاح سے پہلے تم نے کہا تھا کہ میں تم سے نکاح کر لوں اسکے بعد تم مجھے جانے دو گے تو میں نے نکاح کر لیا مجھے اب جانا ہے یہاں سے..

"عشل نے عمر کو اسکی کہی بات یاد دلائی تھی جس پر عمر خاموش نظروں سے اسکی طرف دیکھنے لگا تھا..."

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیا ہو خاموش کیوں ہو بات یاد نہیں آرہی ہے یا میں تمہیں ان مردوں میں سے سمجھوں جو اپنی بات کہہ کر مکر جاتے ہیں"

"اسکی بات پر عمر کو غصہ تو بہت آیا مگر وہ ٹھیک ہی تو کہہ رہی تھی اس نے ہی تو یہ شرط رکھی تھی اس سے اس لیے خاموشی سے اسکو دیکھتا رہا..

"پانچ منٹ ہے تمہارے پاس جلدی سے اپنا سارا سامان پیک کرو میں باہر انتظار کر رہا ہوں..

"عمر ایک غصے بھری نظر اس پر ڈالتا تیزی سے روم سے باہر نکلا تھا..

"اسکے جانے کے بعد غسل خوشی سے واش روم میں گھس گئی تھی..

"اسکو لگ رہا تھا کہ اسکا تیر نشانے پر لگا ہے مگر یہ اسکی سوچ تھی"



"عباس میری تو سمجھ سے باہر ہو رہا ہے آخر تم کر کیا رہے ہو؟



"ایک ایک کر کے وہ ہمارے پارٹنر کو ہمارے خلاف کر رہا ہے۔

"ہر بار ہمیں اسکی وجہ سے نکسان اٹھانا پڑتا ہے۔

"اور تم ہر بار یوں ہی میرے سامنے خاموشی سے کھڑے رہتے ہو..

"جیسے تمہیں کوئی فرک ہی نہیں پڑ رہا ہے..

'تمہاری یہ خاموشی میری سمجھ سے باہر ہے.

"سلطان کھڑا اس بار عباس پڑ گرج رہا تھا

'ڈیلیور ٹائم پر نادینے کی وجہ سے اب انکے پارٹنر ان لوگوں کی ساتھ پارٹنرشپ ختم کر دی تھی..

"دوسرا انکے مال کے ساتھ ساتھ انکے تین آدمی بھی ختم ہو چکے تھے..

"وہ خود کو جتنا ہوشیار سمجھتے تھے اس کام میں ڈی کے وں سے چار قدم آگے تھا'

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میں اپنی طرف سے پوری کوشش کرتا ہوں ڈیڈ مگر یہ ڈی کے ہر جگہ ٹپک پڑتا ہے..

"اب تو مجھے لگنے لگا ہے کہ کوئی تو ہے ہمارے بیچ جو اسکو ہمارے ہر قدم کے بارے میں معلوم ہو جاتا ہے..

"عباس پر سوچ انداز میں بولا تو سلطان کو کہیں نہ کہیں اسکی بات ٹھیک لگی تھی..

"کوئی بندہ ایسا ہے تمہارے آس پاس جس پر تمہیں شق ہو..

"کچھ دیر کی خاموشی کے بعد سلطان اپنے بیٹے سے بولا تھا..

"یہاں تو مجھے ایسا کوئی نہیں لگتا پر مجھے ایسا لگتا ہے کہ ہمارے کلب..."

"سر حسن آپ سے ملنا چاہتا ہے بہت ضروری بات کرنی ہے اسکو اپنے اس نے"

"اس سے پہلے کے عباس اپنی بات پوری کرتا جی انکے پاس ایک آدمی ن آکر حسن کا پیغام دیا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ٹھیک ہے آنے دو اسکو..."

"عباس اسکو آنے کی اجازت دیتا اسکا انتظار کرنے لگا تھا..

"آؤ حسن مجھے امید ہے کہ تمہارے پاس کوئی اچھی ہی خبر ہوگی کیونکہ تم دو دن کا وعدہ کر کے گئے تھے اور آج پورے ایک ہفتے بعد واپس آئے ہو..

"عباس کے ساتھ ساتھ اب سلطان بھی اسکی طرف متوجہ ہوا۔

"جی سردن زیادہ لگے ہیں مگر جو معلومات میں حاصل کر کے آیا ہوں اسکو سن کر آپکو بہت ہی خوشی ہونے والی ہے..



"حسن چالاکی سے مسکرایا تھا..

"اب جلدی بولو تمہاری معلومات سن کر میں فیصلہ کروں گا کہ مجھے خوش ہونا چاہئے یا نہیں..

www.kitabnagri.com

"عباس بیزاری سے بولا تھا کیونکہ اسکا موڈ پہلے ہی بہت خراب ہوا تھا..

"آپ ڈی کے کی کمزوری تلاش کرنا چاہتے تھے نہ تو ہمیں اسکی کمزوری مل گئی ہے..

"حسن ان دونوں کی شکل دیکھ کر ایک پل کے لیے خاموش ہوا تھا جو منتظر تھے اسکے اگلے جملے کے

"ایہا"

"ڈی کے کی بیوی"

"حسن نے جیسے عباس کے سر پر بم پھوڑا تھا جبکہ سلطان بھی اتنی ہی حیرانی سے اسکی طرف دیکھ رہا تھا

"مجھے امید ہے کہ تم کوئی بکواس نہیں کر رہے ہو"

"عباس اپنی جگہ سے اٹھ کر غصے میں اسکی طرف بڑھا تھا کیونکہ یہ یقین کرنا اسکے لیے مشکل تھا"

www.kitabnagri.com

"نہیں سر یہ کوئی بکواس نہیں ہے سچ ہے سب"

"پھر حسن سب کچھ اسکو بتاتا چلا گیا تھا۔"

"اب ہمیں بس ایہا تک پہنچنا ہے اور تم اچھے سے جانتے ہو کہ آگے کیا کرنا ہے تمہیں..."

"پوری بات سن لینے کے بعد اب عباس اور سلطان کے ہونٹھوں پر مسکراہٹ تھی"
"آخر انکو اپنے دشمن کی کمزوری جو مل گئی تھی"

اور ابھی تک بچھنے کی سیڑھی تھی عشل جواب پھر سے کلب میں واپس آچکی تھی"



وہ اس وقت دراب کے روم میں کھڑی گلاس وال کے پاس کھڑی باہر کے نظروں میں کھوئی ہوئی تھی"



"کل ہی تو دراب نے اسکا سارا سامان اپنے اوپر والے کمرے میں شفٹ کیا تھا..
وہ انکار کر دینا چاہتی تھی مگر وہ یہ بات بہت اچھے سے جانتی تھی کہ اسکے انکار کی کس کو پرواہ نہیں تھی."

"ویسے بھی وہ اوپر رہتی یا نیچے کیا فرک پڑتا تھا کیونکہ دراب تو اس روم میں سوتا تھا جس میں وہ ہوتی تھی."

"وہ اسکی موجودگی سے پریشان تو رہتی تھی مگر سکون بھی تھا کیونکہ دراب نے پھر سے کوئی پیش قدمی نہیں کی تھی اسکی طرف"

"اسکے روم سے باہر کا نظارہ اور وہ جنگل جتنا خوبصورت لگتا تھا مگر قریب سے اتنا ہی خوفناک تھا۔

"ایہا کو یکدم سے جنگل والی بات یاد آگئی تھی کہ کیسے وہ اس خوفناک جگہ پر پھنس گئی تھی..."

"پھر یکدم سے دراب کا خیال آیا تھا کہ کیسے اس نے اسکی جان بچائی تھی یہ جاننے کے باوجود بھی کہ وہ اس سے کتنی نفرت کرتی ہے..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"دل میں کہیں نہ کہیں وہ دراب کی احسانمند ہوئی تھی..."

"اور واپس آنے کے بعد اس شخص نے کیا کیا تمہارے ساتھ..

'سزا دی تمہیں گھر سے بھاگنے کی۔

”تبھی اسکے دماغ نے دراب ظلم یاد دلایا تھا اسکو۔

”دماغ کی بات پر دل بیچارہ خاموش ہوا تھا جو کچھ دیر پہلے اسکی حمایت کر رہا تھا“
”دراب کا ظلم یاد آتے ہی اسکے لیے نفرت پھر سے بڑھی تھی۔



”بیگم“ پھر سے یہاں سے بھاگنے کے بارے میں سوچا جا رہا ہے کیا؟
”دراب اسکی پشت پر کھڑا اس سے سوال کر رہا تھا۔

”درست فرمایا۔۔۔

”میرا ارادہ ابھی بھی وہی ہیں“

”وہ اسکی طرف پلٹی تھی آنکھوں میں بے پناہ نفرت لیے“

”تو پھر میرے ارادے بھی تمہیں پتہ ہی ہو گے۔

”وہ آنکھوں میں تپیش لیے آہستہ آہستہ سے اسکی طرف بڑھا رہا تھا

اسکے خود کی طرف بڑھتے قدم دیکھ کر ایہا بھی دو قدم پیچھے ہوئی تھی مگر پھر سے اس شیشے کی دیوار نے اسکے قدموں کو مزید پیچھے بڑھنے سے روکا تھا"

"اس سے پہلے کہ ایہا سائیڈ سے نکلتی دراب نے اسکے ارد گرد ہاتھ رکھ کر اسکی اس کی کوشش کو ناکام بنایا تھا..

"میرے ارادے پختہ ہیں جو تمہارے ارادوں کو ناکام بنانے کے لیے کافی ہیں..

"دراب اپنی بات کہہ کر اس پر تھوڑا سا جھکا تھا اس وقت دونوں کے چہرے ایک دوسرے کے بہت نزدیک تھے..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"غلط فہمی ہے تمہاری اور بہت جلد تمہاری یہ غلط فہمی میں دور کر دوں گی"

"دیکھ لینا تم"

"اسکی قربت پر ایہا کی دھڑکن تیز ہوئی تھی حلق یکدم سے خشک ہوا تھا..

Be inteha novel complete by Iqra Sheikh

Posted On Kitab Nagri

"مگر وہ اپنا حلق تر کرتی اسکی آنکھوں میں دیکھ کر بولی تھی"

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

"وہ بالکل بھی اسکے سامنے کمزور نہیں پڑنا چاہتی تھی"

"دیکھ ہی تو رہا ہوں"

اور مزید دیکھنے کا خواہش مند بھی ہوں...

دراب نے جیسے اسکی بات کا مذاق بنایا تھا

"اسکی مسکراہٹ اور دو معنی بات پر ایہا پوری طرح سے جل گئی تھی۔

"اس نے غصے میں اسکو خود سے دور کیا تھا مگر دراب ایسے ہی اسکو اپنے حصار میں لیے کھڑا رہا تھا"

"ایہا کا غصے سے لال چہرہ اسکو کوئی گھستاخی کرنے پر اکسارہا تھا۔

"اور اپنے دل کی بات پر وہ اس پر جھکا تھا مگر ایہا اتنی ہی تیزی سے نیچے جھک کر اسکے حصار سے نکلی اور دروازے کی طرف بڑھی تھی"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"سنو"

"تم چاہے تو اپنی دوست سے بات کر سکتی ہو"

اسکا نمبر موجود ہے اس موبائل میں۔

"اسکوروم سے باہر جاتا دیکھ دراب اس سے مخاطب ہوا تھا"

"اور اپنا موبائل بیڈ پر ڈال کر اسکو اٹھانے کا اشارہ کیا تھا"

"اسکی بات پر ایہا حیران نظروں سے کبھی تو اسکو تو کبھی بیڈ پر پڑے موبائل کو دیکھ رہی تھی"

"اسکو یقین ہی نہیں ہو رہا تھا کہ جو اسنے سنا ہے وہ سچ ہے یا نہیں..."

"بات کر کے موبائل نیچے لے آنا میں انتظار کر رہا ہوں"

"دراب اسکو حیران سا وہاں چھوڑ کر کمرے سے چلا گیا تھا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ایہا کے لیے یقین کرنا مشکل ہو گیا تھا"

"پھر یکدم سے عیش کا خیال آتے ہی وہ جلدی سے موبائل کی طرف بڑھی تھی"



"دراب تم اچھے سے بال کراؤ نہ میں کھیل نہیں پارہا ہوں
'دراب مسلسل اسکو تیز بولنگ کر رہا تھا جس وجہ سے عمر بؤل کو ہٹ نہیں کر پارہا تھا..

"اب وہ بالکل ہی پریشان ہو کر منہ بنا کر بول پڑا تھا

"جب تک تم کوشش نہیں کرو گے تو کیسے مار پاؤ گے.
'چلو شاباش پھر سے کوشش کرو دیکھ نہ اس بار تم کر لو گے"



'دراب اسکو سمجھاتا ہوا بولا اور پھر سے اسکو بؤل کرانے لگا..
'دراب پلزم آہستہ سے کرو بولنگ پھر دیکھنا میں کتنی زور سے ہٹ کرتا ہوں"

"عمر پر جوش انداز میں بولا اور پھر سے اپنی پوزیشن میں کھڑا ہوا تھا"

"دراب سے پانچ سال چھوٹا ہونے کے بعد بھی وہ دراب کا نام لیکر ہی اسکو مخاطب کرتا تھا

جس وجہ سے اس پر آمنہ بیگم ہمیشہ غصہ کرتی تھیں

"مگر ہر بار دراب اور داؤد صاحب انکو یہ کہہ کر خاموش کر دیتے تھے کہ انکو برا نہیں لگتا ہے اور ویسے بھی جو اسکا دل کرے اسکو کرنے دو

"انکی باتیں سن کر آمنہ بیگم خاموش ہو کر رہ جاتی تھیں

"مجھے بھی کھلائیں اپنے ساتھ میں بھی کھیلنا چاہتی ہوں"

'دراب جو بولنگ کرانے ہی والا تھا اس آواز پر اسکے بڑھتے قدم رکے تھے..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اس نے مڑ کر دیکھا وہ ہی ڈول جیسی لڑکی اس سے کھڑی اجازت مانگ رہی رہی تھی.

'جبکہ ہاتھ میں وہ ہی ڈول لے رکھی تھی جو کل تھی

"نہیں تم نہیں کھیل سکتی یہ لڑکیوں کا گیم نہیں ہے

اس سے پہلے کہ دراب کچھ کہتا عمر اپنا بیٹ و ہیں رکھ کر اسکے پاس آیا تھا'

"پر میں بھی کھیلنا چاہتی ہوں امی بھی میرے ساتھ نہیں کھیلتی اور نہ ہی مجھے باہر نکلنے دیتی ہے..

"وہ معصوم سی پانچ سالہ بچی اپنا دکھ اسکو سنارہی تھی"

"جبکہ دراب کھڑا بس مسکراتے ہوئے اس ڈول جیسی لڑکی کو دیکھ رہا تھا"

'بولتے ہوئے وہ اور زیادہ خوبصورت لگی تھی اسکو

"ارے ایہا بیٹا آپ یہاں کیا کر رہیں ہیں..

"اس سے پہلے کہ دراب اسکو اپنے ساتھ کھیلنے کی اجازت دیتا جو وہ کم ہی لوگوں کو دیتا ہے..

'احمد کی آواز پر رکا تھا جو ایہا کو شاید تلاش کرتے ہوئے یہاں آئے تھے.

"انکل ایہا ہمارے ساتھ کھیلنا چاہتی ہے میں کھیلا لوں اسکو بھی.

'اب وہ احمد سے مخاطب ہوا تھا جو ایہا کو گود میں اٹھا چکا تھا'

"نہیں بیٹا یہ ابھی بہت چھوٹی ہے اور جو گیم آپ لوگ کھیل رہے ہو اس سے اسکو چوٹ بھی لگ سکتی ہے..

'احمد دراب کی بات پر اسکو سمجھانے لگا تھا'

"چلو نہ دراب گیم پھر شروع کرتے ہیں اب تو انکل نے بھی اسکو کھیلنے سے منع کر دیا ہے"

"عمر اسکو خاموش کھڑا دیکھ کر بولا تھا"

Kitab Nagri

"ہاں بیٹا آپ دونوں کھیلو ہم دونوں وہاں بیٹھ کر آپ لوگوں کو دیکھتے ہیں..."

"احمد سائیڈ پر رکھی چیئر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا اور ایہا کو وہاں لے جا کر خود بھی بیٹھ کر ان دونوں کو کھیلتا ہوا دیکھنے لگا تھا"

"ایہا خاموش بیٹھی ان دونوں کو دیکھ رہی تھی جب دراب زور سے ہٹ کرتا تو وہ خوش ہو جاتی تھی اور دراب بس اسکو مسکراتا ہوا دیکھتا رہتا"

"اسکے چہرے پر خوشی دیکھ اسکو بھی خوشی ہوتی تھی.."



"وہ آج پھر سے تھکی ہوئی اپنے گھر واپس آئی تھی"

"لیکن اب اسکو یہ تھکن بھی اچھی لگ رہی تھی کیونکہ وہ عمر کی قید سے جو آزاد ہو چکی تھی"

"پہلے تو اسکو یقین نہیں آیا تھا جب عمر نے اسکو گھر چھوڑنے کی حامی بھری تھی"

www.kitabnagri.com

لیکن جب وہ اسکو چھوڑ کر چلا گیا تو اسکا خوشی کا کوئی ٹھکانہ ہی نہیں تھا

"وہ پھر سے اپنی اسی زندگی میں لوٹ آئی تھی"

اس نے حسن اور عباس سر سے اپنی غیر موجودگی کے بارے میں کتنے ہی جھوٹ بول کر انکو مطمئن کیا تھا"

"اور آج تو اسکی ایہا سے بہت دنوں بعد ہوئی تھی اور اس سے بات کر کے جیسے وہ اپنی تھکن ہی بھول گئی تھی..."

"یہاں تک کہ اس نے اپنے نکاح کے بارے میں اسکو بتانا ضروری نہیں سمجھا تھا"

"بہت ساری باتیں کرنے کے بعد اس نے فون رکھ دیا تھا وہ مطمئن ہو گئی تھی ایہا کی طرف سے.."

"وہ ایہا کے بارے میں سوچتی ہوئی اپنے کمرے میں داخل ہوئی تھی مگر جیسے ہی اسکی نظر بیڈ پر پڑی تو اسکے ماتھے پر بل پڑے تھے.."

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تم یہاں میرے گھر میں کیا کر رہے ہو.."

"عمر کو اپنے بیڈ پر لیٹا دیکھ کر وہ غصے سے اسکی طرف بڑھی تھی.."

"مگر جیسے ہی وہ اسکے پاس پہنچی تو عمر سے بیڈ پر لیٹا اسی کا انتظار کر رہا تھا اسکے قریب آنے پر اس نے عشل کا بازو پکڑ کر بیڈ پر اپنے اپنے قریب گرایا تھا..."

"جب بیوی شوہر کے گھر رہنا پسند نہیں کرتی تو میں نے سوچا کیوں نہ شوہر ہی بیوی کے گھر شفٹ ہو جائے..."

"وہ اب اسکے اوپر جھکتے ہوئے بولا تھا.."

"کیہ بکو اس کر رہے ہو.. تم یہاں بالکل بھی نہیں رہ سکتے.."

عشل اسکو خود سے دور کرتے ہوئے بیڈ سے کھڑی ہوئی تھی..



"تو پھر اپنے تمہارے دل میں تو رہ سکتا ہوں نہ"

وہ بھی شرارت سے کہتا بیڈ سے اٹھ کر اسکے پاس آیا تھا"

"تم جیسے انسان کو میں اپنے گھر میں تو رکھ نہیں تم دل کی بات کر رہے ہو"

عشل نے اسکی بات کا مذاق اڑایا تھا"

"اسکی بات عمر کو بلکل اچھی نہیں لگی تھی اس نے غصے سے عشل کا بازو سختی سے اپنی گرفت میں لیا"

"اور حسن جیسے لڑکے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے۔

'ان سے تو بہت ہنس ہنس کے باتیں کرتی ہو تم'

"آج کا منظر جیسے پھر سے اسکی آنکھوں کے سامنے گھوما تھا

'اس وقت اس نے اپنے غصے پر کیسے کنٹرول کیا تھا یہ وہ ہی جانتا تھا'

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اگر اسکو حسن پر شق نہ ہوتا تو وہ کبھی عشل کو یہاں آنے نہ دیتا

'ایک بار اسکا شق یقین میں بدل جائے آگے اسکو کیا کرنا تھا اس نے سوچ رکھا تھا"

"اسکے بارے میں میرے تم سے زیادہ اچھے خیالات ہیں نہ وہ تمہاری طرح بد تمیز ہیں اور نہ ہی اس نے تمہاری

طرح کوئی گری ہوئی حرکت کی ہے...

"-وہ تم سے لاکھ گنا بہتر ہے وہ..

"عشل کو پہلی بار اسکی جلن سے مزہ آیا تھا اسکو مزید جلانے کے لیے وہ بہت کچھ بول گئی تھی

"اگر میں بد تمیز اور گرا ہوا ہوتا تو تم اس وقت میرے سامنے کھڑی اتنی بکو اس نہ کر رہی ہوتی.

اسکی بات پر عمر کا غصہ مزید بڑھا تھا ساتھ میں اسکے بازو پر پکڑ بھی سخت ہوئی تھی..

"کتنے دن رات تم میرے گھر میں میری قید رہی تھی اگر میں اتنا ہی گرا ہوا انسان ہوتا تو تمہارے ساتھ گری ہوئی حرکت کرنے سے بھی نہ رکتا..

www.kitabnagri.com

"اور پتہ ہے کیوں نہیں کیا میں نے ایسا کچھ..

"عمر ایک پل کے لیے رکا اور اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگا جسکی آنکھیں نم ہوئی تھی اسکی سخت پکڑ سے..

"کیونکہ میں تم سے محبت کرتا ہوں مجھے دوسرو کی طرح بالکل مت سمجھنا مجھے..
'عمر نے ایک جھٹکے میں اسکا بازو آزاد کیا اور بنا اسکی طرف دیکھ روم سے نکلتا چلا گیا تھا

"جبکہ عیشل بس خاموش کھڑی اسکو جاتا دیکھتی رہی تھی

اسکا اظہار سن کر اسکے پاس جیسے لفظ ہی نہیں بچے تھے کہنے کے لیے..



"آؤ احمد بیٹھو مجھے تم سے ضروری بات کرنی ہے.

'داؤد خان احمد کی اپنے آفس میں داخل ہوتا دیکھ کر اسکو اپنے سامنے رکھی چیئر پر بیٹھے کا اشارہ کیا تھا"



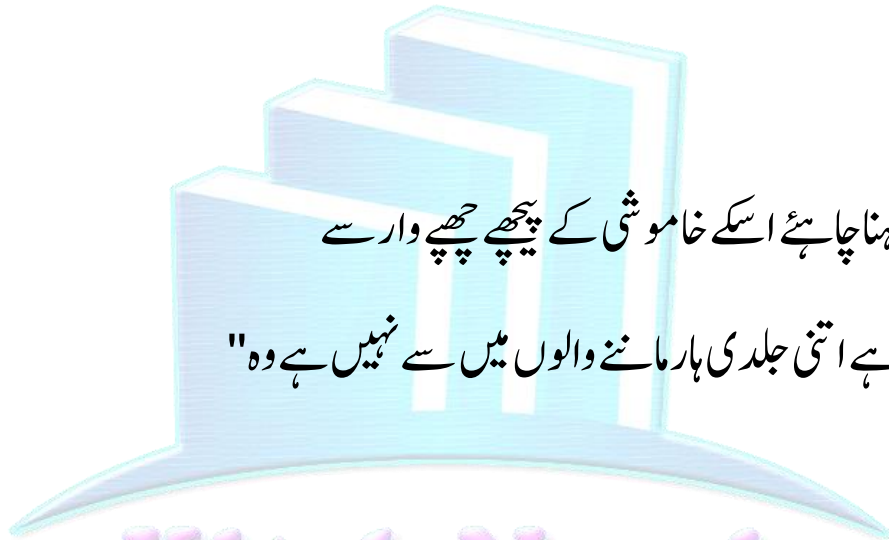
"کیا بات ہے خان کیا سلطان نے یا پھر اسکے آدمیوں نے کچھ کیا ہے کیا؟

"احمد سامنے رکھی چیئر پر بیٹھ کر داؤد سے اپنے بلانے کی وجہ معلوم کی تھی"

"نہیں سلطان نے کچھ نہیں کیا ہے لگتا ہے ہماری آخری باردی گئی وارنگ کام آرہی ہے اس لیے وہ چپ ہے

...

"سلطان ان لوگوں کی لسٹ میں شامل ہوتا تھا جو غیر قانونی کام کرتے تھے اور داؤد خان کا مقصد صرف ایسے لوگوں کو روکنا تھا"



"پرہے سمجھال کر رہنا چاہئے اسکے خاموشی کے پیچھے چھپے وار سے
'وہ بہت شائیر انسان ہے اتنی جلدی ہار ماننے والوں میں سے نہیں ہے وہ"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"احمد جیسے داؤد خان کو سلطان کے بارے میں یاد دلار ہا تھا"

"میں جانتا ہوں تم فکر مت کرو میں نے آدمی لگا رکھے ہیں اسکے پیچھے..

اصل میں تو میں نے تمہیں کسی اور مقصد کے لیے یہاں بلایا تھا...

"داؤد خان اب اپنی جگہ سے کھڑا ہو کر احمد کے پاس آیا تھا..

"داؤد کی بات پر احمد سوالیہ نظروں سے اسکی طرف دیکھنے لگا تھا"

"احمد مجھے بس تم سے میرے بیٹے دراب کے لیے تمہاری بیٹی ایہا چاہئے..

"داؤد خان نے جیسے احمد کے سر پر بم پھوڑا تھا وہ بے یقینی سے داؤد خان کی طرف دیکھ رہا تھا

"اسکو یقین ہی نہیں آرہا تھا کہ جو اسکے کانوں نے سنا ہے اس پر...

Kitab Nagri

"کیا ہوا ایسے کیوں دیکھ رہے ہو کیا تمہیں یہ رشتہ منظور نہیں ہے؟

"اسکے اس طرح دیکھنے پر داؤد خان نے اس سے سوال کیا تھا..

"یہ آپ کیسی باتیں کر رہے ہیں میرے لئے یہ تو بہت ہی خوشی کی بات ہے

کیونکہ ایہا جتنی عزیز ہے مجھے اتنا ہی دراب بھی دونوں میں جان ہے میری... مگر..

"احمد سے بولتے بولتے خاموش ہوا تھا"

مگر کیا احمد؟

"اسکے اس طرح سے چپ ہو جانے پر داؤد خان کو الجھن ہوئی تھی..

"آپ تو جانتے ہے خان عائشہ اس رشتے کے لیے بالکل بھی راضی نہیں ہوگی آپ جانتے نہیں اسکی ناپسندیدگی کو

..

"عائشہ کا ذکر آتے ہی داؤد خان بھی جیسے خاموش ہوا تھا..

"تم اسکو مناؤ احمد اسکو بولو کہ دراب اسکے لیے کتنا بہتر ہے

www.kitabnagri.com

"کیا تم نے دیکھا نہیں ان پندرہ دنوں میں جب سے ابیہا یہاں آئی ہے کتنا خوش رہنے لگا ہے دراب ہر وقت اسی کے ساتھ رہتا ہے

"اسکا کتنا خیال رکھتا ہے

میرے بیٹے کے لیے وہ بہت عزیز ہو گئی ہے احمد اور میں اس لیے ابیہا کو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے اسکی بنا دینا چاہتا ہوں

"تو کیا تم میری اور میرے بیٹے کی اتنی چھوٹی سی خواہش پوری نہیں کرو گے؟

"داؤد خان آج پہلی بار احمد سے اپنے لیے کچھ مانگ رہا تھا اپنے بیٹے کے لیے انکو انکار کرنا احمد کے بس میں نہیں تھا..

"اسکا بس چلے تو وہ اپنی جان تک قربان کر دے انکے لیے..

"ٹھیک ہے خان میں عائشہ کو منانے کی کوشش کرتا ہوں وہ اگر مان گئی تو بھی ٹھیک اگر نہیں مانی تو بھی..

www.kitabnagri.com

"ابیہا دراب کی ہی بنے گی یہ میرا آپسے وعدہ ہے.

"احمد داؤد خان کی طرف دیکھتا اپنی جگہ سے کھڑا ہوا تھا.

"احمد کی بات پر داؤد خان مسکرا دیا تھا اور آگے بڑھ کر اسکو گلے لگایا تھا..



"جاؤ اپنی دوست سے مل لو جا کر

'صرف ایک گھنٹہ ہے تمہارے پاس"

"میرا آدمی ٹھیک ایک گھنٹے بعد تمہارا باہر انتظار کر رہا ہو گا"

'دراب نے اپنی کار عشل کے گھر کے سامنے روکی تھی

'اور پھر اپنے برابر بیٹھی ابیہا سے مخاطب ہوا تھا جو آنکھوں میں بے یقینی لیے کبھی اسکو تو کبھی سامنے عشل کے گھر کو دیکھ رہی تھی"

www.kitabnagri.com

"اسکے لیے یہ سب کسی خواب سے کم نہ تھا

"آج صبح جب دراب نے اسکو اپنے ساتھ چلنے کے لیے بولا تو اس نے بنایہ جانے منع کر دیا کہ وہ اسکو لیکر کہاں جا رہا تھا"

"جب اسکے انکار پر اس نے بتایا کہ وہ اسکو عیشل کے پاس لیکر جا رہا ہے تو کتنے ہی لمحے وہ کھڑی بس اسکو دیکھتی رہی تھی..

"اسکو بلکل یقین نہیں آیا تھا جو دراب نے اس سے کہا تھا"

"اسکو دراب سے اس بات کی بلکل امید نہیں تھی..

"اور اب جب وہ اسکو یہاں لیکر آگیا تھا تو وہ بے یقینی کی کیفیت میں بیٹھی تھی"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تم سے کچھ کہہ رہا ہوں میں کہاں گم ہو

اسکو اپنے خیالوں میں کھویا دیکھ کر دراب پھر سے اس سے مخاطب ہوا تھا

"ٹھیک ہے سن لیا ہے میں نے

ایہا اپنی جھنپ مٹاتی ہوئی بولی اور جلدی سے کار کا دروازہ کھولنے لگی تھی جب

"دراب نے اسکا بازو اپنی گرفت میں لے کر ایک جھٹکے میں اسکو اپنی طرف کھینچا تھا"

"دراب کے اس طرح سے کرنے پر ایہا یکدم سے اسکے بہت قریب ہوئی تھی"

"ایہا دراب خان کوئی بھی ہوشیاری کرنے سے پہلے بس اتنا یاد رکھنا کہ میرے آدمی اس گھر کے چاروں طرف موجود ہیں.."



"دراب اسکی آنکھوں میں دیکھتا ہوا اسکو وارن کر رہا تھا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

'جبکہ ایہا خاموشی سے اسکو سن رہی تھی پتہ نہیں اسکو کیا ہوتا جا رہا تھا وہ اسکو چاہ کر بھی کوئی سخت جواب نہیں دے سکی تھی..'

تمہارے اس چھوٹے سے دماغ میں یہ بات ضرور چل رہی ہوگی کہ تم یہاں سے بھاگ سکتی ہو

تویہ بات تم اپنے دماغ سے نکال دو..

"دراب اسکے سر کی طرف اشارہ کرتا ہوا بولا اور اسکا بازو اپنی گرفت سے آزاد کیا تھا

"وہ اسکو جو سمجھانا چاہتا تھا وہ اچھے سے سمجھا چکا تھا

"اپنا بازو اسکی پکڑ سے آزاد ہوتے ہی ایہا تیزی سے کار سے نکلی تھی۔

"اسکے کار سے نکلتے ہی دراب تیزی سے اپنی کار آگے بڑھالے گیا تھا

جبکہ ایہا کتنی ہی دیر ایسے ہی کھڑی اسکی دور جاتی کار کو دیکھتی رہی تھی

"کیا کرتا جارہا تھا یہ شخص اسکے ساتھ وہ سمجھ نہیں پا رہی

کیا وہ اب بھی اس سے اتنی نفرت کرتی ہے جتنی پہلے کرتی تھی یہ بس وہ سوچ کر رہ گئی تھی"



"وہ بالکل ابھی جاگی تھی اپنے لیے کچھ بنانے کا سوچ کر اسکے قدم پکن کی طرف بڑھے تھے..

"ایہا کے ساتھ رہتے اسکو کھانا تو بنانا آہی گیا تھا یکدم سے اسکو ایہا کی یاد آئی تھی کتنے دن ہو گئے تھے اس سے ملے ہوئے..



"پتہ نہیں اب وہ کبھی اس سے مل بھی سکے گی یا نہیں..

'وہ ایک گھر اسانس بھر کے رہ گئی تھی..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"دروازہ بجنے کی آواز پر وہ یکدم سے اپنی سوچوں سے باہر نکلی تھی

'اور حیران بھی تھی کہ اسکے گھر آخر کون آیا ہوگا

"اس نے جیسے ہی دروازہ کھولا تھا سامنے کھڑی ایہا کو دیکھ کر اسکی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئی تھی

"ایک پل کو تو اسکو اپنی آنکھوں پر یقین ہی نہیں آیا تھا"

"ابھی کچھ دیر پہلے وہ اسکو کتنا یاد کر رہی تھی اور اب وہ اسکے سامنے کھڑی تھی"

"کیا تم مجھے اندر بھی نہیں بلاؤ گی.."

"اسکو حیران کھڑا دیکھ کر ابیہا اس سے مخاطب ہوئی تھی جبکہ اپنی دوست کو اتنے دنوں بعد دیکھ کر آنکھیں نم ہوئی تھی اسکی...



"اسکا اتنا کہنا تھا عشل یکدم سے آگے بڑھی اور اسکو اپنے گلے لگایا تھا"

www.kitabnagri.com

"کتنے ہی پل دونوں ایسے ہی کھڑی آنسو بھاتی رہیں تھی.."

"دیکھو تم نے مجھے پھر رلا دیا"

عشل اس سے الگ ہوتے ہوئے بولی تھی اور اسکے اپنے ساتھ اندر لائی..

"کس کے ساتھ آئی ہو یا کہیں تم بھگ کر تو نہیں آئی ہو..

'عشل کو اسکے یوں اچانک آنے پر یہ ہی سوال خیال میں آیا تھا کیونکہ دو دن پہلے جب انکی بات ہوئی تھی تب اس نے اپنے آنے کے بارے میں بالکل ذکر نہیں کیا تھا"

"اسکے سوال پر ایہا اسکو گھور کر رہ گئی تھی..
یا رہتاؤ نہ تم بھگ کر آئی ہو وہاں سے؟



'اسکے خاموش رہنے پر عشل نے پھر سے اپنا سوال دوہرایا تھا...
"دراب چھوڑ کر گئے ہے مجھے میری ایسی قسمت کہاں کہ میں اتنی آسانی سے وہاں سے بھگ جاؤں..
'ایہا تلخی سے بولی تھی...

"تم آخر وہاں سے بھاگنا کیوں چاہتی ہو

'جبکہ یہ بات میں تمہیں پہلے بھی بہت بار سمجھا چکی ہوں تم نہ دراب سے بھگ سکتی نہ اس رشتے سے

'آخر تمہیں سمجھ کیوں نہیں آتی ایک بات

'عشل اب تنگ آچکی تھی اسکی باتوں سے اس لیے اسکی بات پر غصہ ہوتے ہوئے بولی تھی...



"میں کچھ نہیں سمجھنا چاہتی..

'ایہا اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی تھی

'عشل کی باتیں اسے ہمیشہ الجھا دیتی تھی.

"کیوں سمجھنا نہیں چاہتی تم

تمہیں سمجھنا ہو گا ایہا

'ایک موقع تو دو دراب کو کیا پتہ تمہاری نفرت بے وجہ ہو..

"جیسا آج تک تم سمجھتی آئی ہو کیا پتہ ایسا نہ ہو کیونکہ تم نے ہمیشہ عائشہ آنٹی کی نظر سے دیکھا ہے سب کچھ.

ابس ایک بار اپنی نظر سے دیکھو سمجھو تمہیں شاید سب خود سمجھ آجائے...
عشل نے جیسے آج ٹھان رکھا تھا کہ وہ اسکو اپنی بات سمجھا کر رہے گی...

"کیونکہ وہ اتنا تو سمجھ چکی تھی کہ دراب ایک اچھا انسان ہے صرف وہ ہی تھی جو اسکو غلط سمجھتی تھی..
"بس اسکو اسکا کام غلط لگا تھا مگر وہ اچھا کام کرتا تھا بس اسکا طریقہ غلط تھا..
لوگوں کی جان لینا غلط تھا چاہے وہ غلط ہی کیوں نہ ہو..

"اگر تمہیں یہ سب ہی باتیں کرنی ہے تو میں جارہی ہوں..
اسکو مسلسل دراب کی حمایت میں بولتا دیکھ ابہا چڑ کر بولی تھی..
www.kitabnagri.com

"اچھا یا رناراض مت ہو نہیں کرتی اب بیٹھ جاؤ آرام سے..
"اسکو دروازے کی طرف جاتے دیکھ عشل فورن سے اسکی طرف لپکی تھی..

"اسکی بات سن کر ایہا مسکرا دی تھی

پھر دونوں باتیں کرتی اپنے پرانے دن یاد کرنے لگی تھی

"ایہا اس سے الوداع بولتی پورے دو گھنٹے بعد اسکے گھر سے رخصت ہوئی تھی..

"واپسی پر وہ بہت خوش تھی اور خوشی خوشی کار سے نکل کر گھر میں داخل ہوئی تھی"

"جبکہ ایک کار مسلسل انکی کار کے پیچھے رہی تھی اور پھر ایہا کے کار سے نکلنے کے بعد کار میں بیٹھے اس شخص نے کسی کو فون ملا یا تھا"



www.kitabnagri.com

"ٹک کی آواز پر لاک کھلا اور عمر آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا اندر داخل ہوا تھا"

"اسکی سوچ کے متبک وہ بیڈ پر لیٹی مزے سے سو رہی تھی.

"اسکو اس طرح سے سوتا دیکھ کر عمر کے چہرے پر مسکراہٹ بکھری تھی..

"وہ بہت آہستہ سے چلتا ہوا اسکے بیڈ کے پاس آکر رکا کچھ دیر تو ایسے ہی اسکو سوتا دیکھتا رہا پھر کچھ سوچ کر

"اسکے دوسرے سائیڈ پر بمشکل جگہ بنا تا سمٹ کر لیٹا تھا"

"اور اس نے اپنی نظریں اسکے سوتے ہوئے چہرے پر ٹکالی تھی..

"سوتے وقت جتنی معصوم لگتی تھی جاگتے وقت تو جیسے یہ معصومیت کہیں غائب ہو جاتی تھی اسکی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یا پھر اسکے ساتھ ہی ایسے رہتی تھی..

..بلی"

اسکی حرکتیں یاد آتے ہی ایک نام اسکے دماغ میں آیا تھا اسکے لیے.

"اور پھر سے اسکو کچھ دن پہلے والا واقع یاد آیا تھا

"وہ کتنے غصے میں گیا تھا اسکے پاس سے

'اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ اب بالکل بھی اسکے پاس نہیں جائے گا اسکے پاس..

"مگر یہ دل تھا جو بس بار بار اسکو دیکھنے کی ضد کر رہا تھا"

'اور آج وہ پھر سے اپنے دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر اسکے پاس تھا'

"نہ جانے کتنا وقت یوں ہی گزر گیا تھا وہ اپنی نظریں عیش کے چہرے پر جمائے اسکو نظروں کے راستے دل میں اتار رہا تھا..

"اسکی نظروں کی تپیش اور اپنے پاس کسی کا وجود محسوس کر کے عیش نے ہکا سکا سمسا کر اپنی نیند بو جھل آنکھیں بمشکل کھولی تھی۔

"پہلے تو وہ کچھ سمجھ نہیں پائی مگر عمر کو اپنے نزدیک لیٹا دیکھ کر وہ حیران بالکل نہیں ہوئی تھی۔

"کیونکہ وہ اسکے گھر میں آرام سے آجاسکتا ہے اس لیے اسکو حیرانی نہیں ہوئی تھی مگر..

"اور اسکو یہاں سے جانے کے لیے کہتی تو بھی کوئی فائدہ نہیں تھا کیونکہ وہ وہی کرتا تھا جو اسکو کرنا ہوتا تھا..

"اتنا تو وہ اسکو سمجھ ہی چکی تھی"

"مگر آج اسکو آج اتنے دن بعد اپنے سامنے دیکھ کر ایک انجانی سی خوشی محسوس ہوئی تھی

اس دن جیسا وہ اس سے ناراض ہو کر گیا تھا عشل کو لگ رہا تھا کہ وہ کبھی پھر مڑ کر اسکو نہیں دیکھے گا مگر آج وہ اسکے سامنے تھا اسکے بہت نزدیک...

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دونوں لیٹے ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھ رہے تھے..

"ایک کی آنکھوں میں نیند کا خمار تھا جبکہ دوسرے کی آنکھوں میں محبت تھی..

"جبھی عشل کو اسکا اظہار محبت یاد آیا تو اسکا دل یکدم سے تیزی سے دھڑکا تھا..

"اپنی اس کیفیت سے گھبرا کر عیشل نے فوراً اپنی کروٹ بدلی تھی..

"اسکے اس طرح سے کروٹ بدل لینے سے عمر کے ہونٹھوں پر مسکراہٹ مزید گہری ہوئی تھی..

"جب تم اتنی بہادر نہیں ہو تو بننے کا نالک کیوں کرتی ہو..

عمر اسکی بیٹھ پر نظریں جمائے بولا مقصد صرف اسکو تنگ کرنا تھا.

"مجھے ایسے ہی سونے کی عادت ہے اگر تمہیں نہیں سونا تو لاونچ میں جاسکتے ہو تم..

وہ ایسے ہی کروٹ لیے بولی تھی

"عیشل بہت اچھے سے جانتی تھی اسکا اشارہ کمرے میں جلتی لائٹ کی طرف تھا.

"پر مجھے تو اپنی بیوی کے پاس سونا ہے..

عمر نے اسکا رخ پھر سے اپنی طرف کیا اور اسکے اوپر جھکتے ہوئے بولا..

"مجھے نیند آرہی ہے پلز پریشان مت کرو۔

"اسکی سانسوں کی گرمائش اور آنکھوں میں بے پناہ تپش دیکھ کر غسل کی گھبراہٹ میں مزید اضافہ ہوا تھا۔

"آج اسکو عمر کے ارادے ٹھیک نہیں لگ رہے تھے اور وہ یہ بات بھی جانتی تھی کہ اگر نے کوئی پیش قدمی کی تو وہ اسکو روک نہیں سکے گی کیونکہ وہ اسکا شوہر تھا

"اور اس پر پورا حق رکھتا تھا وہ یہ بات کہیں نہ کہیں مان بھی چکی تھی...
اس نے عمر کی گرفت سے اپنا بازو آزاد کرانا چاہا تھا مگر اسکی پکڑ مضبوط تھی...

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تم نے مجھے جو اتنے دن سے پریشان کر رکھا ہے اسکے کیا
جبکہ میں نے تو ابھی صحیح سے تمہیں پریشان کیا بھی نہیں ہے...

"عمر اس پر اپنا گھیرا مزید کرتا ہوا بولا اور جھک کر اسکی گردن پر اپنے لب رکھ دئے تھے"

"عمر کی گھستاخی پر عشل پوری جان سے کانپ اٹھی تھی..

'جبکہ عمر اسکی گردن پر جھکا اپنی محبت اس پر لوٹا رہا تھا'"

"عمر پلرز..."

"اس سے پہلے کہ عشل کچھ کہتی عمر اسکے لبوں پر جھکا اور عشل کا باقی کا جملہ منہ میں ہی رہ گیا تھا"



"وہ جب سے عشل کے پاس سے آئی تھی تب سے بس اسکے دماغ میں عشل کی باتیں چل رہیں تھی..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آمنہ بیگم کے پاس وہ ان سب سوچوں سے پیچھا چھڑانے کے لیے بیٹھی تھی مگر ایسا نہیں ہوا تھا بار بار عشل کے الفاظ اسکے کانوں میں گونج رہے تھے

"آمنہ بیگم سونے کے لیے لیٹی تو وہ اپنے کمرے میں آگئی"

'روم خالی دیکھ کر اس نے شکر کا سانس لیا تھا کیونکہ اس وقت وہ بالکل بھی دراب کا سامنا نہیں کرنا چاہتی تھی..'
'ایسا کیوں تھا وہ خود نہیں سمجھ پارہی تھی..'

"وہ آہستہ سے چلتی کمرے میں موجود وارڈراب کے پاس پاس آئی اور اسکو کھول کر چیزوں کو ادھر ادھر کرنے لگی تھی.."

'مقصد صرف اپنی سوچوں سے پیچھا چھڑانا تھا'

تبھی اسکی نظر ایک لاکر پر پڑی تھی

'بے ساختہ اس نے ہاتھ بڑھا کر اسکو کھولنا چاہا تھا اور حیرت کی بات یہ تھی کہ وہ کھل بھی گیا تھا
www.kitabnagri.com

"شاید اس میں لاک نہیں لگا تھا اس لیے.."

'اب یہاں ہاتھ بڑھا کر اس میں موجود فوٹو نکالی تھی اور اس فوٹو کو دیکھ کر وہ کتنے ہی پل اسکو دیکھتی رہی تھی..'

"یہ اسکی بچپن کی فوٹو تھی"

"آخر یہ شخص کر کیا رہا تھا اسکے ساتھ پہلے تو اسکی دوست سے بات کرائی پھر اسکے پاس لیکر بھی گیا اور اب یہ فوٹو

"

"نہیں یہ سب کر کے تم میرے دل سے اپنی نفرت ختم نہیں کر سکتے کبھی نہیں..

'ایہا کے دماغ نے جیسے اسکو پھر سے سب یاد دلایا تھا اس نے غصے میں اس فوٹو کو پہاڑنا چاہا تھا"

"یہ سب ختم کر دینے سے تمہارے دل میں میرے لیے جو محبت ہے وہ ختم نہیں ہوگی..

'وہ اس فوٹو کو پہاڑنے ہی والی تھی جب اپنے برابر سے دراب کی آواز آئی تھی..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میرے دل میں تمہارے لیے نفرت ہے اور کچھ نہیں

وہ اسکی طرف پلٹی تھی اور ہاتھ میں موجود فوٹو کو پھر سے اپنی جگہ پر رکھا تھا اس نے...

"تمہیں کیا لگتا ہے یہ سب نائک کرنے سے میرے دل میں تمہارے لیے جو نفرت ہے وہ ختم ہو جائے گی یہ تمہاری بھول ہے..

"ایہا بول تو رہی تھی مگر اسکو اپنے الفاظ کھوکھلے لگے تھے کیسی بھی قسم کے جذبات سے خالی...

"اچھا اگر ایسا ہے تو مجھے تمہارے دل سے پوچھ لینا چاہئے کہ ختم ہوگی یا نہیں..

"دراب جو کھڑا اسکو سن رہا تھا اسکی بات پر اس نے اپنا ہاتھ اسکی کمر میں ڈال کر اسکو خود سے بہت قریب کیا تھا

"

"ایہا جو آرام سے کھڑی تھی یکدم سے دراب کے سینے سے جا لگی تھی"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یہ کیا کر رہے ہو چھوڑو مجھے

"ایہا اسکے دونوں ہاتھوں کو اپنی کمر سے ہٹاتی بولی مگر دراب کی پکڑ سخت تھی..

"تمہارے دل سے کچھ پوچھنا ہے مجھے..

دراں اسكى مزاحمت كو نظر انداز كرتا اسكه سينه ٲر جھك كرا سكى دھڑكنوں كو سننے لگا..

"اسكى اس حركت ٲر ايبها كا چهره كيدم سے سرخ هوا تھا سانسيس بے ترتيب جبكه دھڑكنے مزيد تيز هوى تھى...
"يه كيا كر رهے هو هٲو..."

"ايبها كاپتى آواز ميں بمشكل بولى تھى...

"جبكه دراں اسكو ايسے هى اپنے حصار ميں ليے كھڑا رها تھا...

"ايبها دراں خان تمهارا دل تو ٲكچھ اور هى كهه رها هے

'دراں اپنا چهره اوٲر كر كے اسكى آنكهوں ميں ديكه كر بولا...

"غلط فھمى هوى هے تمھيس ميں دل ميں بهى صرف نفرت هے تمھارے ليے..

ايبها خود كو اسكه حصار سے نكالنے كى كوشش كر رھى تھى جو نھمكن تھى...

"اچھا اگر ایسا ہے تو میری قربت پر تمہاری دھکنے تیز کیوں ہو جاتی ہیں

'سانسیں بے ترتیب اور چہرہ شرم سے لال کیوں ہو جاتا ہے...

"دراب اپنی انگلی سے اسکی آنکھیں اسکے لبوں کو چھوتا ہوا بولا تھا..

وہ اس لیے کیونکہ میں تم سے نفرت کرتی ہوں

"ایہا کو اب اپنی ٹانگوں پر کھڑا رہنا مشکل لگ رہا تھا مگر وہ اپنی حالت پر قابو پاتے ہوئے بولی تھی"

"جھوٹ بلکل جھوٹ"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دراب نے جیسے اسکا مذاق بنایا تھا"

"نہیں بلکل"

ابھی مزید کچھ کہتی دراب نے اس کے لبوں پر جھک کر اسکے جملے کو نیچ میں ہی روک دیا تھا"

"ایہا کے لیے یہ جاننا مشکل ہو گیا تھا کہ اس نے اپنا اگلی سانس کب لی تھی۔

"دراب اس کے لبوں پر جھکا اسکی سانسوں کو خود میں اتار رہا تھا"

"ایہا نے اسکے سینے پر ہاتھ رکھ کر دراب کو دور کرنا چاہا تھا مگر دراب کی پکڑ میں مزید سختی آئی تھی"

"جب ایہا کو لگا کہ وہ اب سانس نہیں لے پائے گی تو دراب نے اسکو اپنی پکڑ سے آزاد کیا تھا"

اسکی پکڑ سے آزاد ہوتے ہی ایہا گہرے گہرے سانس لے رہی تھی جبکہ دراب کھڑا اسکی حالت پر مسکراتی نظروں سے اسکو دیکھ رہا تھا"

www.kitabnagri.com

"میں نے ایک گھنٹہ بولا تھا مگر تم دو گھنٹے بعد آئی..

مجھے بالکل پسند نہیں کوئی میری بات کو نظر انداز کرے آگے خیال رکھنا..

"وہ ایک نظر اسکے لال پڑتے چہرے کو دیکھتا روم سے باہر نکل گیا تھا...

♥♥♥♥♥ "جبکہ ابہا کتنی ہی دیر تک اپنی سانسیں درست کرتی رہی تھی
السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

"صبح جب اسکی آنکھ کھلی تو اس نے سب سے پہلے گردن موڑ کر دیکھا تو بیڈ کی دوسری سائیڈ خالی تھی...

"عشل کو اپنی جگہ نہ دیکھ کر عمر کے ہونٹھوں پر ایک دلکش مسکراہٹ آئی تھی

"رات عشل کے شرمائے گھبرائے روپ نے اسکو بے خود کر دیا تھا..

"عشل نے کوئی احتجاج کوئی مزاحمت نہیں کی بلکی اس نے خود کو عمر کے سپرد کر دیا تھا.

"جسکا مطلب صاف تھا کہ وہ اسکا بھروسہ جیت چکا تھا وہ اس پر یقین کرنے لگی تھی..

"بلکی یقین ہی نہیں عمر اپنی محبت کا یقین بھی اسکو دلانے میں کامیاب ہو گیا تھا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"عمر ایک بر پھر سے مسکرا دیا تھا اور مسکراتے ہوئے اسکی نظر بیڈ پر پڑے عشل کے دوپٹے پر پڑی تھی..

"عمر نے ہاتھ بڑھا کر اسکے دوپٹے کو اپنے چہرے پر رکھا اور یوں ہی لیٹے لیٹے عشل کی خوشبوؤں اپنے اندر اتار تا رہا تھا.

"جب بیگم پاس ہے تو خوشبوں سے کام کیوں چلانا۔

"عمر یکدم سے مسکراتے ہوئے اٹھا اور ایسے ہی بغیر شرٹ کے روم سے نکلا تھا۔

"جب وہ اسکو لاؤنج میں نہ ملی تو عمر کے قدم کچن کی طرف بڑھے تھے۔

"کچن میں قدم رکھتے ہی اسکی نظر عسل پر پڑی تو تو ایک بار پھر وہ مسکرا دیا تھا۔

"عسل کی پشت عمر کی طرف تھی جبکہ گیلے بال پشت پر بکھرے ہوئے تھے۔

"وہ شاید ناشتہ بنا رہی تھی اس لیے اسکا دھیان عمر کی موجودگی پر نہیں گیا تھا۔

"عمر آہستہ سے قدم اٹھاتا اسکی طرف بڑھا اور پیچھے سے اسکو اپنے حصار میں قید کر کے اسکی گردن پر اپنے لب رکھ دئے تھے۔

"عشل جو بڑے آرام سے اپنا کام کر رہی تھی عمر کے اس طرح اچانک آجانے پر وہ یکدم سے ڈری تھی

"مگر عمر کی گستاخی پر اسکا چہرہ شرم سے سرخ ہوا تھا"

"میں کل سے تمہیں کچھ کہہ نہیں رہی ہوں اسکا بلکل بھی یہ مطلب نہیں ہے کہ تم اپنی ساری حد ہی پار کر دو..

"عشل اپنی تیز ہوتی دھڑکنوں پر قابو پاتی بولی تھی جو اسکی قربت سے مزید تیز ہوئی تھی...

"کل تو ساری حدیں پار ہو چکی ہیں بیگم اب حدوں کی بات فضول ہے..

"عمر نے عشل کی پشت پر بکھرے گیلے بالوں کو دوسری سائیڈ پر کیے اور اسکے کان کی لو کو اپنی ناک سے چھوتا ہوا
بے خودی کے عالم میں بولا"

www.kitabnagri.com

"تم بہت بد تمیز ہو."

"عشل اسکی بات کا بس اتنا ہی جواب دے سکی تھی

"کیونکہ عمر کے ہاتھ اب اسکے پیٹ پر آچکے تھے جبکہ وہ اسکے ہونٹوں کا لمس اپنے کان اور گردن پر محسوس کر رہی تھی

"کہو تو تمہیں اور بد تمیز بن کر دکھا سکتا ہوں ..

"عمر اس کا رخ اپنی طرف کرتا بولا اور عیش کو کمر سے پکڑ کر اپنے قریب کیا تھا"

"جبکہ اسکو بغیر شرٹ کے دیکھ کر عیش کی شرم سے آنکھیں جھک گئی تھی
اسکی گھبراہٹ میں مزید اضافہ ہوا تھا..



"عمر پلرز.... مجھے ناشتہ بنانا ہے.

"اسکو پھر سے خود پر جھکتا دیکھ عیش بمشکل بول پائی تھی...

"اسکی بات پر عمر نے اسکی گردن سے اپنا چہرہ اٹھایا اور جھک کر عیش کو اپنی باہوں میں اٹھایا تھا..

"تم میرے لیے ہی تو ناشتہ بنا رہی تھی نہ پر مجھے ناشتہ نہیں تم چاہئے..

"عمر کچن سے باہر موجود ڈائننگ ٹیبل پر غسل کو بیٹھا کر اسکے ارد گرد اپنے ہاتھ رکھتا اسکو مکمل اپنے حصار میں لے چکا تھا...

"پر مجھے اپنے لیے تو بنانے دو..

"غسل اسکو اپنے سامنے سے ہٹاتی ہوئی بولی مگر خود کو اسکے حصار سے آزاد نہیں کر سکی تھی..

"چلی جانا مگر میرے ناشتے کر لینے کے بعد..

اس سے پہلے کہ غسل اسکی بات کا جواب دیتی عمر غسل کے اوپر جھکا اور اسکے لبوں کو قید کر چکا تھا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"غسل نے اپنے کانپتے ہاتھ اسکے سینے پر رکھ کر عمر کو دور کرنا چاہا مگر

عمر اسکے دونوں ہاتھوں کو اپنی قید میں لیکر اسکی کمر سے لگا چکا تھا

"کچھ لمحے یوں ہی خاموشی سے گزر گئے تھے عمر اس پر ایسے ہی جھکا اپنی محبت اس پر لوٹا رہا تھا...

"جب اس نے عشل کے لبوں کو آزادی بخشی تو عشل کا سانس بری طرح سے رک چکا تھا چہرہ شرم حیا سے لال پر چکا تھا..

"عمر بس کھڑا اسکی حالت کو انجوائے کر رہا تھا"

"بلکل ٹھیک کہا تھا میں نے بہت ہی بد تمیز ہو تم.

"عشل اپنی سانسیں درست کرتی ٹیبل سے اتار کر پھر سے کچن میں گھسی...

"جبکہ اسکو اپنے پیچھے عمر کا قہقہا سنائی دیا تھا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



"نہیں میں ایسا بلکل نہیں ہونے دوں گی

سب کچھ جاننے کے باوجود تم اپنی بیٹی کی زندگی خطرے میں کیسے ڈال سکتے ہو

"احمد کی بات پر عائشہ حلق کے بل چیختے ہوئے بولی تھی

آنکھوں میں اس وقت بے پناہ غصہ تھا۔

"کیا بکو اس کر رہی ہو تم عائشہ اس میں خطرے والی کیا بات ہے..

احمد کے چہرے پر عائشہ کی بات سے ناگواری آئی تھی..

"اس نے جب عائشہ کو داؤد خان کی بات بتائی کہ وہ دراب کا نکاح ایہا سے کرانا چاہتے ہیں تو یہ بات سن کر عائشہ کا غصہ یکدم سے بڑھا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"جب وہ خود یہ گھر اور یہاں کے لوگوں کو ناپسند کرتی ہیں

تو وہ کیسے ایسے لوگوں میں اپنی بیٹی کی شادی کر دیتی جو صرف کسی کی جان لینا جانتے ہو

"احمد کب سے بس اسکو سمجھا رہا تھا مگر عائشہ تھی کہ اسکی سننے کو بالکل تیار نہیں تھی

"بکو اس میں نہیں تم اور تمہارے خان کر رہے ہیں
میں یہ شادی کبھی نہیں ہونے دوں گی۔"

"اور مجھے تو تم پر حیرت ہو رہی ہے کہ تم راضی کیسے ہو گئے اس رشتے سے

"جس کا باپ لوگوں کی جان لیتا ہو اس کا بیٹا بھی تو بڑے ہو کر اپنے باپ جیسا ہی بنے گا۔۔۔"

"عائشہ بس ایک سانس میں بولتی چلی جا رہی تھی جبکہ اسکی بات پر احمد کے ماتھے پر بل پڑ گئے تھے۔"

www.kitabnagri.com

"احمد کو دراب کے لیے عائشہ کے یہ الفاظ سخت برے لگ رہے تھے"

وہ اپنا غصہ ضبط کیے کھڑا عائشہ کو گھور رہا تھا

"تم یہ سب کیسے کہہ سکتی ہو دراب کے بارے میں وہ ابھی چھوٹا ہے"

"اور مجھے پوری امید ہے کہ وہ بڑے ہو کر ہم جیسا بلکل نہیں بنے گا..

"اور دوسری بات ہم کسی بے گناہ کی جان نہیں لیتے جو غلط ہوا اسکو صحیح رہ پر لانا ہی ہمارا مقصد ہے

"احمد نے پھر سے اسکی غلط فہمی دور کرنی چاہی تھی جو وہ انکے بارے میں غلط سوچ رکھتی تھی.

"تم چاہے جو بھی کہہ لو مجھے یہ رشتہ بلکل منظور نہیں ہے

ویسے بھی بیٹا باپ پر ہی جاتا ہے..

عائشہ دو ٹوک انداز میں بولی تھی..

"اور میں نے بھی زبان دے دی ہے خان کو.

ایہا کا نکاح دراب سے ہی ہو گا وہ بھی آج'

احمد بھی اسی کے انداز میں بولا تھا

"اوہ۔۔ میں اب سمجھی تم نے جان بوجھ کر ہمیں یہاں بلایا تھا تا قی یہ سب کر سکو مجھے بے بس اور کر سکو۔۔
"عائشہ طنزیہ لہجے میں بولی تھی۔۔

"تم اب بھی مجھے غلط سمجھ رہی ہو عائشہ میں نے اس ارادے سے تمہیں بلکل نہیں بلایا تھا۔
"مگر جو میں کہہ رہا ہوں وہ ضرور کروں گا چاہے تم اس بات کے لیے راضی ہو یا نہیں۔۔
"احمد غصے بھری نظر اس پر ڈال کر روم سے باہر نکل گیا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اور پھر کچھ گھنٹوں بعد اس نے وہ ہی کیا تھا جو وہ عائشہ سے کہہ کر گیا تھا۔۔

"ایہا کو دراب کے نام کر چکا تھا"

"عائشہ بے بسی سے سب ہو تا دیکھتی رہی تھی۔۔

"اور دراب کی خوشی سب سے الگ تھی اسکی ڈول اب ہمیشہ کے لیے اسکی جو بن چکی تھی"



"عائشہ" عائشہ جلدی اٹھو

'احمد نے سوتی ہوئی عائشہ کو پھر سے آواز دیکر اٹھانا چاہا تھا

"مگر وہ تو جیسے اٹھنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی۔ اٹھو عائشہ جلدی کرو تمہیں یہاں سے نکلنا ہے ابھی اور اسی وقت..



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ابکہ بار وہ نہ اٹھی تو احمد نے بازو سے پکڑ کر اسکو اٹھا کر بیٹھایا تھا..

"عائشہ جو نیند میں تھی احمد کی بات سن کر حیرانی سے اسکو دیکھنے لگی تھی..

"کہاں جانا ہے؟

اور تم اتنے پریشان کیوں لگ رہے ہو

وہ احمد کے چہرے پر پریشانی کی لکیرے دیکھ سکتی تھی..

"جو کھڑکی سے پردہ ہٹا کر جانے کس کو دیکھ رہا

"سلطان کے لوگوں نے ہم پر حملہ کیا ہے..

تم آمنہ اور سب بچو کو لیکر جتنی جلدی ہو سکے یہاں سے نکلو..

"احمد اپنی گن کو نکلتا ہوا بولا اور اسکو اپنی پینٹ کی پاکٹ میں رکھی تھی...

Kitab Nagri

"احمد کی بات سن کر عائشہ پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسکو دیکھنے لگی تھی

"یہ کیا کہہ رہے ہو تم احمد یہ سلطان کون ہے اور کیوں مارنا چاہتا ہے ہم لوگوں کو..

"عائشہ کو اب خوف محسوس ہو رہا تھا کھڑے کھڑے ٹانگے کانپنے لگی تھی.

"وہ تم لوگوں کے لیے یہاں نہیں آئے ہیں صرف خان اور میرے لیے مگر..
تمہیں پھر سے جلد سے جلد یہاں سے نکلنا ہے ان لوگوں کا کچھ بھروسہ نہیں ہے

"آمنہ دراب اور عمر کو یہاں انیکسی میں لیکر آتی ہی ہوں گی..

"تم لوگ فورن نکلو یہاں سے..

"احمد عائشہ کو ہدایت دیتا دروازے کی طرف بڑھا تھا کیونکہ اس دوران دروازہ بج چکا تھا"
یقیناً آمنہ دراب اور عمر کو لیکر آچکی تھی...

Kitab Nagri

"نہیں احمد میں تمہارے بنا کہیں نہیں جاؤں گو تمہیں بھی ہمارے ساتھ چلنا ہو گا..

"عائشہ روتی ہوئی احمد کے پیچھے آئی تھی

"تمہارا دماغ خراب ہے عائشہ میں یہاں خان کو خطرے میں چھوڑ کر تمہارے ساتھ بالکل نہیں آسکتا..

"احمد نے روتی ہوئی عائشہ کو سخت لہجے میں جواب دیا فورن سے دروازہ کھولا تو آمنہ گود میں عمر کو لیے کھڑی تھی جبکہ دراب کا انہونے ہاتھ تھاما ہوا تھا..."

"دونوں بچوں کے چہرے پر خوف تھا..

"آمنہ آپ عائشہ اور بچوں کو لیکر فورن پیچھے کے راستے سے نکلے
'احمد آمنہ کو ہدایت دیتا انیکسی سے باہر نکلا اور اندر گھر کی طرف بڑھا تھا"

"جبکہ اسکے پیچھے پیچھے عائشہ بھی نکلی تھی..

"عائشہ مت جاؤ وہاں بہت خطرہ ہے رکو عائشہ"

www.kitabnagri.com

"عائشہ کے نکلنے ہی آمنہ اسکو روکتی رہ گئی تھی مگر وہ رکی نہیں تھی..

"اسکے جانے کے بعد آمنہ نے دراب عمر کو اس روم میں بند کیا جہاں ابیہا سوری تھی..

'اور پھر سے عائشہ کے پیچھے پیچھے چل دی تھی اسکو روکنے کے لئے مگر وہ تھی کہ کسی کی سننے کو بلکل تیار نہیں تھی

...

"آمنہ اسکو بلارہیں تھی مگر عائشہ سن نہیں رہی تھی دونوں اس وقت لان میں سے اندر کی طرف بڑھ رہی تھی جب دونوں کے کانوں میں گولی کی آواز گونجی تھی..

"گولی کی آواز پر دونوں کے قدم یکدم سے رکے تھے اور دونوں نے ایک ساتھ اس کھڑکی کی طرف دیکھا جہاں سے وہ گھر کے اندر آرام سے دیکھ سکتی تھی..

"اندر کا منظر دیکھ کر عائشہ کے ساتھ ساتھ آمنہ کے منہ سے ایک زوردار چیخ نکلی تھی..

www.kitabnagri.com



"اسکی انگلیاں لیپ ٹاپ پر تیزی سے چل رہی تھی

وہ پچھلے دو گھنٹے سے بیٹھا اپنا آفس کا کام کر رہا تھا جو اسکو آج رات تک پورا کرنا تھا

"عباس اور سلطان کی وجہ سے وہ آج کل اپنی کمپنی کو وقت نہیں دے پارہا تھا"

اسکی کل بہت ہی ضروری میٹنگ تھی اور کل والی ڈیل اسکو ہی ملے گی اتنا تو اندازہ اسکو اس بات کا تھا..

"اسکو کمپنی میں سب دراب خان کے نام سے ہی جانتے تھے

"جبکہ عباس اور سلطان جیسے آدمیوں کے لیے وہ ڈی کے تھا"

"اسکی چلتی انگلیوں کو بریک تب لگا جب کمرے میں اسکو سسکی کی آواز سنائی دی تھی.

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"دراب نے لیپ ٹاپ سے نظریں ہٹا کر سامنے بیڈ پر لیٹی ایہا کی طرف دیکھا مگر اسکو گہری نیند میں سوتا دیکھ کر وہ پھر سے اپنے کام میں مصروف ہو گیا تھا..."

"ابھی کچھ وقت ہی گزرا تھا کہ پھر سے اسکو سسکی کی آواز آئی تھی..

"اسکا شق اب یقین میں بدلا تھا یہ ایہا کی ہی آواز تھی جو شاید نیند میں رو رہی تھی..

"دراب اسکے رونے کا سوچ کر پریشان سا صوفہ سے اٹھ کر بیڈ کی طرف بڑھا تھا..

"ایہا سو رہی تھی مگر اسکی بند آنکھوں سے آنسو نکل رہے تھے..

"ایہا.. ایہا کیا ہوا کیوں رو رہی ہو

'دراب اسکے برابر بیٹھ کر بہت ہی نرمی سے اسکے بالوں میں ہاتھ چلاتا بولا تھا..

Kitab Nagri

"نہیں... پلز.... مجھے اکیلا چھوڑ کر مت جاؤ مجھے ڈر لگ رہا ہے۔

"ایہا نیند میں بولی تھی اور دراب کا دوسرا ہاتھ تھام لیا تھا...

"میں یہیں ہوں... کہیں نہیں جا رہا ہوں...

"شاید وہ کوئی برا خواب دیکھ کر ڈر رہی تھی جس وجہ سے اسکی یہ حالت ہو رہی تھی..

"میرا ہاتھ مت چھوڑنا.... ورنہ میں کھو جاؤں گی..

"ایہا نے اسکے ہاتھ پر اپنی پکڑ سخت کی تھی جیسے اگر اس نے ہاتھ چھوڑا تو وہ چلا جائے گا...

"نہیں چھوڑوں گا... اور نہ تمہیں کھونے دوں گا.

"دراب نے نرمی سے اسکے آنسو صاف کیے اور جھک کر اسکی پیشانی پر اپنے لب رکھ دیے تھے..

"پتہ نہیں خواب میں وہ کس سے مخاطب تھی مگر دراب کے دل میں یہ خواہش آئی تھی کہ اسکے خواب میں وہ ہو اسکے ساتھ.

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"دراب تم اتنے برے کیوں ہو؟

"کتنا برا کیا تم نے میرے ساتھ مگر میں پھر بھی..

"ایہا بولتے بولتے یکدم سے چپ ہوئی تھی.

"دراب جواب اسکے بالوں پر اپنے لب رکھ چکا تھا ایہا کے ادھورے جملے پر اسکی طرف دیکھنے لگا تھا۔

"پھر کیا ایہا؟

"دراب نے بہت ہی آہستہ آواز میں اس سے سوال کیا تھا"

"مگر وہ جانتا تھا کہ اب جواب نہیں ملے گا کیونکہ اب ایہا کی بڑبڑاہٹ بند ہو چکی تھی جسکا مطلب وہ اب اسکا ڈر ختم ہو چکا تھا..."

"مگر اسکو اس بات کی خوشی ہوئی تھی کہ اسکے ساتھ خواب میں کوئی اور نہیں وہ ہی تھا..

"کچھ دیر تو وہ ایسے ہی اسکو دیکھتا رہا تھا پھر آہستہ سے اسکی سائیڈ پر جگہ بناتا ایہا کے قریب ہی لیٹ گیا تھا۔

"وہ خواب میں کسی سے ڈر کر اسکا ساتھ مانگ رہی تھی اسکی پناہ مانگ رہی تھی۔

"یہ بات اسکو خوش کرنے کے لئے کافی تھی..

"دراب نے مسکراتے ہوئے بہت ہی آہستہ سے ایہا کا سر اپنے سینے پر رکھ کر خود بھی آنکھیں بند کر گیا تھا"

"وہ خواب میں اسکی پناہ مانگ رہی تھی مگر وہ حقیقت میں اسکو اپنی پناہوں میں لے چکا تھا"



"سورج کی روشنی گلاس وال سے ہوتی کمرے میں داخل ہو رہی تھی۔
"اور ساتھ ساتھ اسکے چہرے پر بھی پڑ رہی تھی۔"



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اس نے تھوڑا سا کسمسا کر تھوڑی سی آنکھیں کھولی تھی
"مگر دراب کو اپنے بہت قریب لیٹا دیکھ کر ایہا کی آنکھیں پوری طرح سے کھلی تھی۔"

"دراب اسکی طرف کروٹ کے بل لیٹا تھا اسکا ایک ہاتھ ایہا کی کمر پر رکھا ہوا تھا جبکہ اسکے دوسرے بازو پر وہ اس وقت سر رکھے لیٹی تھی۔"

"دراب کو دیکھ کر اسکو یکدم رات والا خواب یاد آیا تھا کوئی اسکو ایک اندھیری جگہ پر زبردستی لے جا رہا تھا مگر وہ ڈر کے دراب کے پاس بھاگی تھی اور پھر دراب نے اسکو اس شخص سے بچایا تھا..

"ایہا نے بہت ہی آہستہ سے دراب کا ہاتھ اپنی کمر سے ہٹایا اور جلدی سے بیڈ سے اٹھ کر واشروم میں گھس گئی تھی..

"کچھ دیر بعد وہ واشروم سے نکلی تو ایک نظر دراب کی طرف دیکھا جو ابھی بھی ایسے ہی گہری نیند میں سو رہا تھا..



"اسکو سوتا دیکھ کر جانے کیوں اسکا دل تیزی سے دھڑکا تھا..

"وہ اپنی تیز ہوتی دھڑکنوں سے گھبراتی جلدی سے روم سے نکلی اور نیچے آئی تھی..

"اسکا رخ اب کچن کی طرف تھا یہاں اس وقت آمنہ بیگم یقیناً ناشتہ تیار کر رہی ہوگی...

"آمنہ بیگم کا خیال آتے ہی اسکے ہونٹوں پر مسکراہٹ آئی تھی

کتنا عزیز ہو گئی تھی وہ اسکے لیے ان چند دنوں میں

اسکا ہمیشہ خیال رکھتی تھی..

"وہ کچن کی طرف جا ہی رہی تھی جب لاؤنج سے آتی آواز پر اسکے قدم رکے تھے...

"ایک آواز تو آمنہ بیگم کی تھی مگر دوسری آواز وہ پہچان نہیں پائی تھی.

"یہ آواز کس کی ہو سکتی ہے جہاں تک اسکو پتہ ہے گھر میں اسکے دراب اور آمنہ بیگم کے علاوہ کوئی اور نہیں ہوتا تھا...

"یہ معلوم کرنے کے لیے وہ لاؤنج میں داخل کہ آمنہ بیگم کس سے باتیں کر رہی ہیں...
www.kitabnagri.com

"مگر سامنے کا منظر دیکھ کر وہ حیران کھڑی رہ گئی تھی

"کیونکہ آمنہ بیگم کی گود میں سر رکھ کر لیٹا شخص کوئی اور نہیں عمر تھا"

"کہاں جا رہی ہو عائشہ تم؟

'سب کچھ یوں اس طرح چھوڑ کر

"عائشہ ایک ہاتھ میں بیگ لئے دوسرے ہاتھ سے ایہا کا ہاتھ تھام کر اس بڑے سے گھر سے نکل رہی تھی
'جب آمنہ اسکے پیچھے پیچھے آتے ہوئے بولی تھی

"میرے پاس اب بچا ہی کیا ہے آمنہ جو میں چھوڑ کر جاؤں گی..

"سب کچھ تو چھین لیا یہاں کے لوگوں نے میرا

"عائشہ آمنہ کی آواز پر پلٹی اور بھیگی آنکھوں سے اسکی طرف دیکھ کر بولی تھی..

"کل سے اب تک کتنا روئی تھی وہ رورو کے اب آنکھیں بھی سرخ ہو چکی تھی اسکی

www.kitabnagri.com

"یہاں کے لوگوں نے تم سے کچھ نہیں چھینا ہے عائشہ..

"بلکی اب یہاں سب جو کچھ ہے وہ اب تمہارا ایہا اور دراب کا ہی تو ہے.

"اور اس بچے کو بھی تمہاری ضرورت ہے عائشہ تمہیں اب یہیں رہنا چاہئے...

"آمنہ اسکو سمجھاتے ہوئے بولی تھی انکا مقصد صرف اتنا تھا کہ وہ یہاں سے نہ جائے..

"یہیں کے لوگوں کی وجہ سے میں نے اپنا شوہر کھو دیا اسکو اپنی نظروں کے سامنے مرتے ہوئے دیکھا ہے میں نے...

"اور میرا اور میری بیٹی کا یہاں کچھ نہیں ہے اور نہ ہمارا کوئی تعلق ہے اس گھر سے.

"عائشہ غصے سے بولتی پھر سے آگے بڑھی تھی..

"اس میں دراب کا کیا قصور ہے اس معصوم بچے نے بھی تو اپنا باپ کھویا ہے.

'اسکے ساتھ تم ایسا کیوں کر رہی ہو..

"آمنہ کو اسکی بات بالکل اچھی نہیں لگی تھی اس وقت وہ انکو صرف ایک خود غرض عورت لگ رہی تھی جسکو

صرف اپنے نکسان کا دکھ تھا دوسرے کے درد کی بالکل پرواہ نہیں تھی...

"اسکا قصور یہ ہے کہ وہ داؤد خان بیٹا ہے

اس شخص کا بیٹا ہے وہ جسکی وجہ سے میرے شوہر کی جان گئی ہے...

"نفرت ہے مجھے اس گھر سے اس گھر کے لوگوں سے آپسے بھی آمنہ..

"وہ سامنے کھڑی آمنہ کی طرف اپنی انگلی کر کے بولی تھی....

"تمہیں یہ تو دیکھ رہا ہے کہ داؤد صاحب کی وجہ سے تمہارے شوہر کی جان گئی ہے مگر یہ نہیں دکھائی دیا کہ

اتمہارے شوہر کی جان بچانے کے لیے داؤد خان کی جان گئی ہے..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم اس وقت غصے میں ہو تھوڑا آرام سے سوچو پھر پتہ چل جائے گا کہ دونوں نے ایک دوسرے کو بچانے کے

لیے اپنی اپنی جان گوائی ہے...

"آمنہ کو اس وقت غصہ تو بہت آیا تھا عائشہ پر مگر ضبط کر گئی تھی انکے غصہ کرنے سے بات بگڑ سکتی تھی...

"مجھے کچھ نہیں سوچنا اور نہ ہی مجھے کچھ سننا ہے بہتر ہے آپ مجھے جانے دیں..

"عائشہ انکو جواب دیتی پھر سے آگے بڑھی تھی مگر پھر یکدم سے پلٹی..

"یہ جو آپ لوگوں نے زبردستی کہ رشتہ باندھا ہے نہ ان دونوں کے بیچ میں اس رشتے کو بالکل نہیں مانتی میں اپنی بیٹی کو لیکر جا رہی ہوں اور آئندہ آپ لوگ ہمارے آس پاس بھی نظر نہ آنا..

"عائشہ نفرت سے کہتی پلٹی اور پھر گھر سے باہر نکل گئی تھی آمنہ بس اسکو ڈور تک جاتا دیکھتی رہی تھی...

"عائشہ کے جانے کے بعد آمنہ تھکے قدموں سے اندر آئی تھی اور یک نظر سوتے ہوئے دراب کو دیکھا انہوں نے سوچ لیا تھا کہ وہ عائشہ کی یہ نفرت ختم کر کے ہی رہیں گے..

"وقت گزرتا گیا آمنہ شروع سے ہی دراب کو ایسا اور اس کے رشتے کے بارے میں اسکو سمجھاتی رہتی تھی..

"انہونے دراب سے کچھ نہیں چھپایا تھا عائشہ کی نفرت سب کچھ بٹ رکھا تھا اسکو...
"اور وہ اتنا تو سمجھتی تھیں کہ ایہا کے دماغ میں بھی عائشہ نے غلط باتیں ہی ڈال رکھی تھی..."

"اور انکی یہ بات سچ بھی ہوئی تھی۔

"دراب کی زندگی کے بس دو مقصد تھے اپنے باپ اور انکل کا بدلہ ہر دوسرا ایہا..."

"اور دوسری طرف عائشہ نے شروع سے ہی ایہا کے دل میں دراب اور اس رشتے کو لیکر ناپسندیدگی ڈالنا شروع کر دی تھی..

"بچپن سے لیکر بڑے ہونے تک ایہا کے دل میں دراب کے لیے جو نفرت تھی اس میں اضافہ ہوتا رہا تھا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اس نے اپنی ماں کے نظریے سے ان لوگوں کو دیکھا تھا۔

"اس رشتے کو لیکر اسکے دل کبھی کوئی احساسات نہیں جاگے تھے..

"مگر اب اسکے ساتھ اسکے پاس رہ کر اسکے احساسات بدل گئے تھے..

"وہ نفرت سے بچپن سے اب تک وہ اس سے کرتی آرہی تھی کہیں کھوسی گئی تھی۔

لیکن اس بات کو وہ ماننا نہیں چاہتی تھی"



"وہ لاؤنج کی طرف بڑھی تھی یہ معلوم کرنے کے لیے کہ آمنہ بیگم کس سے بات کر رہی ہیں۔۔

"مگر سامنے کا منظر دیکھ کر وہ حیران کھڑی رہ گئی تھی۔۔

"آمنہ بیگم کی گود میں سر رکھے لیٹا ہوا شخص اور کوئی نہیں عمر ہی تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"وہ کلب میں کتنی ہی بار اسکو دیکھ چکی تھی اور اسکا نام بھی اسکو وہیں سے معلوم ہوا تھا۔۔

"آمنہ بیگم جب اسکو اپنے بیٹے عمر کے بارے میں بتاتی تھی تو اسکے دماغ میں یہ بات بالکل ہی نہیں آئی تھی کہ وہ

عمر یہ والا عمر بھی ہو سکتا ہے۔۔

"امی مجھے آپکو کسی خاص انسان سے ملوانا ہے
"عمر کی آواز پر وہ اپنی سوچ سے باہر نکلی تھی..

"اچھا.. کون ہے وہ خاص انسان جسکے بارے میں تم نے مجھ سے ذکر تک نہیں کیا ہے.
"آمنہ بیگم خفگی سی بولی تھی..



"بس امی وقت ہی نہیں ملا

لیکن اس نے مل کر آپ خوش ہو جائے گی اس بات کی مجھے پوری امید ہے.
"وہ اٹھ کر بیٹھا اور انکے دونوں ہاتھوں کو تھام کر مانا تا ہوا بولا تھا...

"یہ تو اس خاص انسان سے ملنے کے بعد ہی پتہ چلے گا کہ مجھے اس سے مل کر خوشی ہوئی ہے یا نہیں..
"وہ اپنی ہنسی روکتی ہوئی بولی تھی جبکہ انکی نظر سامنے کھڑی ایہا پر پڑی...

"ارے بیٹا ایہا وہاں کیوں کھڑی ہو یہاں آؤ نہ..."

"اسکو دروازے میں کھڑا دیکھ کر وہ اس سے مخاطب ہوئی اور اسکو اپنے پاس بلایا تھا..

"ایہا کے نام پر عمر نے چونک کر سامنے کھڑی ایہا کو دیکھا جو آنکھوں میں حیرانی لیے اسکو دیکھ رہی تھی..."

"دیکھو اس نالائق کو آج آئی ہے اپنی ماں کی یاد..."

"آمنہ بیگم اسکی حالت سے انجان بس بولتی جا رہیں تھیں اور وہ بس چپ چاپ بیٹھی انکو سن رہی تھی..

"اچھا تم دونوں بیٹھ کر باتیں کرو میں تمہارے لیے ناشتہ تیار کر لیتی ہوں

"آمنہ بیگم اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی اور ان دونوں کو وہاں چھوڑ کر کچن کی طرف بڑھی تھی..

"انکے جانے کے بعد ایہا خاموش بیٹھی تھی اسکی سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ اسکو اتفاق سمجھے یا کچھ اور..

"میں تمہاری حیرانی کو اچھے سے سمجھ سکتا ہوں تم سوچ رہی ہو گی کہ یہ اتفاق ہے یا نہیں..."

عمر نے اسکو خاموش دیکھ کر اپنی اپنی بات شروع کی تھی آج وہ آیا ہی تھا اس لیے کہ ایہا اسکے بارے میں سب جان لے کیونکہ پھر اسکو عیشل کو بھی تو سب سچ بتانا تھا...

"تمہاری یہاں موجودگی میرے لیے اتفاق نہیں ہے ایہا کیونکہ میں پہلے سے ہی سب جانتا ہوں تمہارے بارے میں..."



"ایہانا سمجھی سے اسکی طرف دیکھنے لگی تھی۔ اسکے اس طرح دیکھنے پر عمر مسکرایا اور پھر شروع سے اسکو سب بتاتا چلا گیا تھا..."

اور ایہا بس خاموشی سے اسکو سن رہی تھی اسکو عمر کا ایک ایک لفظ سچا لگ رہا تھا...

www.kitabnagri.com

"تمہارا کڈنیپ کرنے کے بعد ہمیں معلوم ہوا کہ تم کون ہو ورنہ ہم تو جانتے ہی نہیں تھے کہ تم ہی ایہا ہو..."

"اپنی بات پوری کر کے عمر نے ایہا کی طرف دیکھا جو اسکو ہی دیکھ رہی تھی..

"آ جاؤ دونوں ناشتہ کر لو ورنہ ٹھنڈا ہو جائے گا میں دراب کو بھی اٹھا کر لاتی ہوں.."
"ایہا اسکو جواب دینے ہی والی تھی کہ آمنہ بیگم کی بات پر خاموش ہو گئی تھی..."

"چلو آؤ بعد میں بات پوری کر لے گے ہم عمر اٹھتا ہوا مسکرا کر بولا تو ایہا بھی اسکی بات پر مسکرا کر اٹھی تھی"



"اس نے آمنہ بیگم سے عمر کے بارے میں جو سنا تھا وہ بالکل ویسا ہی تھا"

"وہ بہت ہی نرم طبیعت کا مالک تھا"

وہ اپنے ساتھ بیٹھے شخص کو زیادہ دیر چپ رہنے نہیں دے سکتا تھا..

"اور ایسا ہی ایہا کے ساتھ ہوا تھا"

"وہ چند ہی گھنٹوں میں اسکے اور ایہا کے بیچ اجنبیت کی دیوار گر چکا تھا..

"عمر سے بات کرتے وقت اسکو عشل کا بھی خیال آیا تھا

اس نے عمر کی آنکھوں میں عشل کے لیے جو دیکھا تھا وہ بھول نہیں پائی تھی..

"مگر شاید وہ اپنی زندگی میں آگے بڑھ چکا تھا کیونکہ وہ اسکے اور آمنہ بیگم کے بیچ ہونے والی گفتگو سن چکی تھی..

"کیا بات ہے تم آج کل خاموش رہنے لگی ہو کہیں مجھ سے محبت تو نہیں ہو گئی ہے..

"وہ بیٹھی اپنی سوچوں میں اس قدر گم تھی کہ اسکو دراب میں روم میں آنے اور اسکے پاس آکر بیٹھے کی بھی خبر نہیں ہوئی تھی.

"اور تم آج کل بہت خوابوں میں رہنے لگے ہو میری مانو تو حقیقت کی دنیا میں واپس لوٹ آؤ...

"ایہا اسکی بات کا جواب دیتی اٹھنے لگی تھی جب دراب نے اسکا بازو پکڑ کر اسکی کوشش کو ناکام بنایا تھا۔

"میں حقیقت کی دنیا میں رہنے والا انسان ہوں تمہاری طرح خوابوں کو سہارا نہیں لیتا۔۔

"دراب اسکی آنکھوں میں دیکھ کر اسی کے انداز میں بولا تھا۔

"میں کیوں لینے لگی خوابوں کا سہارا۔۔

ایہا اسکی پکڑ سے اپنا بازو آزاد کراتی ہوئی بولی تھی مگر دراب نے اپنی پکڑ اور مضبوط کی تھی

"اچھا تو پھر کل رات تو تم نیند میں اپنی محبت کا اظہار کر رہی تھی وہ کیا تھا۔۔

"دراب نے تھوڑا سا جھوٹ بولا تھا۔۔

"اسکی بات پر ایہا حیرانی سے اسکی طرف دیکھنے لگی تھی اس نے ایسا کب بولا تھا۔۔

"تم جھوٹ بول رہے ہو میں نیند میں بھی ایسا کچھ نہیں کہہ سکتی۔

Be inteha novel complete by Iqra Sheikh

Posted On Kitab Nagri

ایہا کی سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کیا بولے اسکو یکدم سے اپنا خواب یاد آیا تھا جس میں وہ دراب کو پکار رہی تھی...
السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

"تم نے کہا ہے بلکہ کہنے کے ساتھ ساتھ تم نے اور بھی بہت کچھ کیا تھا..

"دراب اسکی حالت سے مزالیتا ہوا بول رہا تھا..

'جبکہ اسکی بات پر ایہا کی پریشانی مزید بڑھی تھی وہ اپنا ہاتھ اسکی گرفت سے آزاد کرانا بھول کر بس ایک ٹک اسکو دیکھ رہی تھی...

"ک.... کیا... کیا تھا میں نے

'ایہا اپنا خشک خشک حلق تر کرتی بولی تھی اسکو دراب کی بات پر یقین آیا تھا..

"تم رات میرے اتنے قریب آئی تھی.

"اسکی بات پر دراب نے جھٹکے سے اسکو اپنے قریب کیا اور اسکے کان میں سرگوشی کے انداز میں بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ایہا اسکی سانسیں اپنے کان اور گردن پر محسوس کر کے خود میں سمٹی تھی..

"تمہارے یہ ہاتھ میرے چہرے کو چھو رہے تھے

دراب اسکا ہاتھ اپنے چہرے پر پھیرتے ہوئے بولا اور اسکی انگلیوں کو اپنے لبوں سے چوما تھا...

"تم جھوٹ بول رہے ہو ایسا کچھ نہیں ہوا تھا..

'ایہا اپنی تیز ہوتی سانسوں کو درست کرتی اس سے اپنا ہاتھ آزاد کراتی ہوئی بولی تھی..

"کیا ہوا ڈر کیوں گئی ابھی تو میں نے بتانا شروع ہی کیا ہے کہ کیا کیا تھا تم نے..

"دراب اپنی مسکراہٹ چھپاتا سنجیدگی سے بولا تھا

مگر ایہا اسکی آنکھوں میں شرارت دیکھ کر سمجھ گئی تھی کہ وہ جھوٹ بول رہا ہے.

"نہیں سننا مجھے کچھ میرا ہاتھ چھوڑو ایہا غصے سے بولی تھی مگر اسکی بات پر اب دراب اسکو دونوں بازو سے تھام چکا تھا...

www.kitabnagri.com

"مجھے تو اب تمہاری نیند کا انتظار رہتا ہے

کم از کم تم نیند میں تو میرے قریب آ ہی جاتی ہو وہ بھی خود سے..

"وہ اسکی حالت سے انجوائے کر رہا تھا...

"بہت برے ہو تم.."

جب وہ خود کو اسکی پکڑ سے آزاد نہ کرا سکی تو بے بسی سے بس اتنا ہی بول پائی تھی..

"اس سے پہلے کہ وہ اسکی بات کا جواب دیتا اسکی پا کٹ میں موجود موبائل یکدم سے بجاتا تھا..
'دراب نے نرمی سے اسکے ہاتھوں کو آزاد کیا بیڈ سے اٹھ کر کال پک کی تھی..."

"کیا بکو اس کر رہے ہو ایسے کیسے ہو سکتا ہے

دوسری طرف کی بات سن کر وہ غصے سے دھاڑا تھا

"اسکی دھاڑ سن کر یک پل کے لیے ایہا ڈر گئی تھی

"وہیں رکو میں آرہا ہوں

'وہ فون کٹ کر تا تیزی سے روم سے نکلا تھا

اسکے چہرے پر ایہا پریشانی آرام سے دیکھ سکتی تھی...

"درب کی گاڑی جیسے ہی گھر سے نکلی تو ایک کار اسکے گھر کے آگے آکر رکی تھی..."

"اپنا کام دھیان سے کرنا مجھے وہ لڑکی کسی بھی حال میں زندہ چاہئے..

اگر کوئی راستے میں آئے اسکو ختم کر دینا..

"کار میں بیٹھا شخص اپنے آدمی کو ہدایت دیتا بولا اور اسکی بات پر وہ دونوں آدمی کار سے نکلے تھے



"عمر تم نے کبھی اپنی فیملی کے بارے میں نہیں بتایا

"کون کون ہے تمہاری فیملی میں؟



"اچانک ہی کچھ یاد آتے ہی عیشل نے اپنا سر عمر کے سینے سے اٹھا کر اس سے سوال کیا تھا

www.kitabnagri.com

"آج پورا دن وہ عمر سے اسے بارے میں بات کرنے کا سوچ رہی اب یاد آتے ہی وہ پوچھ بیٹھی..."

"میری فیملی میں تم ہو میں ہوں اور انشا اللہ دو تین سال بعد دو تین بچے بھی ہو جائے گے..

"عمر اسکے بالوں میں ہاتھ چلاتا ہوا بہت ہی آرام سے بولا تھا۔

"مقصد صرف اسکو تنگ کرنا تھا..

"میں تم سے تمہاری فیملی کے بارے میں پوچھ رہی ہوں..

"وہ اسکا جواب سن کر چڑ کر بولی تھی..

'حد تھی اس بندے کی کوئی جواب ڈھنگ سے جو دے دیتا ہو..

"میری جان میں بھی تو اپنی فیملی کے بارے میں بات کر رہا ہوں

آخر تم سے ہی تو شروع کرنی ہے مجھے اپنی فیملی عمر کہاں اتنی جلدی ماننے والا تھا مزید اسکو پریشان کرنے کے لیے بولا تھا..

"تم سے تو بات کرنا ہی فضول

ہے جاؤ مجھے نہیں کرنی تم سے اب کوئی بھی بات۔ 'عشل اسکا پھر سے وہ ہی جواب سن کر یکدم سے غصے میں بیڈ سے اٹھی تھی...

"کہاں جا رہی ہو جو پوچھ رہی تھی اسکا جواب تو سنتی جاؤ..

"اسکو بیڈ سے اٹھتا دیکھ عمر نے اسکو کمر سے پکڑ کر پھر سے اپنے قریب گرایا تھا..

"نہیں مجھے نہیں سننا اب کچھ چھوڑو مجھے..

"عشل اسکو خود پر سے ہٹاتی ہوئی بولی تھی مگر وہ ٹس سے مس نہ ہوا تھا..



"میری فیملی میں میری امی ہے ایک بڑا بھائی بھابی ہیں..

"عمر بہت محبت سے اسکے چہرے پہ آئے بالوں کو اسکے کان کے پیچھے کرتا ہوا بولا تھا..

"میں ہوں اور میری بیوی ہے جسکی ناک پر ہر وقت غصہ رہتا ہے..

"عمر نے جھک کر اسکی ناک چوما اور پھر اپنے دانتوں میں لیکر ہلکا سا دبایا تھا..

"اسکی اس حرکت پر عشل کے ہونٹوں پر مسکراہٹ آئی تھی۔

"تو پھر کب لیکر جا رہے ہو تم مجھے ان لوگوں کے پاس..

اسکو مزید گستاخی پر آمادہ ہوتا دیکھ عشل اسکے سینے پر اپنے دونوں ہاتھ رکھ کر تھوڑا فاصلہ بناتے ہوئے بولی تھی

..

"لے جاؤں گا لیکن اس پہلے تم مجھے یہ بتاؤ کہ تم مجھ سے کتنا پیار کرتی ہو۔

عشل کی بات پر عمر نے اپنا چہرہ اٹھا کر اس سے سوال کیا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیونکہ وہ جانتا تھا عشل اس نے ناراض ہوگی یہ جان کے کہ وہ شروع سے ہی ایہا کے بارے میں جنتا تھا کہ وہ

کہاں اور اس نے اس سے یہ بات چھپا کر رکھی ہوئی تھی...

"بتاؤ نہ عمر کب لیکر جاؤ گے

اسکو خاموش دیکھ کر عشل پھر سے بولی تھی

'بتاؤں گا پہلے وہ بتاؤ جو میں نے تم سے پوچھا ہے

عمر اسکی آنکھوں میں دیکھتا ہوا بولا..

"اور تمہیں ایسا کیوں لگ رہا ہے کہ میں تم سے محبت کرتی ہوں

"تم جیسے بد تمیز انسان سے کون محبت کرے گا..

عشل بھی کہاں اتنی آسانی سے بتانے والی تھی جب وہ اسکو نہیں بتا رہا تھا تو وہ کیوں اسکی بات کا جواب دیتی..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اچھا جی تو تمہیں مجھ سے محبت نہیں ہے..

"اسکی شرارت سمجھ کر عمر اسکو اب پوری طرح اپنے حصار میں لے چکا تھا..

"ہاں... نہیں ہے اور تم جتنی جلدی ہو سکتے اپنی یہ غلط فہمی دور کر لو..

"عشل اسکو مزید تنگ کرتے ہوئے بولی تھی جبکہ اس نے اپنی مسکراہٹ کو بہت مشکل سے روکا ہوا تھا..

"اچھا جی ایسی بات ہے اب دیکھو تم میں تمہاری یہ غلط فہمی بھی دور کر دیتا ہوں کہ میں صرف بد تمیز نہیں بہت بد تمیز ہوں..

عمر اسکی مسکراہٹ دیکھ کر چڑ گیا تھا

اس نے اپنی پکڑ عشل پہ سخت کی اور جھک کر اسکے ہونٹھوں پر اتنی ہی سخت گستاخی کی تھی..

"عمر کی اس حرکت پر عشل نے سختی سے اسکی شرٹ کو دبو چا تھا..

"اب بتاؤ کتنا پیار کرتی ہو مجھ سے.

"اس سے جدا ہو کر وہ اسکی آنکھوں کو چومتا ہوا بولا تھا...

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تم بد تمیز نہیں جنگلی ہو پورے کے پورے.

عشل اسکے سینے پر زور سے مقامارتی ہوئی بولی تھی آنکھوں میں خفگی تھی...

"چلو تمہیں اب اب یہ بھی بتا دیتا ہوں کہ جنگلی کیسے کہتے ہیں.

"عمر اپنی بات کہ کر پھر سے اس پر جھکا تھا مگر موبائل کی آواز پر وہ رکا تھا۔

"عشل کو اپنی پکڑ سے آزاد کر تابیڈ سے اٹھا اور ٹیبل پر پڑا موبائل اٹھا کر دیکھ تو دراب کی کال تھی

اس وقت اسکی کال دیکھ کر وہ حیران ہوا تھا"

"عمر جلدی سے گھر جاؤ بنا سوال جواب کیے وقت کم ہے فورن نکلو۔ دراب نے اتنا کہہ کر فون کٹ کر دیا تھا۔

"سنو مجھے ابھی بہت ضروری کام سے جانا ہے کل تم تیار رہنا تمہیں کل اپنے ساتھ اپنے گھر لیکر جاؤں گا اپنی فیملی کے پاس..."

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"دراب کی بات سن کر وہ بیڈ پر بیٹھی عشل کے پاس آیا تھا..."

"اور ہاں جنگلی کیسے کہتے ہیں یہ کل بتاؤں گا تمہیں..

"عمر جاتے جاتے پلٹ کر عشل کی طرف دیکھ کر بولا اور پھر تیزی سے وہاں سے نکل گیا تھا..

"اسکی بات پر عشل مسکرا کر رہ گئی تھی..

'وہ کب سے یوں ہی بیٹھی دراب کے اس طرح اچانک جانے کے بارے میں ناچاہتے ہوئے بھی سوچ رہی تھی

"کوئی اور وقت ہوتا تو وہ شاید اتنا دھیان نہیں دیتی مگر روم سے نکلتے وقت وہ دراب کے چہرے پر پریشانی دیکھ چکی تھی۔

"اور ایسا پہلی بار ہوا تھا کہ اس نے دراب کو یوں پریشانی سے جاتا ہوا دیکھا تھا۔

"چاہنے کے باوجود بھی وہ اس سے پوچھ نہیں پائی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"بہت وقت تو اسکو ایسے ہی بیٹھے بیٹھے گزر گیا تھا۔

"ایک عجیب سی بے چینی ہو رہی تھی اسکو

"ایسا جیسے کچھ غلط ہونے والا ہو کچھ بہت ہی برا

"اسکا دل یکدم سے گھبرا ایتھا

'وہ ایسی ہی بے چین بیٹھی تھی کہ اسکو یکدم باہر سے کچھ عجیب سی آوازیں آنا شروع ہوئی تھی۔

"اسکی گھبراہٹ اب ڈر میں بدل گئی تھی جانے کیوں اسکو ان آوازوں سے خوف سا محسوس ہوا تھا

"وہ بیڈ سے اٹھ کر دروازہ لاک کرنے کے لیے اٹھی ہی تھی کہ اسکے کمرے کا دروازہ یکدم سے کھلا تھا..

"اس سے پہلے کہ وہ خوف سے چلاتی آمنہ بیگم اسکے روم میں داخل ہوئی تھی

جبکہ انکے چہرے پر گھبراہٹ اور پریشانی صاف ظاہر ہو رہی تھی...
www.kitabnagri.com

"آپ نے تو مجھے ڈرا ہی دیا تھا آنٹی۔

"وہ اپنی تیز ہوتی سانسوں پر قابو پاتے ہوئے بولی تھی مگر انکا چہرہ دیکھ کر پریشانی سے انکی طرف بڑھی تھی۔

"کیا ہوا آنٹی آپ اتنے گھبرائی ہوئی کیوں ہے

"ایہا انکی شکل دیکھ کر فکر مندی سے بولی تھی اور انکے ہاتھوں کو تھام لیا..

"بیٹا تم چلو یہاں سے تمہارا اس وقت یہاں رہنا خطرے سے خالی نہیں ہے.

"آمنہ بیگم اسکے جواب میں بس اتنا ہی بولی تھی

مگر انکی بات سن کر ایہا کے خوف میں اضافہ ہوا تھا..

"کیا ہوا آنٹی آپ ایسی باتیں کیوں کر رہیں ہیں کیسا خطرہ؟

"ایہا اپنی حالت پر قابو پاتے ہوئے بولی تھی مگر اندر سے وہ بہت ڈری ہوئی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہمارے پاس باتوں کے لیے وقت نہیں ہے تم چلو یہاں سے

"وہ اسکی بات کو نظر انداز کرتی بولی اور اسکو اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کیا تھا..

"کیا ہوا ہے آنٹی آپ کیسی باتیں کر رہیں ہے کیسا خطرہ اور مجھے خطرہ کس سے ہے.

'ایہا اپنی حالت پر قابو پاتی ان سے سوال کر رہی تھی آنکھوں میں اس وقت ڈر تھا اسکی..

"ہمارے پاس باتوں کے لیے وقت نہیں ہے تم چلو بس یہاں سے
"وہ ایہا کا ہاتھ تھام کر کمرے سے نکلی اور نیچے کی طرف بڑھی تھی..

"اس بیچ ایہا نے پھر سے انکو مخاطب کرنا چاہا تھا پر آمنہ بیگم نے اپنے منہ پر ہاتھ رکھ کر اسکو چپ رہنے کا اشارہ
کیا تھا..

"کیونکہ وہ گلاس وال سے گھر میں گھستے دو نقاب پوش کو دیکھ چکی تھی
بلکہ وہ انکو گارڈ اور ناصر جو باڈی گارڈ تھا اسکو بھی مارتے ہوئے دیکھ چکی تھی...
www.kitabnagri.com

"وہ اسکو ساتھ لیے کچن کی سائیڈ آئی تھی وہاں پر گھر سے باہر نکلنے کا دوسرا راستہ تھا وہاں سے آرام سے بھاگ
سکتی تھیں..

"آپ مجھے بتا کیوں نہیں رہیں ہے کس سے خطرہ ہے مجھے..

پلڑ بتائے خوف سے میری جان نکل جائے گی.

"بس بیٹا میں جو کہہ رہی ہوں تم وہ کرو مجھے تمہاری ان لوگوں سے حفاظت کرنی ہے..

آمنہ بیگم نے اسکو مزید سوالات کرنے سے روکا تھا.

"دراب پہلے ہی انکو ایہا کے بارے میں بتا چکا تھا کہ عباس کے آدمی اسکے پیچھے پڑے ہیں..

"انکی بات سن کر ایہا خاموشی سے انہیں لاک کھولتے ہوئے دیکھ رہی تھی

ڈر سے اسکی ٹانگے کانپ رہی تھی..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"چلو جلدی کرو

"دروازہ کھول کر انہوں نے اسکو باہر نکلنے کا اشارہ کیا تھا..

یہ دروازہ لان میں کھلتا تھا جس سے وہ لان میں پہنچ کر آسانی سے وہاں سے بھاگ سکتی تھی..

"اس سے پہلے کے دونوں وہاں سے بھاگتی گولی چلنے کی آواز پر ایہا کی چیخ نکلی تھی۔



وہ تیزی سے کارڈرائیو کر رہا تھا اسکو جلد سے جلد کمپنی پہنچنا تھا۔

"اسکی کمپنی کے گارڈ نے فون پر اسکو جو بتایا اسے سن کر دراب یکدم سے پریشان ہوا تھا۔

"اسکے گارڈ نے بتایا کہ اسکے آفس میں آگ لگی ہے اسکو یہ سن کر پریشانی کے ساتھ ساتھ حیرانی بھی ہوئی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیونکہ اس نے اپنی کمپنی میں بہت ہی سخت انتظامات کیے ہوئے تھے

آگ لگنے کا سوال ہی نہیں تھا اس لیے وہ جلدی سے گھر سے نکلا تھا۔

"اسکی کار جیسے ہی کمپنی کے آگے رکی تو وہ فوراً سے کار سے نکلا تھا

"مگر سامنے کا منظر دیکھ کر اسکی غصے سے رگے تن گئی تھی

"وہاں آگ کا نام و نشان تک نہ تھا"

"وہ غصے میں گارڈ کے کبین کی طرف بڑھا تھا"

"کس کے کہنے پر فون کیا تھا بتا جلدی ورنہ تجھے یہیں ختم کر دوں گا..

"وہ گارڈ کو کالر سے پکڑ کے غصے میں دھاڑا تھا

"مجھے معاف کر دیں صاحب ان لوگوں نے میرے سر پر گن تان رکھی تھی مجھے دھمکی دی تھی مارنے کی..

"وہ بیچارہ کانپتی آواز میں اسکو سب تفصیل سے بتا رہا تھا..
www.kitabnagri.com

"اس گارڈ کو اپنی جان خطرے میں لگ رہی تھی.

"اسکی بات سن کر دراب نے ایک جھٹکے میں اسکا کالر چھوڑا تھا..

"دفع ہو جا اس وقت یہاں سے اس سے پہلے کہ میں تیری جان لے لوں۔"

"دراب جانتا تھا اسکا گارڈ وفادار ہے بس اپنی جان کی وجہ سے اس نے ایسا کیا تھا لیکن وہ اگر اسکے سامنے رہتا تو یقیناً وہ اسکو مار دیتا..."

"وہ اب تیزی سے اپنی کار کی طرف بڑھا تھا
اسکی سب سمجھ آ گیا تھا کہ یہ ایک ٹیرپ تھا اور یہ کون کر سکتا ہے یہ بھی وہ اب سمجھ چکا تھا..
"اب اسکی کار پہلے سے بھی زیادہ تیزی سے سڑک پر دوڑ رہی تھی۔
اسکو جلد سے جلد گھر جانا تھا اس سے پہلے کہ کچھ غلط ہو جائے..
www.kitabnagri.com

"اس سب کے بعد وہ سمجھ چکا تھا عباس اسکے اور ایہا کے بارے میں جان چکا ہے بلکہ وہ اسکی کمپنی کے بارے میں معلومات حاصل کر چکا تھا.."

"وہ عباس کو تو بعد میں دیکھ لیگا مگر اسکو اب ایہا کے پاس پہنچنا تھا"

"وہ بار بار گھر پر فون ملا رہا تھا مگر کوئی جواب موصول نہیں ہوا تھا

"اس نے ناصر کو فون ملا یا مگر کوئی جواب نہیں ملا غصے سے چلاتا وہ سٹیر تنک و ہیل پر مقے مارنے لگا

"اس گھر پہنچنے میں کم از کم آدھا گھنٹہ تو لگ ہی جاتا یہ سوچ آتے ہی اس نے اپنی کار کی رفتار مزید تیز کی تھی"



Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"گولی کی آواز پر ایہا کی یکدم سے چیخ نکلی تھی اور زمین پر پڑے آمنہ بیگم کے وجود کو پھٹی پھٹی آنکھوں سے دیکھنے لگی..

"ان دو نقاب پوش میں سے ایک نے انکو بھاگتا ہوا دیکھ کر آمنہ بیگم پر گولی چلائی تھی...

"آنٹی.... آنٹی..."

یہ کیا کیا تم لوگوں نے آخر ہم نے تمہارا کیا بگاڑا ہے بولو.

"وہ ان دونوں کو دیکھ کر چیخی تھی

ڈر کی وجہ سے اسکی آواز میں بھی کپکپاہٹ تھی

"ابیہ.. ابیہا..... بے... بیٹا تم بھاگو یہاں سے جاؤ تم

آمنہ بیگم نے اسکو مخاطب کیا تھا جو انکا سر اپنی گود میں رکھے بیٹھی تھی..

"نہیں میں نہیں جاؤں گی.. آپکو ایسے چھوڑ کر

"ابیہا سے بولا بھی نہیں جا رہا تھا.

"ابیہا.... ب.. بس... جانے سے پہلے... م.. میری بات سن... لو...

تمہارے.. با.. بابا کی جان کسی کی وجہ سے نہیں گئی ہے....

وہ.. ان پر حملہ.... ہو... ہوا تھا

آمنہ بیگم اٹک اٹک کے بول رہی تھی ابہا سے انکی یہ حالت دیکھی نہیں جارہی تھی...

"ب... بس... اپنی دل سے... یہ غلط فہمی نکال دو

اس سے پہلے کہ وہ اسکو اور کچھ بتاتی ان میں سے ایک نقاب پوش آدمی نے ابہا کو بازو سے پکڑ کر زبردستی اٹھایا تھا...

"چھوڑو مجھے جانے دو میں نے تمہارا کیا بگاڑا ہے

ابہا روتی ہوئی اس سے اپنا بازو آزاد کروا رہی تھی تو کبھی آمنہ بیگم کے بے جان ہوتے وجود کو دیکھ رہی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اس وقت بہت ہی شدت سے دراب کے یہاں آنے کی دعا کی..

"لگتا ہے ڈی کے آگیا ہے اب کیا کریں..

"ایک نقاب پوش کو اپنی جان کا خطرہ ہوا تھا کیونکہ سب ڈی کے کے ظلم سے اچھی طرح واقف تھے..

"اسکو چھوڑو جلدی یہاں سے نکلو

مگر باس کو کیا کہیں گے

دوسرے کو عباس کے غصے کی فکر ہوئی تھی

"پہلے اپنی جان بچالو بعد میں دیکھیں گے..

دونوں تیزی سے باہر کی طرف بھاگے تھے..

"انکے جانے کے بعد ابھاروتی ہوئی آمنہ بیگم کی طرف بڑھی تھی....



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"دراب اور عمر کی کار ایک ساتھ مین گیٹ کے باہر آکر رکی تھی"

"کار کے رکتے ہی دراب تیزی سے کار کا دروازہ کھولتا باہر نکلا تھا"

"کیا ہوا دراب تم نے مجھے یہاں کیوں بلایا تھا

دراب کو جب لگا کہ اسکو پہنچنے میں وقت لگے گا وہ عمر کو کال کر چکا تھا

مگر وہ دونوں اب ساتھ ہی گھر آئے تھے..

"جبکہ دراب عمر کی بات نظر انداز کرتا تیزی سے گھر کی طرف بڑھا تھا

اسکی جلدی بازی دیکھ کر عمر بھی اسکے پیچھے بھاگا تھا.

"اب اسکو بھی کچھ بہت غلط ہونے کا اندازہ ہوا تھا.

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"گیٹ سے کچھ فاصلے پر ہی انکو گارڈ کی لاش پڑی ہوئی ملی تھی.

"دراب اور عمر دونوں نے یک ساتھ ایک دوسرے کی طرف دیکھا تھا..

"دونوں تیزی سے اندرونی گیٹ کی طرف گئے تھے

مگر دروازے کے بیچ و بیچ انکو ناصر کی لاش پڑی ہوئی ملی تھی..

"دراب ناصر پر ایک نظر ڈالتا اندر بڑھا تھا..."

"ایہا... ایہا... وہ زور سے اسکو پکار رہا تھا

"دراب کو بس ایہا چاہئے تھی..

"باقی ساری دنیا چاہے فنا ہو جاتی

لیکن اسکی ایہا نہیں مل رہی تھی وہ سیڑھیاں چڑھتا اوپر اپنے کمرے کی طرف بھاگا تھا مگر کمرہ خالی دیکھ کر اسکی بے چینی مزید بڑھی تھی...

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"وہ پھر سے ایہا کو پکارتا ہوائے نیچے آیا تھا

ایہا جو سکت بیٹھی آمنہ بیگم کے خون سے لت پت وجود کو دیکھ رہی تھی دراب کی آواز پر جیسے ہوش میں آئی تھی...

"دراب..... دراب...."

وہ وہیں بیٹھی بیٹھی چلائی تھی...

"دراب جو نیچے اتر رہا تھا ایہا کی آواز سن کر جیسے اسکو سکون سا ملا تھا..."

"عمر بھی ایہا کی کچن سے آتی آواز سن چکا تھا"

"وہ اور عمر تیزی سے کچن کی طرف بڑھے تھے مگر کچن کا منظر دیکھ کر دونوں کے پیروں کے نیچے سے جیسے زمین ہی کھسک گئی تھی"



"آسنے کے سامنے کھڑی وہ اپنے بال بنا رہی تھی"

جبکہ ہونٹوں پہ بہت ہی خوبصورت سے مسکراہٹ تھی"

"اسکی یہ خوشی چہرے پر بھی جھلک رہی تھی

"آج وہ بہت خوش تھی اس نے بچپن سے آج تک اکیلے زندگی گزاری تھی

'ماں باپ تو پہلے ہی اسکو چھوڑ کر اس دنیا سے رخصت ہو گئے تھے

"ماں باپ کے بعد ایک نانا ہی تھے اسکے پاس مگر وہ بھی زیادہ وقت اسکے ساتھ نہیں رہے تھے

"فیملی کیا ہوتی ہے اسکے ساتھ رہنے کی خوشی کیا ہوتی ہے

وہ ان سب احساسات سے انجان تھی..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"لیکن آج عمر کی وجہ سے اسکو ایک فیملی ملنے والی تھی

"جن سب کے ساتھ رہ کر وہ اپنی زندگی گزارنے والی تھی

"یہ سب سوچ کر ہی وہ بہت خوش ہو رہی تھی

'عمر کا خیال آتے ہی اسکے ہونٹوں پر مسکراہٹ مزید گہری ہوئی تھی..

"وہ کب عمر سے اتنا پیار کرنے لگی تھی اسکو خبر ہی نہیں ہوئی تھی.

"سچ کہتے ہیں سب نکاح کے دو بول میں بہت اثر ہوتا ہے.

'عمر سے رشتہ جڑنے کے بعد وہ خود کو عمر سے محبت کرنے سے روک نہیں پائی تھی..

"اور روکتی بھی کیوں اسکے پاس خود کو روکنے کی کوئی وجہ بھی نہیں تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"عشل کو آج بھی وہ دن یاد ہے جب وہ کلب میں پہلی بار آیا تھا

'عمر جب جب اسکو دیکھتا تھا وہ کتنا چیر جاتی تھی

"لیکن وہ شروع سے ہی ایہا کو اچھا لگتا تھا

اور وہ ایہا سے اس بات پہ بہت لڑتی تھی

"کیونکہ عمر اسکو ایک رئیس باپ کی بگڑی ہوئی اولاد لگا تھا
'جو روز اپنے باپ کا پیسہ لوٹانے کلب آتا تھا۔

"اس وقت تو وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ وہ کبھی اس سے محبت کر پائے گی۔
"لیکن اگر اب ایہا اس سے پوچھتی کہ عمر اسکو کیسا لگتا ہے

"تو وہ خوشی خوشی کہتی کہ عمر سے بہتر اسکے لیے کوئی اور ہو ہی نہیں سکتا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اپنی تیاری مکمل کر کے اس نے آخری بار اپنا آسنے میں جائزہ لیا۔
پھر وہاں سے ہٹ کر موبائل کی طرف بڑھی عمر کو کال کی مگر اسکا نمبر اوف جا رہا تھا۔

"ایک نظر گھڑی کی طرف دیکھا تو دوپہر کے بارہ بج چکے تھے اور وہ تھا کہ آنے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا۔...

"عشل وہیں بیٹھ کر اسکا انتظار کرنے لگی تھی

ہر گزرتے وقت کے ساتھ ساتھ اسکی پریشانی بڑھتی جا رہی تھی..

"نہ جانے اس نے کتنی بار اسکو فون کیا مگر اسکا فون مسلسل بند جا رہا تھا

"دوپہر سے رات کے آٹھ بج چکے تھے مگر وہ نہیں آیا..

"تو کیا وہ سب جھوٹ تھا نائک کر تھا وہ سب..

"یکدم سے وہ دل میں عمر کے لیے بدگمان ہوئی تھی..



"نہیں.. نہیں وہ ایسا نہیں ہے ضرور کوئی کام میں مصروف ہوگا..

اس نے اپنے دل کو تسلی دی تھی..

"ایک سوچ آتے ہی وہ ایک جھٹکے میں بیڈ سے اٹھی اور اپنے گھر سے تیزی سے نکلی تھی.

"ایک ساتھ کتنی ہی سوچوں نے اسکا پیچھا کیا تھا

"کچھ دیر بعد وہ عمر کے فلیٹ کے سامنے کھڑی تھی اور وہاں پر بھی لاک دیکھ کر
"وہ بے یقینی سے وہیں بیٹھتی چلی گئی تھی

"عمر تم ایسا نہیں کر سکتے میرے ساتھ..

اسکا دل عمر کے لیے بدگمان ہوا تھا
اسکی آنکھ سے ایک آنسو ٹوٹ کر زمین پر گرا تھا



"کیا تھی اسکی زندگی جس بھی انسان کے وہ قریب ہوتی وہ ہی اس سے دور ہو جاتا تھا

"پہلے اسکی ماں اس سے دور ہو گئی تھی
ماں کے بعد عشل اسکی زندگی میں آئی تھی

"لیکن اسکا اور عشل کا ساتھ بھی کچھ وقت تک کا تھا..

"عشل سے دور ہوئی تو یہاں آئی یہاں آکر اسکو آمنہ بیگم کا سہارا ملا"

"وہ اسکا بلکل ایک ماں کی طرح خیال رکھتی تھیں
اور دھیرے دھیرے وہ انکو قریب ہوتی چلی گئی تھی
"آمنہ بیگم کی موجودگی سے اسکو ایسا لگتا تھا کہ اسکی ماں اسکے آس پاس موجود ہے..
"لیکن جب وہ انکے اتنے قریب ہوئی تو وہ بھی اسکو چھوڑ کر چلی گئی
"پھر سے اسکو تنہا کر کے چلی گئی تھی.

"اسکا دل رو رہا تھا ٹپ رہا تھا.

وہ اتنی بد نصیب کیوں تھی

"کیوں سب اسکو چھوڑ کر چلے جاتے ہیں
آخر کیوں...

"اسکے آنسو مسلسل آمنہ بیگم کی تصویر پر گر رہے تھے

"ایک ہفتہ ہو گیا تھا آج آمنہ بیگم کو گزرے ہوئے

www.kitabnagri.com

"لیکن انکے جانے کا غم تھا کہ کم نہیں ہو رہا تھا

یہ غم تو اب ساری زندگی انکے ساتھ رہنے والا تھا

"تم یہاں بیٹھی ہو میں تمہیں پورے گھر میں تلاش کر رہا تھا"

"دراب جیسے ہی آمنہ بیگم کے روم میں داخل ہوا تو ابیہا کو انکے بیڈ پر بیٹھا دیکھ کر فورن سے بولا تھا"

"ابھی وہ عمر کے پاس سے جب اپنے روم میں گیا تو اسکو ایہا روم میں کہیں نظر نہیں آئی تھی
"وہ پریشانی سے اسکو پورے گھر میں تلاش کر رہا تھا"

"ان چند لمحوں میں اسکو گھر میں نہ پا کر اسکی حالت پاگلو جیسی ہو گئی تھی
کیونکہ وہ ابھی وہ کچھ دن پہلے والا واقعہ نہیں بھولا تھا"

"اسکو یہاں روم میں دیکھ کر جیسے ایک سکون سا اتر ا تھا اسکے جسم میں"

"مجھے آنٹی کی یاد آرہی تھی تو اس لیے میں یہاں آگئی"

"ایہا اپنے آنسو صاف کرتی بولی اور انکی تصویر کو سائیڈ ٹیبل پر رکھ کر کھڑی ہوئی تھی..

"دراب خاموشی سے کھڑا اسکو خود پر ضبط کرتے ہوئے دیکھ رہا تھا.

"اس وقت ان تینوں کا درد ایک سا تھا وہ اور عمر تو اپنا درد بانٹ لیتے تھے اور کچھ حد تک دونوں نے خود کو سمجھا لیا تھا..

"مگر ایہا وہ اپنا درد خود ہی برداشت کر رہی تھی اس نے اپنا درد کسی کے ساتھ نہیں بانٹا تھا..

"ابھی ابھی وہ اپنے آنسو ضبط کئے کھڑی تھی

وہ بس خاموشی سے کھڑا اسکو دیکھ رہا تھا

ورنہ اسکا دل کر رہا تھا کہ اسکو اپنے سینے سے لگا کر اسکا سارا دکھ بانٹ لے..

"ایہا..."

درباب نے بہت ہی آہستہ آواز میں اسکو پکارا تھا

"درباب کی آواز پر ایہا نے نظریں اٹھا کر اسکی طرف دیکھا تھا..

"تم اپنا غم مجھ سے بانٹ سکتی ہو میں کوئی غیر نہیں ہوں..

"درباب اسکے قریب آیا تھا اور اسکے دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لیکر اسکی آنکھوں میں دیکھ کر بولا تھا...

"اسکی بات پر ایہا آنکھوں میں آنسوؤں لیے اسکی طرف دیکھ رہی تھی

"وہ ٹھیک ہی تو کہہ رہا تھا وہ بھی تو اسکا اپنا تھا

تو پھر وہ کیوں خود کو تنہا محسوس کر رہی تھی..

"بلکہ اسکا تو درباب سے بہت گہرا رشتہ تھا بہت مضبوط..

"بس اتنی سی بات تھی..

وہ ایک قدم اور آگے بڑھی اور درباب کے سینے سے آگے اور اسکی شرٹ کو سختی سے اپنی مٹھی میں جکڑا تھا..

www.kitabnagri.com

"کیوں ہوتا ہے ایسا...

"سب مجھے چھوڑ کر چلے کیوں جاتے ہیں

"آخر کیوں..

"وہ درباب کے سینے سے لگی آنسوؤں بہا رہی تھی..

"درباب نے اسکے گرد اپنا حصار مضبوط کیا تھا اور اسکی کمر کو سہلاتا ہوا اسکو دلا سہ دے رہا تھا"

"میں تمہیں کبھی چھوڑ کر نہیں جاؤں گا ایہا یہ دراب خان کا وعدہ ہے تم سے..

"دراب نے نرمی سے اسکے بالوں پر اپنے لب رکھے تھے..

"دراب کی بات پر ایہا نے اپنا سر اسکے سینے سے ہٹا کر اسکی آنکھوں میں دیکھا تھا

جو آنکھوں میں بے پناہ محبت لیے اسکی کو دیکھ رہا تھا"

"تم سچ کہہ رہے ہونہ کبھی نہیں جاؤ گے مجھے چھوڑ کر.

"وہ پھر سے یقین چاہ رہی تھی اسکی بات کا..

"نہیں کبھی نہیں...

دراب نے جھک کر اسکی پیشانی پر اپنے لب رکھے تو ایہا نے سکون سے آنکھیں بند کر کے پھر سے اسکے سینے پر اپنا سر رکھا تھا"

"اور دراب نے پھر سے اسکو اپنی باہوں میں سختی سے بھینچ لیا تھا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



"میں نے تم سے منع کیا تھا نہ کہ تم پھر سے اس کلب میں کام نہیں کرو گے.

لیکن تم پھر بھی وہاں گئی..

کیوں"

"عشل نے اپنے روم میں داخل ہو کر جیسے ہی لائٹ اون کی تھی کہ اپنے پیچھے سے جانی پہچانی آواز سن کر جلدی سے مڑی تھی..

"عمر بیڈ پر آرام سے بیٹھا اسے ہی دیکھ رہا تھا

"عمر کو آج اتنے دن بعد یوں اچانک اپنے سامنے دیکھ کر عشل خوش ہوئی تھی۔

"مگر یہ خوشی چند ہی پل کی تھی عمر کی اتنے دن کی غیر موجودگی یاد کر کے اسکو یکدم سے غصہ آیا تھا"

"تم میرے گھر میں کیا کر رہے ہو ابھی کہ ابھی جاؤ یہاں سے مجھے تمہاری شکل نہیں دیکھنی ہے
عشل غصے سے اسکی طرف بڑھی تھی..

"میں تم سے جو پوچھ رہا ہوں مجھے اسکا جواب چاہئے عشل"

"عمر بھی اسکے انداز میں بولا اور یکدم سے غصے میں بیڈ سے اٹھ کر کھڑا ہوا تھا"

"آج جب وہ خود کو سمجھاں سکا تو یکدم سے عشل کا خیال اسکے دماغ میں آیا تھا۔

"اپنے غم میں وہ عشل کو پوری طرح سے بھول ہی چکا تھا۔

"وہ اسکا انتظار کر رہی ہوگی اور اسکے نہ آنے پر اس سے غصہ بھی ہوگی"

"وہ خود پر غصہ کرتا عشل کے گھر آیا تھا"

www.kitabnagri.com

"مگر وہ گھر پر موجود نہیں تھی اسکا صاف مطلب تھا کہ اس نے کلب جانا پھر سے شروع کر دیا تھا

یہ خیال آتے ہی عمر کی غصے سے رگے تن گئی تھی"

"اسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ عشل کو بازو سے پکڑوا پس لے آتا..

"مگر وہ اب کلب نہیں جاسکتا تھا وجہ عباس تھی وہ اسکو دیکھ کر ضرور کچھ غلط کر دیتا مگر دراب نے اسکو ابھی روکا

ہوا تھا"

"اور دوسرا عباس اسکے بارے میں جان چکا تھا مگر ایک بات کا اطمینان تھا اسکو کہ عباس اور حسن کو عشل اور اسکے رشتے کے بارے میں نہیں معلوم ہوا تھا"

"اس لیے وہ یہاں بیٹھا اپنا غصہ ضبط کرتا اسکا انتظار کر رہا تھا..

"اسکے واپس آتے ہی عمر کا غصہ مزید بڑھا تھا

"میں نے کچھ پوچھا ہے تم سے عشل

"اسکو خاموش دیکھ کر عمر پھر سے بولا تھا..

"میں تمہاری کسی بھی بات کا جواب دینے کی پابند نہیں ہوں...

"اس ایک ہفتے میں وہ اس سے پوری طرح بدگمان ہو چکی تھی

کتنا انتظار کیا تھا اس نے مگر اس نے توپٹ کر بھی نہیں دیکھا تھا اسکو..

"اور آج آیا بھی تو اس پر حقم چلا رہا تھا اپنی غلطی تو یاد ہی نہیں تھی اسکو..

"بیوی ہو تم میری اور تم مجھے ہر بات کا جواب دینے کی پابند ہو..

www.kitabnagri.com

"میرے منع کرنے کے باوجود بھی تم گئی وہاں.

"عمر نے سختی سے عشل کا بازو اپنی گرفت میں لیکر ایک جھٹکے میں اسکو اپنے قریب کیا تھا"

"تم نے اور بھی بہت کچھ کہا تھا مجھ سے جب تم اپنی بات سے پیچھے ہٹ سکتے ہو تو میں کیوں نہیں"

"عشل کی آنکھوں میں آنسوؤں اسکی سخت پکڑ کی وجہ سے آئے تھے یا اسکو اتنے دن بعد اپنے سامنے اور اپنے

اتنے قریب دیکھ کر وہ سمجھ نہیں سکی تھی"

"تم نہیں جانتی عشل کتنا کچھ ہو گیا تھا میری زندگی میں کیا کیا نہیں برداشت کیا ہے میں نے۔
"عمر اسکا طنز اچھے سے سمجھ سکتا تھا اس لیے تھوڑا سا نرمی سے بولا تھا۔

"کیونکہ وہ جانتا تھا اگر عشل کو پتہ ہوتا اسکے ساتھ کیا ہوا ہے تو وہ ایسے کبھی نہ بولتی..

"اور میں نے کیا نہیں برداشت کیا عمر تم نہیں آئے نہ تم نے مجھ سے بات کی جانتے ہو کس دکھ سے گزری ہوں
میں

"ان چند دنوں میں کتنا تڑپی ہوں تم اندازہ نہیں لگا سکتے میری حالت کا..

"عشل کے آنسوؤں اسکے رخسار بھیگورہے تھے

ساری ناراضگی ساری بدگمانی اسکو دیکھتے ہی جیسے ختم ہو گئی تھی...

"میں سمجھ سکتا ہوں عشل لیکن میں مجبور تھا اس دن جب میں یہاں سے گیا تو.....

"اور پھر عمر ایک ایک کر کے اسکو ساری بات بتانے لگا تھا..

"اسکی بات پر عشل کی آنکھوں میں پھر سے آنسو آ گئے تھے کتنا غلط سمجھا تھا اس نے اسکو

جبکہ وہ خود درد میں تھا"

"مجھے معاف کر دو عمر میں نے تمہیں غلط سمجھا جبکہ تم خود تکلیف میں تھے۔

"عشل اسکے سینے سے لگی رو رہی تھی ساری ناراضگی پل میں ختم ہوئی تھی...

"اسکے رونے پر عمر نے اسکو اپنے حصار میں لے لیا تھا"



"ہر بار ہر بار وہ لڑکی میرے ہاتھ سے نکل جاتی ہے"

"صرف اور صرف تم لوگوں کی بے وقوفی کی وجہ سے"

"عباس آج پھر اپنے لوگوں پر غصہ اتار رہا تھا

اس دن کی نکامیابی کا غصہ اب تک ختم نہیں ہوا تھا اسکا"

"سر آپکو ان لوگوں کو یہ کام ہی نہیں دینا چاہئے تھا ان لوگوں سے تو ایک کام ٹھیک سے نہیں ہوتا ہے

"آپ مجھ سے کہتے تو آج وہ ایہا ہماری قید میں ہوتی"

"کب سے خاموش کھڑا حسن عباس کی طرف دیکھ کر بولا تھا"

"نہیں اگر تم ایہا کے سامنے آ جاتے تو غلط ہو جاتا اسکے بعد یقیناً وہ اس عشل یہ سب بتاتی

"اور پھر یہ عشل بھی ہمارے ہاتھ سے نکل جاتی

"ابھی تو وہ جب تک کلب میں ہے ہماری پکڑ میں ہے"

"عباس اپنے سامنے کھڑے حسن کی طرف دیکھ کر بولا تو حسن کو بھی اسکی بات صحیح لگی تھی:"

"یہ تم نے بالکل ٹھیک کہا ہے عباس اور میری بات مانو تو کچھ دن خاموش ہی رہو..

"ایک چوٹ تو ہم دے ہی چکے ہیں اس ڈی کے کو"

"کب سے خاموش بیٹھا سلطان اپنے بیٹے کو دیکھ کر بولا تھا..

"سر بالکل ٹھیک کہہ رہے ہیں.

ہمیں ابھی کچھ دن خاموش ہی رہنا چاہئے..

احسن بھی سلطان کی بات پر متفق ہوا تھا"

"تو کیا ڈیڈ ہم خاموش بیٹھ کر انتظار کریں کہ کب ڈی کے ہم پہ حملہ کرے.

"ویسے بھی وہ اب بالکل خاموش بیٹھنے والا نہیں ہے

"اسکے خاص کی جان لی ہے ہم نے

"آپکو کیا لگتا ہے وہ خاموش بیٹھا رہے گا

"نہیں ڈیڈ وہ خاموش بیٹھنے والوں میں سے نہیں ہیں

"اس سے پہلے کہ وہ کچھ کرے ہم کچھ کرنا چاہئے

عباس کو اپنے باپ کی بات بالکل اچھی نہیں لگی تھی اس لیے وہ پھر سے غصے میں بولا تھا:

"میں تمہیں ہمیشہ کے لیے خاموش رہنے کے لیے نہیں بول رہا ہوں بس ایک دو دن رک جاؤ ہماری ڈیل ہو

جائے اسکے بعد جو چاہے کر لینا"

"ویسے بھی اس ڈی کے کی ساری معلومات ہمیں مل چکی ہے تو اب کوئی فکر نہیں ہے ہمیں..

اب اسکی کمزوری ہمارے ہاتھ میں ہے..

"انکو دراب کے بارے میں سب تو معلوم ہو چکا تھا مگر سلطان ابھی بھی اس بات سے انجان تھا کہ دراب داؤد

خان کا بیٹا ہے"

"سلطان کے ہونٹوں پر شاتر مسکراہٹ تھی
اسکی بات سن کر عباس نے خاموشی سے سر ہلا دیا تھا"



"ساری پیکنگ ہو گئی تمہاری؟"

"اگر چاہو تو میں ہیلپ کر دیتا ہوں"

"دراب کمرے میں داخل ہوتے ہی کوئی چیز تلاش کرتی ایہا سے مخاطب ہوا تھا..

"اس دن کے بعد سے دراب نے سوچ لیا تھا کہ اب ایہا کا یہاں رہنا سیف نہیں ہے"

"اس لیے اس نے ایہا کو اپنے دوسرے گھر لے جانے کے بارے میں سوچا تھا جو شہر میں تھا اور وہ خود ایہا کے
ملنے سے پہلے وہیں رہتا تھا..."

"نہیں سب ہو گیا ہے بس ایک دو چیز رہ گئی ہیں"

"ایہا مصروف سے انداز میں اسکو جواب دیتی وارڈراب کی طرف بڑھی تھی"

www.kitabnagri.com

"اسکے نرم سے انداز پر دراب اسکو مسکراتی نگاہوں سے دیکھنے لگا تھا..

"آمنہ بیگم کے انتقال کے بعد سے وہ اس سے کوئی تلخ بات نہیں کرتی تھی بلکہ اسکے رویہ میں بہت ہی تبدیلی
آئی تھی"

"شاید آمنہ خالہ نے اپنے آخری لمحوں میں اسکے دل سے انکے لئے جو غلط فہمی تھی وہ نکال دی تھی
یہ دراب کی سوچ تھی اور اسکی سوچ بالکل ٹھیک بھی تھی"

"آپکو کچھ چاہئے تھا؟"

"اسکی خود پر جی نظروں سے وہ پزل ہوئی تھی"

"اس لیے اسکا دھیان خود پر سے ہٹانے کے لیے پوچھ بیٹھی تھی.."

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

www.kitabnagri.com

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

"ہاں تمہاری محبت چاہئے.."

"دراب اسکو گہری نگاہوں سے دیکھتا ہوا بولا اور آہستہ سے قدم بڑھاتا اسکی طرف بڑھاتا تھا"

"اسکے اپنی طرف بڑھتے قدم اور بولتی گہری نگاہوں سے ایسا کی دھڑکنے یکدم تیز ہوئی تھی ماتھے پر پسینے کی بوندے جما ہوئی تھی

اس نے بے ساختہ اپنے قدم پیچھے کی طرف بڑھائے تھے"

"جبکہ دراب اسکی حالت سے انجوائے کرتا مزید اسکے قریب ہوا تھا.."

"کیا تھی یہ لڑکی غصے میں اسکو کتنا کچھ بول جاتی ہے مگر اسکی تھوڑی سے قربت اور اسکی بولتی نگاہوں کی تپش سے اسکی بولتی بند ہو جاتی تھی"

"دراب.... وہ.. وہ مجھے آپ سے بات کرنی تھی

میرا مطلب آپسے کچھ کہنا تھا.."

www.kitabnagri.com

"اسکی سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ اپنی بات کس طرح شروع کرے.."

"ہاں بولو میں سن رہا ہوں..."

"وہ اسکے گھبرائے ہوئے چہرے کو اپنی نظروں کے حصار میں لیے ہوئے تھا"

"اس وقت دونوں کے بیچ فاصلہ بہت کم بچا تھا.."

"وہ مجھے آپ سے معافی مانگنی تھی
مجھے احساس ہی نہیں تھا کہ میری آپسے نفرت بے وجہ تھی..
"بولتے ہوئے ایہا کی آنکھوں میں آنسوؤں آگئے تھے"
"کتنا غلط سوچتی تھی وہ اسکو جبکہ اس نے تو ہر وقت اسکی حفاظت کی تھی..
"دراب اسکو عباس کے بارے میں بھی سب بتا چکا تھا"
"تھوڑا پاس آکر بولو نہ اتنی دور سے مجھے سنائی نہیں دے رہا ہے..
"دراب نے اسکا بازو پکڑ کر اسکو جھٹکے سے اپنی طرف کھینچا تھا"
"ایہا اس حملے کے لیے بالکل تیار نہیں تھی دراب کے ایسا کرنے پر سیدھا اسکے سینے سے آگئی تھی..
"وہ اب اپنا رونا بھول چکی تھی چہرے پر اب شرم و گھبراہٹ نے جگہ لے لی تھی..
"اب بولو میں تم سے بہت کچھ سننے کا منتظر ہوں
دراب نے اپنا ایک ہاتھ اسکی کمر میں ڈال کر اسکو اپنے حصار میں قید کر لیا تھا..
"اپنی نظروں میں تپیش لیے وہ اسکے چہرے کو دیکھ رہا تھا
وہ اس وقت اس سے کچھ اور سننا چاہتا تھا"
"دراب آپ مجھے..
ابھی اس نے کچھ بولنے کے لیے لب کھولے ہی تھے کہ دراب نے جھک کر اسکے لبوں کو قید کر لیا تھا"

"دراب کی اس گستاخی پر ایہا نے اپنی آنکھیں بند کی تھی اور دراب کی شرٹ کو سختی سے اپنی مٹھی میں دبوچا تھا

..

"جبکہ دراب نے ایہا کی کمر پر اپنی پکڑ مزید سخت کی تھی اور اتنی شدت سے اس پر محبت لوٹا رہا تھا"

"اس بار ایہا نے کوئی احتجاج نہیں کیا تھا..

"چند لمحوں بعد دراب نے اپنا چہرہ اٹھا کر ایہا کی طرف دیکھ جو آنکھیں بند کیے اپنی سانسیں درست کر رہی تھی

..

"اسکی حالت دیکھ کر دراب کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی تھی.

اس نے جھک کر ایہا کی بند آنکھوں کو باری باری چوما تھا"

"میں تمہارے ان لبوں سے اپنے لیے صرف محبت بھرے لفظ سننا چاہتا ہوں..

"وہ لفظ جن میں میرے لیے صرف محبت ہو

"دراب اسکو لبوں کو نرمی سے اپنی انگلی سے چھو رہا تھا..

www.kitabnagri.com

"اسکی بات پر ایہا نے دھیرے سے اپنی آنکھیں کھول کر اسکو دیکھا تھا.

"اور مجھے اس پل کا شدت سے انتظار ہے جب تم اپنی محبت کا اظہار کرو گی..

"دراب پھر سے اس پر جھکا تھا.

"اسکو خود پر پھر سے جھکتا دیکھ ایہا نے اپنی آنکھیں بند کی تھی..

"اسکے اس طرح آنکھیں بند کرنے پر دراب مسکرایا اور اسکے گال پر پیار کرتا کمرے سے باہر نکل گیا تھا...

"اسکے جانے کے بعد ایہا شرم سے سرخ پڑتے چہرے کے ساتھ مسکرا دی تھی"



"کیا بات ہے عمر"

"جب سے تم آئے ہو خاموش بیٹھے ہو کوئی ضروری بات کرنی ہے تمہیں جو تم کہہ نہیں پارہے ہو۔"

"دراب نے اپنے سامنے خاموش بیٹھے عمر کو مخاطب کیا تھا.."

"وہ جب سے اسکے پاس آیا تھا ایسے ہی خاموشی سے بیٹھا ہوا تھا"

"اور دراب بہت اچھے سے اسکی عادتوں کو سمجھتا تھا۔"

www.kitabnagri.com

"جب وہ کوئی ضروری بات اس سے کرنا چاہتا ہے اور کر نہیں پاتا تو وہ ایسے ہی خاموش بیٹھا سوچتا رہتا ہے..."

"کہ وہ اپنی بات کس طرح شروع کرے"

"تمہیں کیسے پتہ کہ میں کوئی بہت ضروری بات کرنی ہے..

"وہ حیرانی سے اسکی طرف دیکھ کر بولا تھا>"

"بات تو اسکو کرنی تھی وہ بھی عشل کے بارے میں..

"اب تک دراب کچھ نہیں جانتا تھا کہ وہ نکاح کر چکا ہے"

"اور اب وہ یہ بات مزید اس سے چھپانا نہیں چاہتا تھا"

"اسکو اب اپنی غلطی کا احساس ہو رہا تھا کہ اگر وہ پہلے ہی یہ سب بتا دیتا تو اسکی ماں یقیناً اسکی شادی کا سن کر خوش ہو جاتی..

www.kitabnagri.com

"لیکن اب وہ صرف پچھتانے کے علاوہ کچھ کر بھی نہیں سکتا تھا..

"تم میرے بھائی ہو عمر میں تم اور تمہاری سب عادتوں سے واقف ہوں..

اس لیے اپنی یہ حیرانی ختم کرو اور جلدی بولو کیا بات ہے..

جسکو تم کرنے سے پہلے اتنا سوچ رہے ہو"

"دراب اسکی حیران نظروں کو دیکھ کر مسکراتا ہوا بولا تھا"

>"دراب دراصل بات یہ ہے کہ

عمر ایک پل کے لیے رکا اور دراب کی طرف دیکھا جو بیٹھا اسکو ہی دیکھ رہا تھا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"دراب میں شادی کر چکا ہوں..

"عمر نے اپنی بات کہہ کر پھر سے دراب کی طرف جواب حیران سا بیٹھا اسکو دیکھ رہا تھا"

"کب... اور کس سے؟

"وہ بس اتنا ہی بول پایا تھا"

"عشل سے"

"اور جب تم نے مجھے اسے کلب سے کچھ دن دور رکھنے کے لیے بولا تھا

تب میں نے اس نکاح کر لیا تھا"

"عمر بیٹھا ہوا دراب کے سر پر ایک ایک کر کے بم پھوڑ رہا تھا۔

"یہ کیا کہہ رہے ہو تم

اتناسب کچھ ہو گیا اور تم نے ہم سے اتنی بڑی بات چھپا کر رکھی ہوئی تھی...

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اور میں نے تو صرف اسکی حفاظت کے لیے کہا تھا اور تم...

تم نے تو نکاح ہی کر لیا"

"دراب کو عمر سے ایسی حرکت کی بلکل بھی امید نہیں تھی..

"عشل کو اب عمر کی بیوی ہونے کی وجہ سے ان لوگوں سے اور خطرہ ہو سکتا تھا"

"میں اس سے محبت کرنے لگا تھا دراب بس اس لیے..
اور تم لوگوں کو یہ سب بتانے کے لیے مجھے موقع ہی نہیں ملا...
'عمر اپنی صفائی پیش کر رہا تھا..



"اور عشل... کیا وہ بھی کرتی ہے تم سے محبت؟
'دراب اسکی بات پر بس اتنا بولا تھا
عشل کے لیے اسکے لہجے میں وہ محبت محسوس کر سکتا تھا"
www.kitabnagri.com
"پہلے نہیں کرتی تھی مگر اب کرنے لگی ہے
"عمر شرارتی مسکراہٹ کے ساتھ بولا تو اسکی مسکراہٹ دیکھ کر دراب بھی مسکرا دیا تھا"

"اور کیا تم نے اسکو سب بتا رکھا ہے اپنے بارے میں میرے اور ایہا کے بارے میں..
'دراب کی بات پر عمر کی مسکراہٹ یکدم غائب ہوئی تھی"

؛: اور اس نے نہ میں گردن ہلائی تھی

"مطلب تمہیں اسکو پھر سے محبت کروانی پڑیگی کیونکہ یہ جان کر کہ تم شروع سے اسکی دوست کے بارے میں جانتے ہو

تو اسکی محبت ختم ہو جائے گی تمہارے اتنے بڑے جھوٹ پر:"

"اسکے نہ میں گردن ہلانے پر دراب زور سے ہنستے ہوئے بولا تو اسکی ہنسی دیکھ کر عمر کا منہ لٹک گیا تھا"



"عشل" "عشل یار کہاں ہو تم"

عمر سیدھا اپنے فلیٹ پر آیا تھا اس دن وہ عشل کے گھر سے اسکو پھر سے اپنے فلیٹ پر لے آیا تھا"

"اب سب کھل چکا تھا

عباس اور سلطان جان چکے تھے کہ وہ ڈی کے کا دوست ہے

اس لیے اب عشل کا وہاں رہنا بھی ٹھیک نہیں تھا۔

"عمر اسکو آواز دیتا روم میں داخل ہوا تو وہ روم میں نہ ملی تو پکن کی طرف بڑھا تھا"

"آج دراب کی باتوں سے اسکو اپنی غلطی کا احساس ہوا تھا

عشل اس پر اتنا بھروسہ کرتی ہے

اسکو شروع سے ہی عشل کو سب بتا دینا چاہئے تھا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اس لیے آج اس نے عشل کو سب سچ بتانے کے بارے میں سوچا تھا..

"اپنی ماں کی موت کے بارے میں بھی اس نے کھل کر اسکو کچھ نہیں بتایا تھا:"

"تم یہاں ہو یا میں تمہیں ہر جگہ تلاش کر رہا تھا..

:"عشل کو کچن میں کام کرتا دیکھ وہ اسکے پاس جاتے ہوئے بولا تھا"

"وہ مجھے بھوک لگ رہی تھی تو میں نے سوچا اپنے لیے کچھ بنالوں"
:"عشل مصروف سے انداز میں اسکو جواب دیتی فریج کی طرف بڑھی تھی۔

"صرف اپنے لئے بنا رہی ہو..

عمر نے عشل کا بازو پکڑ کر اسکو اپنے قریب کیا تھا

"تمہارے لئے بھی بنا رہی ہوں ناراض کیوں ہو رہے ہو"

"عشل اسکے آنکھیں دکھانے پر مسکرا کر بولی تھی..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

:"پر مجھے وہ نہیں چاہئے جو تم بنا رہی ہو..

"عمر نے اسکی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسکو مزید قریب کیا تھا"

"اچھا تو پھر کیا چاہئے تمہیں بتاؤ میں بنا دیتی ہوں۔

عشل اسک شرٹ کے بٹنز سے کھیلتی بہت ہی محبت سے بولی تھی "

"مجھے یہ چاہئے.."

"عمر اسکے ہونٹوں کو اپنے انگوٹھے سے نرمی سے چھوتا خمار آلودالہجے میں بولا تھا "

"چھوڑو مجھے تمہیں ابھی کچھ نہیں ملے گا۔"

ہاں اگر کچھ کھانے کے لیے چاہئے تو بولو۔

"عشل اسکی بات سن کر اسکا ہاتھ اپنی کمر سے ہٹانے چاہا تھا مگر عمر کی پکڑ مضبوط تھی۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تم دو یا نہ دو پر مجھے تو چاہئے اور میں خود ہی لے لوں گا"

"عمر اپنی بات کہہ اس پر جھکا تھا"

"عمر پلز پریشان مت کرو مجھے کھانا بنانا ہے۔"

"اسکے لبوں کا لمس اپنی گردن اور کان پر محسوس کر کے عشل نے اسکے سینے پر ہاتھ رکھ کر اسکو روکنا چاہا تھا"

"پر عمر تو جیسے سن ہی نہیں رہا تھا

وہ تو یہ تک بھول گیا تھا کہ وہ اس سے کیا بات کرنے آیا تھا"

"عمر پلز..."

اسکی بڑھتی جسامتوں پر عسل بمشکل بول پائی تھی۔

"آج نہیں عسل آج بہت دن بعد پریشان کر رہا ہوں تمہیں آج نہیں..."

"عمر ایک نظر دیکھتا اسکے ہونٹوں پر جھک گیا تھا

"عسل نے شدت جذبات سے اپنی آنکھیں بند کر لی تھی

اسکا ہاتھ ابھی بھی عمر کے سینے پر رکھا ہوا تھا

"دونوں جیسے ایک دوسرے میں کھوسے گئے تھے"

"فون کی بیل پر دونوں یکدم ہوش میں آئے تھے"

"عمر عشل سے دور ہوا اور اسکو اپنی پکڑ سے آزاد کرتا عشل کے بجتے فون کی طرف بڑھا تھا..

"اسے اس وقت یہ فون سخت ناگوار لگ رہا تھا مگر سکرین پر چمکتے نام کو دیکھ کر اسکی آنکھوں میں بھی ناگواری آئی تھی..

"یہ حسن تمھیں فون کیوں کر رہا ہے جب تم وہاں کام کرنا چھوڑ چکی ہو..
"وہ اپنا حلیہ درست کرتی عشل سے مخاطب ہوا تھا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"پتہ نہیں..

عشل اسکے چہرے پر غصہ دیکھ کر بس اتنا ہی بول پائی تھی "

"اس سے کہہ دو کہ آئندہ تمھیں کال نہ کرے اور ہو سکے تو یہ ضرور بتا دینا کہ تمھاری اب شادی ہو چکی ہے..

"عمر فون اسکو پکڑا تا چکن سے نکلا تھا..

"عمر کے جانے کے بعد عیشل نے غصے میں فون کٹ کیا تھا
آج پہلی بار اسکو حسن کا فون کرنا بہت برا لگا تھا عیشل کو لگ رہا تھا کہ عمر اس پر غصہ ہو گیا ہے

"جبکہ اسکو اس بات کی خبر ہی نہیں تھی کہ عمر عیشل پر نہیں حسن کے اوپر غصہ تھا"



"وہ جیسے ہی روم میں داخل ہوئی تو سب سے پہلے اسکی نظر بیڈ پہ لیٹے دراب پر پڑی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اسکو گھر میں دیکھ کر ایسا یکدم سے خوش ہوئی تھی..

"ورنہ اسکی رات کے وقت ہی گھر پر واپسی ہوتی تھی"

"اور وہ پورا وقت گھر میں بور پھرتی رہتی تھی..

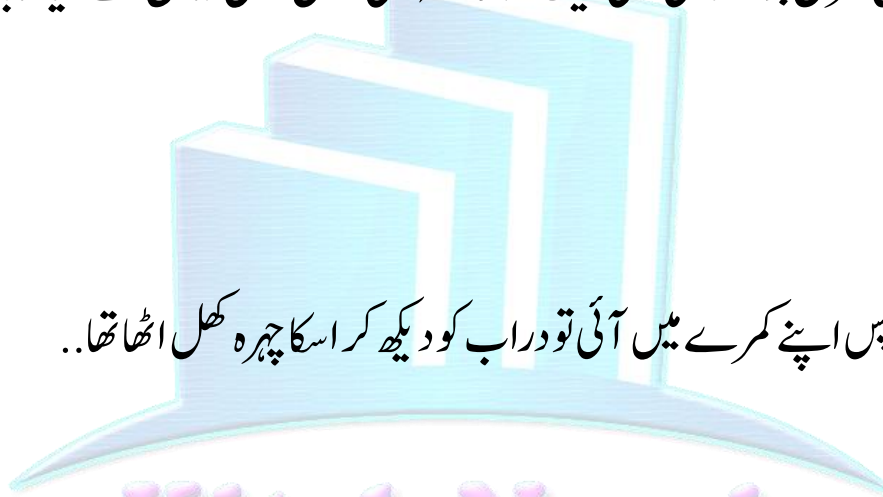
"جب سے وہ دراب کے دوسرے گھر میں آئی تھی بور ہی ہو گئی تھی"

"وہاں پر تو اسکو آمنہ بیگم کا ساتھ مل گیا تھا اس لیے اکیلا پن محسوس ہی نہیں ہوا تھا.."

"اور یہاں پر وہ پوری طرح بور ہو چکی تھی ایک دو ملازمہ بھی تھیں لیکن وہ ان سے زیادہ بات نہیں کر پاتی تھی

...

"ابھی وہ بور ہوتی واپس اپنے کمرے میں آئی تو دراب کو دیکھ کر اسکا چہرہ کھل اٹھا تھا.."



"ایہا آہستہ سے قدم اٹھاتی بیڈ کی طرف بڑھی تھی دراب آنکھیں بند کیے لیٹا ہوا تھا شاید وہ سو رہا تھا یہ ایہا کا خیال تھا..."

"وہ بیڈ کے پاس کھڑی ہو کر اسکو سوتا ہوا دیکھنے لگی تھی"

سوتا ہوا وہ ایہا کو کوئی مغرور سا شہزادہ لگتا تھا

"وہ کھڑی ایک ٹک اسکو دیکھتی اپنی آنکھوں کے راستے دل میں اتار رہی تھی۔

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

"جبھی اسکی نظر دراب کے آنکھ سے اوپر پیشانی تک اس نشان پر پڑی تھی

"پہلی بار اس نے اسکے چہرے پر یہ نشان ہی تو دیکھا تھا..

"اس وقت اسکی آنکھیں اس نشان کی وجہ سے اسکو کتنی خوف ناک لگی تھی اور اب...
یہ نشان اسکو سب سے اچھا لگ رہا تھا اسکے چہرے پر..."

"ایہا آہستہ سے اسکے برابر میں بیٹھی تھی اور ہاتھ بڑھا کر اسکے نشان کو چھونا چاہا..

"ایہا بہت ہی نرمی سے اپنی انگلیوں سے اسکے نشان کو چھورہیں تھی.

جبکہ اسکی نظریں دراب کی بند آنکھوں پر تھی..

تبھی دراب نے یکدم سے آنکھیں کھول کر اسکا ہاتھ تھام لیا تھا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"دراب کی اس حرکت پر ایہا یکدم سے ڈر گئی تھی کیونکہ وہ اسکو لگا تھا کہ وہ سو رہا ہے مگر ایسا نہیں تھا"

"میں یہاں تمہارے ہاتھوں کا نہیں تمہارے ہونٹوں کا لمس محسوس کرنا چاہتا ہوں.

"دراب نے اسکی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسکے ہونٹوں کی طرف اشارہ کیا تھا"

"جبکہ ایہا اسکو جاگتا دیکھ کر پہلے ہی گھبرا چکی تھی اسکی نئی فرمائش پر اسکی دھڑکنے تیز ہوئی تھی"

"اب وہ بیٹھی خود پر غصہ کر رہی تھی کہ کیا ضرورت تھی اسکو جگانے کی اچھا خاصہ پھنس چکی تھی اب وہ..."

"لاؤ میں تمہاری مشکل آسان کر دیتا ہوں"

دراب نے یکدم سے اسکو خود پر جھکا یا تھا۔

"اس وقت وہ پوری کی پوری دراب پر جھکی ہوئی تھی اور دراب کا ایک ہاتھ اسکی کمر پر تھا جبکہ دوسرے ہاتھ سے اس نے ان دونوں کے درمیان آتے ایہا کے بالوں کو اسکے کان کے پیچھے کیا تھا..."

www.kitabnagri.com

"اب ایہا کے پاس اسکی فرمائش پوری کرنے کے علاوہ کوئی راستہ بھی نہیں تھا.."

"وہ دراب پر تھوڑا سا جھکی اور اپنے لب اسکے نشان پر رکھ دیے تھے..."

"اس سے پہلے کہ وہ اٹھتی دراب نے اسکو کمر سے پکڑ کر اپنے برابر لیٹا کر خود اس پر جھک گیا تھا..

"تصویر بدل چکی تھی اب دراب ایہا پر پورا کا پورا جھکا اسکو اپنی قید میں لے چکا تھا..

"کتنی ہی دیر تک دونوں ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھتے رہے تھے..
اس وقت دونوں کی آنکھوں میں ایک دوسرے کے لئے بے پناہ محبت تھی..

"دراب"

ایہا نے اپنا ہاتھ اسکے چہرے پر رکھ کر بہت آہستہ آواز میں اسکا نام لیا تھا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں آپ سے بہت محبت کرتی ہوں دراب

وہ محبت جسکی کوئی انتہا نہیں ہے جو بے انتہا ہے..

ایہا اسکے چہرے کے ایک ایک نقوش کو چھوتی بے خودی کے عالم میں بولے جا رہی تھی..

"پتہ نہیں یہ کب ہوا کیسے ہوا

لیکن آپ بہت ضروری ہو گئے ہو میرے لئے
آپ کے بغیر میں کچھ نہیں ہوں کچھ بھی نہیں...

"ایہا کی انگلیاں اب اسکے لبوں پر آں رکی تھی..

"اسکے اتنے خوبصورت اظہار پر دراب کھل کر مسکرایا تھا.

"کتنا انتظار کیا تھا اس نے اسکے اظہار کا اور آج اسکا یہ انتظار ختم ہوا تھا...



"اور تمہارے بغیر میرا کوئی وجود نہیں ہے ایہا کیونکہ تم میرا ہی حصہ ہو میں تمہیں ہر وقت یہاں محسوس کرتا

..

"دراب نے ایہا کا ہاتھ اپنے سینے پر دل کی جگہ پر رکھا تھا"

"ایہا اسکی دھڑکنوں کو محسوس کر سکتی تھی.

"ایہا آنکھیں بند کیے اسکی دھڑکنوں کو محسوس کر رہیں تھی اور دراب اسکی بند آنکھوں کو دیکھ رہا تھا..

"یکدم سے وہ اس پر جھکا تھا..

دراب کے ہونٹوں کا لمس اپنی گردن پر محسوس کر کے ایہا کی دھڑکنے تیز ہوئی تھی..

"دراب"

بند آنکھوں سے اس اسکو پکارا تھا"



"اسکی گھبرائی ہوئی آواز پر دراب ہولے سے مسکرایا اور اسکے دونوں ہاتھوں کو اپنی قید میں لیکر اسکے ہونٹوں پر جھک گیا تھا....

"آج کوئی زبردستی نہیں تھی ان دونوں کے بیچ صرف محبت تھی جو دونوں ایک دوسرے سے کرتے تھے...



"مسلسل بجتے فون کی آواز پر اسکی آنکھ کھلی تھی"

دراب نے ہاتھ بڑھا کر بنا دیکھے فون کٹ کر دیا تھا

"اور پھر سے سوئی ہوئی ایہا کو خود میں بھی بچا تھا.."

اسکے اس طرح کرنے پر ایہا ہلکا سا کسمسائی تھی

"دراب اسکی خوشبو کو خود میں اتارتا پھر سے سونے کی کوشش کرنے لگا تھا.."



"مگر اسکا فون پھر سے بجنا شروع ہوا تھا.."

"دراب کو یکدم سے فون کرنے والے پر غصہ آیا تھا"

"اس نے ہاتھ بڑھا کر اٹھایا یہ معلوم کرنے کے لئے کہ کس کا فون ہے مگر بشر کا نام دیکھ کر وہ حیران ہوا تھا"

"ٹائم دیکھا تو رات کے دو بج رہے تھے"

اسکو بشر کی کال ضروری لگی تھی کیونکہ وہ کبھی اتنی لیٹ اسکو کال نہیں کرتا تھا"

"اس نے نرمی سے ایہا کا سر اپنے بازو سے ہٹا کر تکیے پر رکھا تھا

اور اپنی شرٹ کے بٹنز بند کر تا فون لیکر روم سے باہر نکلا تھا"

"سر جس موقع کی آپ کو تلاش تھی وہ آگیا ہے عباس آج خود آیا ہے ڈیل کرنے ساتھ میں حسن بھی ہے۔

اسکے کال پک کرتے ہی بشر نے بولنا شروع کیا تھا

"ٹھیک ہے تم انتظار کرو میں آ رہا ہوں۔

Kitab Nagri

"دراب کال کٹ کر تا واپس روم میں آیا اور واش روم میں گھس گیا تھا"

"واش روم سے نکل کر اپنی ضروری چیزے لیتا روم سے نکلا تھا....

"مگر اسکے بڑھتے قدم یکدم سے رکے تھے وہ پلٹا اور بیڈ پر سوئی ہوئی ایہا کی طرف بڑھا تھا..

"کچھ دیر تو کھڑا اسکو سوتا دیکھتا رہا پھر جھک کر اسکی گردن پر اپنے لب رکھے تھے..."

"اسکی خوشبوں خود میں اتارنے کے بعد وہ اٹھا اور تیزی سے روم سے نکلا تھا"



"کسی برے خواب کے ڈر سے یکدم سے اسکی آنکھ کھلی تھی۔"

اس وقت اسکا پورا جسم پسینے میں بھیگا ہوا تھا"

"ڈر کی وجہ سے ہاتھ پیر میں کپکپاہٹ سی محسوس ہو رہی تھی اسکو"

"ایہا اٹھی اور سائیڈ ٹیبل پر رکھا پانی کا گلاس اٹھا کر اس ایک سانس میں ختم کیا تھا۔"

www.kitabnagri.com

"کچھ دیر تو وہ بیٹھی اپنی سانسیں درست کرتی رہی تھی"

"جبھی اسکی نظر بیڈ کی دوسری سائیڈ پر پڑی تھی"

"دراب کو اپنی جگہ پر نہ دیکھ کر ایہا یکدم سے پریشان ہوئی تھی"

"خود کو کمرے میں اکیلا محسوس کر کے ایہا کا ڈر مزید بڑھا تھا"

"اس نے اپنے ڈر کو تھوڑا کم کرنے کے لیے روم کی لائٹ اون کی اور پھر سے بیڈ پر آں بیٹھی تھی.."

"اسکو لگا کہ دراب واشروم میں ہو گا اس لیے وہ اسکے باہر آنے کا انتظار کرنے لگی تھی"

"کافی وقت اسکو ایسے ہی بیٹھے بیٹھے گزر گیا تھا آنکھوں میں اب نیند کا نام و نشان تک نہ تھا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کچھ وہ اپنے خواب کی وجہ سے بہت ڈری ہوئی تھی"

" "دراب"

"دراب آپ واشروم میں ہیں؟"

"جب وہ کافی وقت تک واشروم سے نہ نکلا تو وہ وہیں سے بیٹھی بیٹھی اسکو پکارنے لگی تھی"

"دراب"

"جب اسکو کوئی جواب نہیں ملا تو اس نے اسکو پھر سے پکارا تھا..

"وہ ہمت کرتی بیڈ سے اٹھی اور واشروم کی طرف بڑھی تھی
اس نے واشروم کا دروازہ ناک کر کے کھولنا چاہا تو وہ کھل گیا تھا"

"دراب کو وہاں موجود نہ دیکھ کر ایبہا حیران ہونے کے ساتھ ساتھ پریشان بھی ہوئی تھی
رات کے اس وقت آخر وہ کہاں جاسکتا تھا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ایبہا کا دل یکدم سے بے چین ہوا تھا..

"وہ اسکو تلاش کرنے کے لیے روم سے باہر نکلی تھی شاید وہ نیند نہ آنے کی وجہ سے اسٹڈی میں چلا گیا ہو..

"کیونکہ وہ اکثر رات کو نیند نہ آنے پر وہیں پر چلا جاتا تھا..

"یہ سوچ آتے ہی ایہا کو کچھ سکون سا ملا تھا اور وہ نیچے کی طرف بڑھی تھی"



"ان کا پلان تیار تھا"

"ان لوگوں کو کب اور کہاں حملہ کرنا تھا"

"وہ اور بشر ایک بار پھر سے سب کچھ دوہرا رہے تھے"

"وہ دونوں ایک بلڈنگ کے پیچھے کھڑے سامنے والی بلڈنگ پر پچھلے ایک گھنٹے سے مسلسل نظر رکھے ہوئے تھے"

www.kitabnagri.com

"جہاں انکی معلومات کے متبک حسن اور عباس آج اپنی ڈیل کرنے آئے ہوئے تھے"

"وہ دونوں اس طرح کے اپریشن کئی بار کر چکے تھے۔"

"لیکن اس باریہ سب دراب کے لیے ذاتی حیثیت اختیاری کر چکا تھا..

"ان لوگوں نے اس سے اسکی تین ایسی ہستیوں کو اس سے چھینا تھا جو اسکے لیے دنیا میں سب سے عزیز تھی..

"پہلے اسکے باپ اور انکل کو..

"اور پھر آمنہ بیگم کو جو اسکے لیے اسکی ماں کی طرح تھیں..

"جنہونے اسکی پرورش میں کوئی کمی نہیں چھوڑی تھی..

"بلکہ انہونے تو اپنے آخری لمحوں میں بھی اسکے لئے اتنا کچھ کیا تھا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آج وہ ان لوگوں سے اپنا بدلہ لینے کے لئے یہاں موجود تھا..

اس بات کی خبر اس نے عمر کو نہیں دی تھی..

"یہاں آج کچھ بھی ہو سکتا تھا

اور وہ عمر کی جان خطرے میں نہیں ڈال سکتا تھا۔

"پتہ نہیں وہ آج یہاں سے واپس جاسکے گا یا نہیں لیکن اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ اپنا بدلہ ضرور پورا کرے گا۔"

"آج وہ بھی ان لوگوں کو زندہ چھوڑنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا"

"اس بلڈنگ میں داخل ہونے کے دو راستے تھے

ایک مین راستہ تھا اور ایک پیچھے کا۔"

"سامنے راستے پر تین پہرے دار موجود تھے

رات کے اس وقت بھی انہوں نے سخت انتظامات کیے ہوئے تھے"

"وہ تینوں بلڈنگ کے سامنے مسلسل گشت لگا رہے تھے"

"اندر یقیناً انکی میٹنگ شروع ہو چکی تھی۔"

"ڈی کے نے بشر کو بلڈنگ کے پچھلے راستے سے اندر جانے کا اشارہ کیا تھا..

"بش پہلے ہی اس بلڈنگ کے سیکورٹی سسٹم کو بند کر چکا تھا"

"جیسے ہی بشر نے ڈی کے کا بتایا راستہ طے کیا تو اسکے جانے کے بعد ڈی کے نے اپنی قابلیت کا مظاہرہ کرتے ہوئے بلڈنگ کے آگے موجود پہرے داروں کو شوٹ کیا تھا"

"انکو شوٹ کر کے وہ تیزی سے بلڈنگ کی طرف بڑھا تھا

گیٹ پر موجود پہرے دار کو جیسے ہی ڈی کے نے شوٹ کیا تو اندر کے دو لوگ فوراً لرٹ ہو گئے تھے

"لیکن وہ کوئی شور مچاتے یا اسکو شوٹ کرتے اس سے پہلے ہی بشر جو بلڈنگ میں پچھلے راستے سے گھس چکا تھا اس نے ان دونوں کو شوٹ کر دیا تھا...

"وہ باہر کے سبھی لوگوں کو مار چکے تھے اب باری اندر کی تھی.

"اسی طرح وہ دونوں محض آدھے گھنٹے سے بھی کم وقت میں اس جگہ پر مکمل اپنا قبضہ کر چکے تھے..

"وہ دونوں جب روم میں داخل ہوئے تو ان دونوں پر سب سے پہلی نظر حسن کی پڑی تھی..

"انکو روم میں داخل ہوتا دیکھ اس نے اپنی گن نکالنی چاہی تھی مگر بشر اسکو کوئی بھی موقع دیے بغیر حسن کو شوٹ کر چکا تھا..

"لیکن ایک بات جو اسکا غصہ مزید بڑھا گئی تھی وہ یہاں عباس کی غیر موجودگی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیونکہ یہاں میٹنگ میں عباس کی جگہ سلطان موجود تھا..

"ڈی کے کو یہاں موجود دیکھ کر سلطان یکدم گھبرا گیا تھا.

وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ اتنے سخت انتظام کے باوجود بھی وہ یہاں گھس آیا تھا..

"کیا ہوا چونک گئے کہ مجھے کیسے خبر ہوئی تمہاری یہاں موجودگی کی..

"سلطان کے چہرے پر حیرانی اور ڈر دیکھ کر دراب مسکرا کر بولا تھا"

"سلطان اس وقت بہت ڈرا ہوا تھا اور ہوتا بھی کیوں نہ کیونکہ اب صرف ایک وہ ہی زندہ بچا ہوا تھا"

"سلطان نے آج سوچا تھا کہ وہ خود ہی ڈیل کرے گا کیونکہ عباس ہر بار غلطی کر جاتا تھا مگر آج وہ خود ڈی کے کی گرفت میں تھا...

"دراب نے بشر کو اشارہ کیا تھا جس پر بشر نے سلطان کے سر پر وار کیا تھا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



"دراب کو اسٹڈی میں نہ پا کر اب ایہا کی پریشانی مزید بڑھ گئی تھی..

"وہاں سے نکل کر اس نے دراب کو ہر جگہ تلاش کیا مگر وہ اسکو کہیں نہیں ملا تھا..

"اسکے بالکل سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ دراب رات کے اس پہر کہاں جاسکتا ہے..

"بلکہ اب تو صبح ہونے میں بھی کم وقت بچا تھا.

"دراب کہاں چلے گئے ہیں آپ..

"وہ سیڑھیوں پر پریشانی سے بیٹھی اپنی سوچوں میں دراب سے مخاطب تھی..

"سیڑھیوں پر بیٹھے ہوئے اسکو بہت دیر ہو گئی تھی کہ اچانک اسکو کچھ آوازیں سنائی دی تھیں...

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یہ آواز اسکو لاؤنج سے سنائی دی تھی.

"دراب...

"وہ خوشی سے سیڑھیوں سے اٹھی اور لاؤنج کی طرف دوڑی تھی..

"اسکو لگا تھا کہ دراب ہوگا

مگر وہ اپنی خوشی میں اور پریشانی میں یہ بھول ہی گئی تھی کہ وہ ابھی لاؤنج سے ہی واپس آئی تھی"

" "دراب آپ یہاں ہیں اور میں " "

" "ایہا لاؤنج میں داخل ہوتے ہی بولی تھی مگر سامنے سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر اسکا باقی کا جملہ منہ میں ہی رہ گیا تھا"

" "دراب نہیں تمہارے سرعباس ..

"اسکو سکت کھڑا دیکھ کر عباس کمینی مسکراہٹ ہو نہٹوں پر سجائے اسکی طرف بڑھا تھا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیسی ہو صبا... اوہ.. سوری.. صبا نہیں ایہا..

"اسکو اپنے سمنے دیکھ کر ایہا کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں تھیں..

"مجھے پورا یقین ہیں کہ تم نے مجھے یاد تو ضرور کیا ہوگا...

"اسکے چہرے پر ڈر دیکھ کر عباس کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی تھی"

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

"عباس اسکی طرف آہستہ آہستہ سے بڑھ رہا تھا اسکو اپنی طرف بڑھتا دیکھ ایہا نے اپنے قدم پیچھے کی طرف

بڑھا دیے تھے"

"اگر دراب اسکو عباس اور سلطان کے بارے میں کچھ نہ بتاتا تو وہ اسکی یہاں موجودگی سے حیران ہوتی مگر اس وقت وہ خوف سے کانپ رہی تھی..."

"اسکو یکدم سے عباس کی اس دن مرڈر والی بات یاد آئی تھی اس نے کتنی بے رحمی سے اس آدمی کا قتل کیا تھا"

"اسکو اب اپنی جان خطرے میں محسوس ہو رہی تھی..."

"نہ نہ ڈرو نہیں میری جان میں تمھیں ماروں گا نہیں اسکی آنکھوں میں ڈر دیکھ کر عباس مسکراتا ہوا بولا اور آگے بڑھ کر اسکا بازو پکڑنے چاہا تھا..."

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مگر ایہا اسکا ارادہ بھانپ کر تیزی سے وہاں سے بھاگی تھی.."

ڈر خوف سے اسکی آواز بھی نہیں نکل رہی تھی..

"اسکے بھاگنے پر عباس بھی تیزی سے اسکے پیچھے لپکا تھا..."

"ایہا سیڑھیاں چڑھتی اوپر اپنے روم میں پہنچنا چاہتی تھی مگر عباس نے اتنی ہی تیزی سے اسکو پکڑا تھا..."

"اس سے پہلے کہ وہ چیخ مارتی عباس اسکے منہ پر رومال رکھ کر اسکو بے ہوش کر چکا تھا"



"وہ اپنا کام کر کے اب تیزی سے گھر کی طرف ڈرائیو کر رہا تھا"

عباس کی وہاں غیر موجودگی سے اسکو ایہا کی فکر ہوئی تھی"



ویسے تو اس نے اپنے اس گھر میں سخت انتظامات کر رکھے تھے

مگر پھر بھی اسکو کسی پر اتنا بھروسہ نہیں تھا۔

"جب تک وہ ایہا کو صحیح سلامت اپنی آنکھوں سے نہ دیکھ لیتا اسکو سکون نہیں ملنے والا تھا..."

"صبح ہونے ہی والی تھی

اسکو یہ بات بھی پریشان کڑ رہی تھی کہ اگر ایہا اس بیچ اٹھ گئی ہوگی تو اسکی غیر موجودگی سے کتنا پریشان ہوگئی ہوگی...

"اسکو بس جلد سے جلد گھر جانا تھا اپنی ایہا کے پاس..

"اسکی کار جیسے ہی پورچ میں داخل ہوئی تو وہ تیزی سے کار کا دروازہ کھولتا اندر کی طرف بھاگا تھا..

"باہر تو سب کچھ ٹھیک تھا مطلب اسے پیچھے کوئی گڑبڑ نہیں ہوئی تھی..

"وہ تیزی سے سیڑھیاں چڑھتا اوپر اپنے کمرے میں آیا مگر اپنا کمرہ خالی دیکھ کر اسکی پریشانی بڑھی تھی..

www.kitabnagri.com

"وہ پاگلوں کی طرح گھر کے ایک ایک جگہ پر اسکو تلاش کڑ رہا تھا مگر اسکی ایہا کہیں نہیں مل رہی تھی...

"ایہا"

"اس نے بہت تیز آواز میں اسکو پکارا تھا جیسی اسکی نظر نیچے پڑے دوپٹے پر پڑی تھی..."

"دراب نے جھک کر اسکو زمین سے اٹھایا تھا..

"عباس میں تجھے زندہ نہیں چھوڑوں گا..."

"اسکو پل میں سمجھنے میں دیر نہیں لگی تھی کہ یہ کام کس کا ہو سکتا ہے..."

"اسکو جس بات کا ڈر لگ رہا تھا وہ ہی ہوا تھا..

"اسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ پوری دنیا کو ہی آگ لگا دیتا..

Kitab Nagri

"اسکی ایہا کو ہاتھ لگانے والے کو اسکی بہت بڑی قیمت چکانی ہوگی..."

"دراب کی آنکھوں میں اس وقت خون اتر آیا تھا غصے سے اسکی رگے تن گئی تھی..

"اس نے ایہا کے دوپٹے پر اپنی پکڑ سخت کی تھی وہ یکدم سے اٹھا اور تیزی سے باہر نکلا تھا"



"عشل کی صبح جب آنکھ کھلی تو اس نے گردن موڈ کر برابر میں دیکھ تھا..

"مگر عمر کی بیڈ پر غیر موجودگی سے وہ یکدم سے اٹھ بیٹھی تھی"

"رات حسن کے فون کے بعد عمر وہ کمرے میں عمر کے پاس گئی تو اسکا موڈ سخت خراب تھا..

"عشل کی سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ عمر سے کس طرح بات کرے...

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"عشل کو روم میں دیکھ کر وہ اپنا لپ ٹاپ لیکر روم سے ہی باہر نکل گیا تھا

اسکی بے رخی پر عشل کی آنکھیں نم ہوئی تھی..

"آج اس نے عمر کو اتنا غصہ میں دیکھا تھا

وہ وہیں بیڈ پر بیٹھ کر اسکے واپس آنے کا انتظار کرنے لگی تھی..

"عمر تو واپس نہیں آیا مگر اسکو نیند ضرور آگئی تھی اور کچھ دیر بعد عشل اسکا انتظار کرتی کرتی نیند کی وادیوں میں اتر گئی تھی"

"اور اب بھی وہ روم میں موجود نہیں تھا مطلب وہ رات بھر لاؤنج میں رہا تھا..

"لگتا ہے بہت ہی سخت خفا ہیں..."

عشل بیڈ سے اٹھ کر باہر کی طرف بڑھی تھی اسکا ارادہ عمر کو منانے کا تھا"

"عمر لاؤنج میں جب نہ ملا تو وہ کچن میں آئی تو وہ اسکو کچن میں کھڑا ہوا دکھائی دیا تھا..

www.kitabnagri.com

شاید وہ اپنے لئے چائے بنا رہا تھا"

"ارے عمر تم چائے کیوں بنا رہے ہو مجھ سے کہہ دیتے..

عمر کو کام کرتا دیکھ عشل کو بالکل اچھا نہیں لگا تھا

"تم سو رہیں تھیں تو مجھے تمہیں اٹھانا مناسب نہیں لگا..

"عمر اپنے کپ میں چائے ڈالتا اسکی طرف پلٹا تھا.

"عمر تم مجھ سے ناراض ہو؟

"عشل نے اسکے قریب ہو کر اسکا بازو تھاما تھا..

, "نہیں.

"عمر اسکی بات کا صرف ایک لفظ میں جواب دیتا اپنا کپ لیکر وہاں سے نکلا تھا"

"انداز ناراضگی والا تھا"

www.kitabnagri.com

"وہ جانتا تھا کہ عشل کس بارے میں بات کر رہی ہے لیکن وہ اسکو تھوڑا پریشان کرنا چاہتا تھا..

"اسکا انداز محسوس کر کے عشل سمجھ گئی تھی کہ وہ اب بھی ناراض ہے اس سے اگر وہ کچن سے جاتے عمر کے ہونٹھوں پر مسکراہٹ دیکھ لیتی تو وہ اسکا مذاق سمجھ جاتی..

"عمر پلزز... مجھ سے ناراض نا ہو تم نہیں جانتے تمہاری یہ ناراضگی میری جان لے رہی ہے..

"عمر جو ابھی روم میں داخل ہی ہوا تھا کہ عشل نے پیچھے سے آکر اسکے گرد اپنی باہوں کے حصار باندھ دیا تھا..

"اسکی اس ادا پر عمر کے ہونٹھوں کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی تھی...

"عشل ہٹو... میری چائے گر جائے گی...

"عمر نے ابھی بھی اسی انداز میں کہا تھا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"نہیں جب تک تم یہ نہیں بولو گے کہ تم مجھ سے ناراض نہیں ہو میں تب تک نہیں ہٹوں گی...

"عشل ضدی لہجے میں بولی اور اپنی پکڑ اور مضبوط کی تھی..

"کہہ تو رہا ہوں نہیں ہوں میں ناراض اب ہٹو..

عمر نے اسکو پھر بولا مگر جب وہ نہیں ہٹی تو عمر نے اپنے قدم بڑھائے اور پاس ٹیبل پر چائے کا گرم کپ رکھا تھا

..

جبکہ اس دوران عشل نے اسکو چھوڑا نہیں تھا...

"اب بتاؤ تمہیں ایسا کیوں لگ رہا ہے کہ میں تم سے ناراض ہوں..

عمر اسکا ہاتھ پکڑ کر اسکو اپنے سامنے کرتا ہوا بولا تھا..

"کیونکہ کل سے تم نے نہ مجھ سے بات کی اور نہ ہی مجھے پیار کیا ہے...

"عشل جلدی جلدی میں بول تو گئی تھی مگر جب احساس ہوا کہ کچھ زیادہ ہی بول دیا ہے تو اپنالب دانتوں میں دبا کر ایک نظر عمر سکودیکھا جو مسکراتا ہوا اسکی کو دیکھ رہا تھا..

www.kitabnagri.com

"اچھا جی تو تمہیں میرا پیار چاہیے

بس اتنی سی بات ہے پہلے بولتی نہ میں تو ہر وقت تمہیں پیار کرنے کے لئے تیار رہتا ہوں..

اسکی بات پر عمر نے کمر سے پکڑ کر عشل کو اپنے قریب کیا تھا..

"نہیں... میرا وہ.... مطلب نہیں تھا.... میں تو..

"اسکی بات پر عشل سے جیسے کچھ بولا ہی نہیں جا رہا تھا..

"کیا مطلب تھا تمہارا پھر...

عمر اسکے بالوں میں منہ دیے خمار آلودہ لہجے میں بولا تھا..

"عمر تمہاری چائے ٹھنڈی ہو رہی ہے..

"اسکی بڑھتی جسامتوں پر عشل بمشکل بول پائی تھی..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہونے دو..

"نے جھک کر اسکو اپنی باہوں میں اٹھایا اور بیڈ پر لیکر آیا تھا...

"اس سے پہلے کہ وہ اس پر جھکتا عمر کی نظر اپنے فون پر پڑی تھی..

بشر کا مسیج دیکھ کر اسکا دھیان موبائل کی طرف گیا تھا...

"ناچاہتے ہوئے بھی اس نے موبائل اٹھا کر مسیج پڑھا تھا..

جو جو وہ پڑھ رہا تھا اسکی آنکھیں اتنی ہی کھلتی جا رہی تھی...

"کیا بات بات ہے عمر تم اتنا پریشان کیوں لگ رہے ہو۔ اس کے چہرے پر پریشانی دیکھ کر غسل اٹھ بیٹھی تھی"

"جلدی اپنے کپڑے چینج کرو ہمیں ابھی نکلنا ہے..

عمر فوراً بیڈ سے اٹھا تھا...



"کیا ہوا ہے عمر...

غسل اس کے لہجے میں پریشانی محسوس کر سکتی تھی..

"ایہا کا کڈ نیپ ہو گیا ہے ہمیں ابھی چلنا ہے..

"کیا ایہا کا کڈ نیپ یہ تم کیا کہہ رہے ہو اور تم کیسے جانتے ہو ایہا کے بارے میں

کس نے بتایا تمہیں؟...

"عشل نے ایک ساتھ کئی سوال اس سے کر ڈالے تھے..

اسکو ایسا کی فکر کے ساتھ ساتھ حیرانی بھی ہوئی تھی آخر اسکو کیسے پتہ چلا....

"اسکے سوال پر عمر نے ایک نظر اسکو دیکھا اور ایک گہرا سانس چھوڑا تھا...

"اب کوئی راستہ نہیں تھا اسکو عشل کو سب بتانا ہی تھا..



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اس نے بھاری ہوتی اپنی آنکھوں کو بمشکل کھولا تھا.

"اپنا سروہ گھومتا ہوا محسوس کر رہی تھی"

"یکدم سے اسکو اپنے سر کے ساتھ ساتھ اپنے دونوں ہاتھوں میں بھی درد کا احساس ہوا تھا.

"پہلے تو اسکی کچھ سمجھ نہیں آیا تھا مگر جب نیند کا نشہ کم ہوا تو دماغ نے کام کرنا شروع کیا تھا..

"یکدم سے اسکو سب یاد آتا چلا گیا تھا"

اب اسکی نیند یکدم سے غائب ہوئی تھی

اس نے خود کا جائزہ لیا تو خود کو ایک کرسی پر بندھا پایا تھا..

"جبکہ جس کمرے میں وہ تھی وہ بالکل خالی تھا.

"اسکے ہاتھ کرسی پر سختی سے بندھے ہوئے تھے جس وجہ سے اسکو اپنے ہاتھوں میں درد محسوس ہو رہا تھا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"دراب"

اسکے ہونٹوں نے بے آواز اسکو پکارا تھا

اور آنکھ سے ایک آنسو ٹوٹ کر اسکی گود میں گرا..

تھا"

"کیا حالت ہو گئی ہے تمہاری اس ڈی کے مطلب اپنے شوہر کی وجہ سے..."

"تبھی عباس روم میں داخل ہوا تھا.."

"سچ میں اس وقت مجھے تم پر بہت ترس آرہا ہے۔ وہ آنکھیں بند کئے بیٹھی دراب کو سوچ رہی تھی کہ جبھی اس آواز پر ایہا نے فوراً اپنے آنکھیں کھولی تھی"

"سامنے کھڑا عباس اسکو مذاق اڑاتی آنکھوں سے دیکھ رہا تھا"

"ویسے ماننا پڑیگا تمہیں کیا بے وقوف بنایا تھا تم نے اپنے شوہر کا۔"

یہاں تم نام بدل کر رہتی رہیں وہاں وہ بیچارہ تمہیں تلاش کرتا رہتا تھا...
www.kitabnagri.com

"عباس آج بہت خوش تھا اسکے دشمن کی کمزوری جو اسکے پاس موجود تھی.."

"ڈی کے کی وجہ سے آج تک اسکو جتنے بھی نکسان ہوئے وہ اب اسکا پورا پورا بدلہ لینے کا ارادہ رکھتا تھا..."

"تم یونہی تو میری پہلی پسند بنی تھی..

میں نے سوچا تھا کہ تمہارا سودہ کرنے سے پہلے تھوڑا تمہارا استعمال کر لوں گا مگر...

"عباس شیطانی مسکراہٹ ہونٹوں پر لئے اسکی طرف بڑھا تھا...

"مگر تم میرے ہاتھ سے نکل گئی تھی..

لیکن اب پھر سے تم میری قید میں ہو میں جو چاہے کر سکتا ہوں.

آخر تم میرے دشمن کی بیوی جو ہو...

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اپنی بات کہہ کر وہ پھر سے مسکرایا تھا جبکہ ایہا کو اسکی آنکھیں اپنے جسم کے آر پار ہوتی محسوس ہو رہیں تھی

...

"تم نے جو کیا ہے نہ اسکا تمہیں ذرا بھی اندازہ نہیں ہیں جب دراب یہاں آجائے گے تب تمہیں اپنی غلطی کا اندازہ ہو گا.."

"جب دراب تم سے تمہاری سانسیں چھین لیں گے نہ تب تمہیں پتہ چلے گا..."

"اسکی بات پر ایہا پوری جان سے سلگ اٹھی تھی وہ آنکھوں میں غصہ لئے اسکو دیکھ رہی تھی.."

"اسکی بات سن کر عباس ہنسا تھا اور ہنستا ہی چلا گیا تھا"

اس خالی کمرے میں اسکی آواز پوری طرح گونج رہی تھی..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"جبکہ ایہا نفرت سے اسکو دیکھ رہی تھی"

"ہنس لو شاید تمہارے پاس یہ چند ہی گھنٹے بچے ہیں ہنسنے کے لئے..."

"پتہ نہیں اس میں اتنی ہمت کہاں سے آگئی تھی جو وہ بے خوف بول رہی تھی.."

Be inteha novel complete by Iqra Sheikh

Posted On Kitab Nagri

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

"خاموش.... بالکل خاموش.."

"اسکی بات سن کر عباس نے ایک زوردار تھپڑ ایہا کے گال پر مارا تھا...

"تھپڑ اتنی زور کا تھا کہ اسکے ہونٹھ سے خون نکل آیا تھا.."

درد کی شدت سے ایہا کی آنکھوں میں آنسوؤں آگئے تھے...

"میری قید میں رہ کر تمہاری اتنی زبان چل رہی ہے..."

اگر اپنی بہتری چاہتی ہو تو خاموش رہو ورنہ تمہارے ساتھ جو ہو گا نہ اس کے بارے میں تم سوچ بھی نہیں سکتی ہو

...

"عمر سے سختی سے ایہا کا منہ اپنی پکڑ میں لیا تھا..

اسکی آنکھوں میں وحشت اور اس کے الفاظ سن کر ایہا کی آنکھوں میں خوف اتر آیا تھا"

"عباس نے اور کچھ بولنے کے لئے منہ کھولا ہی تھا کہ اسکی پاکٹ میں پڑا موبائل بجا تھا..

"اس نے ایک جھٹکے سے ایہا کا چہرہ آزاد کیا اور فون نکال کر کال پک کی تھی..."

"سلطان کی کال تھی..

"جی ڈیڈ کیسی رہی آپکی ڈیل..

کال پک کرتا وہ بولا تھا مگر دوسری سائیڈ کی بات سن کر وہ حیران کھڑا رہ گیا تھا.....



"جی ڈیڈ ہو گئی آپ کی ڈیل اور میٹنگ کیسی رہی آپ کی..

"عباس فوراً کال پک کرتا ہوا بولا تھا..

"ڈیل تو ہوئی نہیں لیکن تمہارے ڈیڈ اس وقت میرے ساتھ میٹنگ کر رہے ہیں.

درا ب نے ایک نظر رسی میں جکڑے سلطان کو دیکھا تھا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"جبکہ اپنے ڈیڈ کی جگہ ڈی کی آواز سن کر سلطان حیران کھڑا رہ گیا تھا..

اکل کی ڈیل وہ ہی کرنے والا تھا مگر سلطان نے خود جانے کا فیصلہ کیا تھا..

"عباس نے سوچا تھا کہ دراب ضرور اسکی ڈیل کا سن کر ان لوگوں کے پیچھے جائے گا اور ایسا بھی ہوا تھا..

اس نے مو قے کا فائدہ اٹھایا اور ایہا کو کڈنیپ کر لیا تھا مگر وہ اپنی خوشی میں اس قدر خوش تھا کہ اپنے باپ کے بارے میں بھول ہی گیا تھا..

"تم یہ بھول رہے ہو ڈی کے کی تمہاری بیوی اس وقت میری قید میں ہے اگر میرے ڈیڈ کو کچھ بھی ہو انہ تو تم اپنی بیوی کو بھول جانا..

"عباس اپنی حالت پر قابو پا تا بولا تھا..

"یہ ہی بات میں تمہیں یاد کروانا چاہتا ہوں کہ اگر میری ایہا کو ذرا بھی چوٹ آئی نہ تو میں تمہارا وہ حال کروں گا کہ تم اپنے باپ کو دور اپنی شکل تک پہنچانے سے انکار کرو گے..

"دراب کا لہجہ سخت تھا بات کرتے وقت ساتھ ساتھ اس نے بشر کو نمبر ٹریس کرنے کا اشارہ کیا تھا..

"چند منٹ بعد اسکے جواب کا انتظار کرنے کے بعد دراب نے فون کٹ کر دیا تھا..

"اس نے صرف عباس کی لوکیشن کے بارے میں معلوم کرنے کے لئے اسکو کال کی تھی..

یہ تم بالکل اچھا نہیں کر رہے ہو ڈی کے تم پچھتاؤ گے سلطان اسکی قید میں ہونے کے باوجود بھی اس پر دھاڑا تھا..

"پچھتاؤ گے تو تم....

"ویسے بھی تمہاری طرف تو میرے بہت پرانے حساب ہیں میں چاہوں تو اس وقت سارے حساب برابر کر سکتا ہوں لیکن نہیں....



"میں تم دونوں باپ بیٹے کو ایک ساتھ مرتا ہوا اڑپتا ہوا دیکھنا چاہتا ہوں....

جی جی مجھے سکون ملے گا....

"دراب سلطان کی پیشانی پر اپنی گن رکھتا ہوا سخت لہجے میں بول رہا تھا آنکھوں میں اسکی اس وقت خون اتر رہا تھا....

"پاس کھڑا بشر اسکی حالت بہت اچھے سے سمجھ رہا تھا..

اسکی بیوی کو کڈنیپ کیا ہوا ہے اور وہ خود پر کس طرح ضبط کئے ہوئے کھڑا ہے یہ اسکی حالت دیکھ کر اندازہ لگایا جاسکتا تھا....

"کون سے پرانے حساب؟

"اسکی بات پر سلطان ایک پل کو حیران ہوا تھا
جہاں تک اسکو یاد تھا ان لوگوں نے صرف ابھی تک اسکے دوست کی ماں کو ہی مارا تھا..

تو وہ کس پرانے حساب کی بات کر رہا تھا...

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"بہت جلدی بھول گئے تم سلطان جبکہ میں تو تم لوگوں سے صرف اسی کا بدلہ لینے کی وجہ سے پیچھے پڑا ہوں..

"اسکی بات پر ابھی بھی سلطان کچھ سمجھ نہیں پایا تھا..

"چلو تمہاری حیرانی بھی ختم کر دیتا ہوں.."

"داؤد خان تو یاد ہی ہو گا تمہیں.."

"اسی کا بیٹا ہوں میں دراب خان..."

"اسکی بات پر سلطان پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسکو دیکھنے لگا تھا۔
اس دن اسکو لگا تھا کہ اس نے اپنے سب سے بڑے دشمن کو ختم کر دیا ہے مگر ایسا نہیں تھا..."

"دراب سلطان کو وہاں حیران چھوڑتا بشر کو اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کرتا باہر نکلتا تھا..."

www.kitabnagri.com

"انہیں پتہ چل چکا تھا کہ عباس نے ایہا کو کہاں رکھا ہوا ہے.."

بس اب اپنے لوگوں کے ساتھ وہاں پہنچنا تھا..

"اور اسکو بس جلد سے جلد اپنی ایہا کے پاس جانا تھا اور اسکو اپنی ایہا کے پاس جانے سے کوئی نہیں روک سکتا تھا
کوئی بھی نہیں..."



" " "وہ نہ جانے کب سے نماز پر بیٹھی ایہا کے لئے خیریت کی دعا مانگ رہی تھی

" اسکا چہرہ اس وقت آنسوؤں سے بھیگا ہوا تھا"

" " "اس وقت اسکو ایہا کے لئے بہت ڈر لگ رہا تھا کہ اگر ایہا کو کچھ ہو گیا تو وہ کیا کرے گی"

" " "اسکا تو ایہا کے علاوہ اس دنیا میں کوئی بھی نہیں تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

" " "جب سے عمر نے اسکو عباس اور حسن کے بارے میں سب سچ بتایا تھا کہ وہ لوگ کس قدر خطرناک لوگ ہیں
بس تب سے ہی اسکی ایہا کے لیے فکر مزید بڑھ گئی تھی۔"

" " "اسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ کسی طرح ایہا کے پاس چلی جائے۔"

"اسکو حسن کے بارے میں جانکر حیرانی بھی ہوئی تھی کہ کن لوگوں کے بیچ وہ کام کرتی آرہی تھی۔

"اور حسن اسکو تو وہ اپنا دوست سمجھتی تھی مگر عمر سے اسکی موت کے بارے میں سن کر اسکو ایک سکون سا ملا تھا

..

"آخر اسکو تو سزا ملنی ہی تھی نہ جانے کتنی ہی لڑکیوں کی وہ زندگی خراب کرچکا تھا عباس کے ساتھ مل کر...

"عشل تم خود کو اتنا پریشان مت کرو دراب ایہا کو واپس لے آے گا میں جانتا ہوں...

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"وہ لوگ ایہا کو کچھ نکسان نہیں پہنچا سکتے ہیں"

"عمر کب سے بیٹھا مسلسل اسکو روتا دیکھ رہا تھا اس سے عشل کے آنسو برداشت نہیں ہو رہے تھے..

"پریشان تو وہ بھی تھا ایہا کے لئے مگر جب اسکو یہ معلوم ہوا کہ سلطان دراب کی قید میں ہے تو اسکو یقین ہو گیا

تھا کہ دراب کو اب ایہا تک پہنچنے سے کوئی نہیں روک سکتا ہے...

"میں کیوں نہ پریشان ہوں آخر ایہا کے علاوہ میرا اس دنیا میں ہے ہی کون۔

"اگر اسکو کچھ ہو گیا تو میں خود کو بھی ختم کر لوں گی۔"

"ویسے بھی میں اس دنیا میں اکیلا رہ کر کیا کروں گی۔۔۔"

"عشل تلخی سے بول رہی تھی یہ جانے بغیر کے اسکے الفاظ سے عمر کو کتنی تکلیف ہو رہی تھی۔۔

وہ کس طرح ضبط کئے ہوئے بیٹھا تھا بس وہ ہی جانتا تھا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اور میں تمہاری دنیا میں کہاں آتا ہوں۔۔

کیا میں نہیں ہوں تمہارا کچھ؟

"عمر کو بہت دکھ ہوا تھا عشل کی بات سن کر کتنا بدگمان ہو گئی تھی وہ اس سے صرف ایک ہی دن میں۔۔۔

"عمر تم ہی میری دنیا تھے"

"سب کچھ تم تھے میرا"

"لیکن تم نے مجھ سے جھوٹ بولا"

دھوکے میں رکھا مجھے ہر وقت..

"اور آج تم خود وجہ ہو میری اس دنیا سے نکلنے کی"

"اعشل اسکی بات کا جواب دے کر نماز سے اٹھی تھی جبکہ بولتے بولتے گلارندھ گیا تھا

آنکھوں میں پھر سے پانی بھر آیا تھا"

"کتنا جھوٹ بولا تھا عمر نے اس سے یہاں تک کہ اس نے اپنی ماں کی موت کے بارے میں بھی اس سے

جھوٹ بولا تھا..

"اور وہ اسکی ہر بات پر بھروسہ کرتی آرہی تھی

"وہ اپنی دوست کے لئے کتنا پریشان رہتی تھی اسکے سامنے اس نے کبھی بھی اسکو خبر نہیں ہونے دی کہ ایہا کے بارے میں..

"عشل کو ان سب باتوں نے بہت دکھ پہنچایہ تھا.

"عشل میں تم سے یہ باتیں بالکل بھی نہیں چھپانا چاہتا تھا.

بس میں صحیح وقت کا انتظار کر رہا تھا

جب تک ایہا اور دراب کے بیچ سب ٹھیک نہیں ہو جاتا بس اسکے بعد میں تمہیں سب بتانے والا تھا..

"اور جب صحیح ہو گیا میں نے سوچا کہ تمہیں بتادوں لیکن امی کے انتقال کے اتنا ٹوٹ گیا تھا کہ میں سب باتیں ہی بھول گیا...

"عشل میرا یقین کرو میں تم سے یہ سب چھپانا نہیں چاہتا تھا...

عمر آہستہ سے چلتا اسکے قریب آیا ہر اسکے دونوں ہاتھوں کو تھام کر اپنی غلطی کا اعتراف کر تھا..

"نہیں عمر تم تو آج بھی نہیں بتاتے اگر ابیہا کے ساتھ یہ سب نہ ہوا ہوتا..

کیونکہ اگر تمہیں بتانا ہو تا نہ تو تم مجھے پہلے دن ہی سب حقیقت سے آگاہ کر دیتے لیکن نہیں تم نے ایسا کچھ نہیں کیا...

"عشل کو اسکی باتوں پر یقین تو آرہا تھا کیونکہ وہ اسکی آنکھوں میں سچائی دیکھ سکتی تھی لیکن وہ اپنے ڈیل کا کیا کرتی جو بہت بری طرح سے ٹوٹا تھا...

"میں جانتا ہوں عشل تمہیں میری باتوں پر یقین آگیا ہے لیکن تم یقین کرنا نہیں چاہتی ہو..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے کوئی بات نہیں لیکن میں تمہیں تب تک اپنی بات کا یقین دلاتا رہوں گا جب تک تم یقین نہیں کر لیتی...

"عمر اسکے آنسو سے بھری آنکھوں میں دیکھ کر بولا اور اسکے ہاتھوں سے اپنے لبوں سے نرمی سے چھو تاروم سے باہر نکل گیا تھا..

"عشل بھیگی آنکھوں سے اسکو جاتا دیکھتی رہی تھی..



"جب سے اس نے دراب سے بات کی تھی اسکے بعد سے اسکا غصے سے برا حال تھا..

"وہ اس سے بات کرنے کے بعد غصے سے باہر نکلا تھا اور اپنے لوگوں کو الٹ کیا تھا..

اسکو رہ کر خود بھی غصہ آ رہا تھا کہ وہ اتنی بڑی بے وقوفی کیسے کر سکتا ہے..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"باہر سب دیکھنے کے بعد وہ پھر سے اندر آیا تھا

"کیا ہوا پتہ چل گیا نہ کہ تم نے کتنی بڑی غلطی کی ہے..

'ایہا اسکی باتیں سن چکی تھی اور اسکو یہ سمجھنے میں دیر نہیں لگی تھی کہ وہ کال کسی اور کی نہیں دراب کی تھی اسکے دراب کی...

"پتہ تو اسکو بھی چل جائے گا جب وہ تمہیں ڈھونڈھ ہی نہیں پائے گا..

میں اپنے ڈیڈ کو کسی بھی طرح اس سے آزاد کروالوں گا..

"عباس نے سختی سے اسکے بالوں کو اپنی مٹھی میں جکڑا تھا..

"تقلیف سے ایہا کی چیخ نکل گئی تھی..



www.kitabnagri.com

"تم کچھ نہیں کر سکو گے دیکھ لینا..

"بہت زبان چل رہی ہے نہ تیری یہ زبان اب بند کرنی ہی پڑیگی..

"اسکو ابھی آزاد کروا کر تم اپنے باپ کی زبان چلتے ہوئے دیکھنا چاہتے ہو...

وہ ابھی بھی ایہا کے بال سختی سے پکڑ ہوئے تھا جب اسکو اپنے پیچھے سے آواز سنائی دی تھی..

"عباس اسکے بال ایک جھٹکے میں آزاد کر کے فوراً مڑا تھا مگر دراب کو اپنے سامنے دیکھ کر وہ کھڑا کھڑا ہی رہ گیا تھا..."

"دراب اسکے باپ کے سر پہ گن تان کر کھڑا تھا
عباس کو یقین نہیں آیا تھا کہ اتنی سخت سیکورٹی کے بعد بھی وہ یہاں کھڑا تھا..."

"اچھا اگر ایسی بات ہے تو تمہیں پہلے میرے ڈیڈ کو چھوڑنا ہو گا..."

"عباس نے بھی اپنی گن اب ایہا کی طرف کی تھی۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اسکے مڑنے پر دراب کے سامنے ایہا کا چہرہ آیا تھا.."

اسکا چہرہ دیکھ کر دراب کی غصے سے رگے تن گئی تھی...

"ایہا کے ہونٹھ سے نکلا خون اب سوکھ چکا تھا جبکہ آنکھیں رونے کی وجہ سے لال ہو چکی تھی۔"

"ایہا کی حالت دیکھ کر دراب کا دل کیا کہ وہ ان دونوں کو ایک ہی جھٹکے میں ختم کر دے..

"مگر اس سے ایہا کی جان کو خطرہ تھا اس لیے وہ ضبط کئے کھڑا تھا...

"دراب آپ آگئے..

اسکو دیکھ کر ایہا کی آنکھوں میں پھر سے آنسو آگئے تھے..

"دیکھو... تمہاری بیوی بھی تڑپ رہی ہے تمہارے پاس آنے کے لئے..

جلدی مانو میری بات.

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عباس اسکو جلانے کے لیے مسکرایا تھا'

"اتنی بھی کیا جلدی ہے تم اپنا کام آرام سے..

عمر پیچھے سے عباس کے سر پر اپنی گن رکھتا ہوا بولا تھا...

"عمر کی بات پر اب دراب مسکرایا تھا..

اسکے اشارہ کرنے پر عمر اک ہاتھ سے ایہا کے ہاتھوں کو رسی سے آزاد کرانے لگا تھا"

"اسکا دھیان اب مکمل ایہا کی طرف تھا جسکا فائدہ اٹھا کر عباس نے لات مار کر عمر کی گن کو گرایا تھا"

"اسکی حرکت پر عمر فوراً الرٹ ہوا تھا اس نے عباس کے ہاتھ سے گن لینی چاہی تھی..

"دراب انکو لڑتا دیکھ کر سلطان کو چھوڑ کر انکی طرف بڑھا تھا مگر اس دوران گولی کی آواز سے ایہا کی چیخ نکل گئی تھی"



"دراب کے اشارے پر عمر نے ایہا کے بندھے ہاتھوں کو کھولنا شروع کیا تھا..

"عمر کا اس وقت مکمل دھیان ایہا کی ہی طرف تھا"

"اسکا خود پر سے دھیان ہٹا دیکھ عباس نے موتے کا فائدہ اٹھایا کر عمر کے ہاتھ پر اپنی لات ماری تھی جس سے اسکے ہاتھ سے گن چھوٹ کر زمین پر جاگری تھی..."

"عمر جو ایہا کو پوری طرح سے آزاد کروا ہی چکا تھا کہ عباس کی اس حرکت سے عمر فوراً لرٹ ہوا تھا۔"

"عمر نے اسکو خود پر حملہ کرتے دیکھ اسکے ایک زوردار مقہ اسکے پیٹ میں مارا تھا.."

اسکے مارنے پر عباس نے جوابی حملہ اس پر کرنا چاہا تھا مگر عمرہ نے اسکا ہاتھ حوا میں ہی تھام لیا تھا"

"اب دونوں آپس میں بری طرح جھکڑ رہے تھے"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"عمر عباس کے ہاتھ سے گن چھیننے کی کوشش کر رہا تھا مگر.."

"عباس اسکی کوشش کو بار بار ناکام بنا رہا تھا.."

"اس دوران ایہا خود کو رسی سے آزاد کراتی ایک کونے میں کھڑی ان دونوں کو دیکھ رہی تھی.."

Be inteha novel complete by Iqra Sheikh

Posted On Kitab Nagri

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

"اسکا دل اس وقت بہت بری طرح ڈرا ہوا تھا"

"ان دونوں کو مسلسل لڑتا دیکھ دراب سلطان کو وہاں چھوڑ کر ان دونوں کے پاس بڑھاتا تھا"

"عمر جو عباس سے گن چھین رہا تھا کہ یکدم سے ٹریگر دبا تھا..

گولی چلنے کے ساتھ ساتھ ایہا کی چیخ کی آواز بھی فضا میں گونجی تھی۔

"دراب کے ساتھ ساتھ عباس اور عمر نے ایک ساتھ مڑ کر دیکھا تھا"

"گن کا رخ سامنے کی طرف تھا اور اسکا نشانہ سلطان بنا تھا۔

گولی سیدھا اسکے سینے میں لگی تھی۔

"ڈیڈ..."

"عباس خود کو عمر کی پکڑ سے آزاد کرتا تیزی سے زمین پر پڑے اپنے باپ کے وجود کی طرف بڑھتا تھا"

"ڈیڈ" ڈیڈ"

آنکھیں کھولو ڈیڈ۔

"عباس زمین پر بیٹھا اپنے باپ کے بے جان ہوتے وجود کو دیکھ کر پکار رہا تھا"

" "دراب نے ایک نظر سلطان اور عباس پر ڈال کر سامنے ڈری سہمی کھڑی ایہا کو دیکھا تھا..

" "دراب تیزی سے اسکے پاس گیا اور اسکو اپنے سینے سے لگا کر سختی سے اسکو خود میں بھینچا تھا...

" "خود کو دراب کی باہوں میں محسوس کر کے ایہا کا ڈر پل میں دور ہوا تھا..

" "ایک سکون سا اسکو اپنے پورے جسم میں اترتا ہوا محسوس ہوا تھا"

Kitab Nagri

" "تم نے میرے باپ کو مارا میں تم لوگوں کو زندہ نہیں چھوڑوں گا..

" "عباس سرخ آنکھیں لئے تیزی سے ان دونوں کی طرف بڑھا تھا..

ہاتھ میں اسکے ابھی بھی گن موجود تھی..

" "ایہا نے ڈر سے اپنی آنکھیں بند کر کے دراب کے سینے میں اپنا منہ چھپایا تھا"

"اس سے پہلے کہ وہ ان دونوں پر گولی چلاتا عمر نے پھر سے پیچھے سے آکر اسکو پکڑا تھا..

اور ایک جھٹکے میں اسکی گن دور پھینکی تھی.

"عمر تم ایہا کو لیکر جاؤ میں اسکو دیکھ لوں گا
میرے کچھ حساب باقی ہیں اس پر...

"دراب نے ایک نظر اسکی پکڑ میں مچلتے عباس کو دیکھا اور عمر سے مخاطب ہوا تھا..

www.kitabnagri.com

"اب عباس دراب کی پکڑ میں تھا..

عمر نے ڈری ہوئی ایہا کو اپنے ساتھ آنے کا اشارہ کیا تھا وہ تو جانے سے انکار کر رہی تھی...

"وہ کیسے یہاں اپنے دراب کو خطرے میں چھوڑ کر جاسکتی تھی..

"اسکو اپنے دراب کے بغیر یہاں سے نہیں جانا تھا

"ایہا جاؤ یہاں سے میں آ رہا ہوں..

وہ وہیں پر کھڑی ایہا کو دیکھ کر غصے سے بولا تھا نا چاہتے ہوئے بھی اسکو عمر کے ساتھ جانا پڑا تھا"

"عمر اسکو اپنے ساتھ لئے کار کی طرف بڑھا تھا وہ یہ بات بہت اچھے سے جانتا تھا کہ دراب اسکو خطرناک موت دینے والا تھا...



"آخر اس نے ایہا کو چوٹ پہنچانے کی غلطی جو کی تھی..

www.kitabnagri.com

"وہ دونوں کار میں بیٹھے اسکا انتظار کر رہے تھے جب وہ انکو آتا ہوا دکھائی دیا تھا...

اسکی شرٹ پر جگہ جگہ لگا خون اس بات کا ثبوت تھا کہ اس نے کتنی بے دردی سے عباس کو ختم کیا تھا

"دراب کے کار میں بیٹھتے ہی عمر نے کار جلدی سے سٹارٹ کی تھی ان لوگوں کو جلد سے یہاں سے نکلنا تھا کیونکہ پولیس کسی بھی وقت یہاں آسکتی تھی..."

"دراب نہیں چاہتا تھا کہ انم پر کوئی شق کرے کیونکہ اب وہ عباس اور سلطان کے ساتھ ساتھ ڈی کے کو بھی وہیں ختم کر کے آچکا تھا..

"وجہ اسکا اب بدلہ جو پورا ہو گیا تھا صرف ان لوگوں کو ختم کرنے کے لئے وہ ڈی کے بنا تھا وہ دونوں ختم تو ڈی کے نام بھی ختم..."



"وہ لاؤنج میں بس ادھر سے ادھر چکر کاٹ رہی تھی..

"اسکے ہونٹوں پر بس ان تینوں کے لئے دعا تھی وہ کبھی تو بیٹھ جاتی تو کبھی پھر سے ادھر ادھر ٹہلنے لگتی..."

"اس وقت اسکے ہر انداز سے پریشانی بے چینی جھلک رہی تھی..

" "جب سے عمر دراب گھر سے گئے تھے بس تب سے اسکی یہی حالت ہو رہی تھی..

"کسی بھی پل اسکو چین نہیں مل رہا تھا..

"وہ یہ تو نہیں جانتی تھی کہ وہ لوگ کتنے خطرناک ہیں..

"لیکن دراب اور عمر جس تیاری سے یہاں سے گئے تھے اسکو اتنا تو اندازہ ہو گیا تھا کہ وہ لوگ بہت ہی خطرناک بھی ہو سکتے ہیں..

"اسکو ان تینوں کی جان کی فکر ہو رہی تھی..

"اور عمر اسکا خیال تو بار بار اسکو پریشان کر رہا تھا

"اسکو جانے سے پہلے عمر کی باتیں یاد آرہیں تھی کس طرح وہ اس سے معافی مانگ رہا تھا..

"اور ایک وہ تھی جس ن اسکا ایک لفظ سننا بھی گوارا نہیں سمجھا تھا..

"اور اب کھڑی اپنی بے وقوفی پر پچھتا رہی تھی

کاش وہ اسکی بات سن لیتی کاش...

"اسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ کسی بھی طرح عمر کے پاس چلی جائے اور اسکو بولے کہ وہ اس سے ناراض نہیں ہے...

www.kitabnagri.com

"وہ اس سے کبھی ناراض ہو ہی نہیں سکتی ہے بس غصہ تھا جواب وقت کے ساتھ ساتھ ختم ہو گیا تھا...

"اگر عمر کو کچھ ہو گیا اگر وہ اب واپس نہ آیا تو..

"نہیں.... نہیں میرے عمر کو کچھ نہیں ہو گا کچھ بھی نہیں ہو گا..."

"اعشل پریشانی سے صوفہ سے اٹھی اور باہر لان کی طرف آئی تھی..."

"ابھی وہ لان میں آکر کھڑی ہی ہوئی تھی کہ اسکو پورچ میں کاررکتی دکھائی دی تھی.."



اسکی نظریں بس کارپر ہی جم کر رہ گئی تھی
دل کی دھڑکن یکدم سے تیز ہوئی تھی..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"جیہی ان وہ تینوں کار سے ایک ساتھ باہر نکلے تھے"

"ان تینوں کو ساتھ میں اور صحیح سلامت دیکھ کر عشل کی آنکھیں نم ہوئی تھی.."

"وہ دوڑتی ہوئی ان تک پہنچی تھی."

اور ایہا کو جلدی سے اپنے سینے سے لگایا تھا۔

"اللہ کا شکر ہے ایہا تم ٹھیک ہو۔۔"

بلکہ تم تینوں کو سلامت دیکھ کر مجھے کتنی خوشی ہوئی ہے میں بتا نہیں سکتی۔

"عشل ایہا سے الگ ہوتی بولی تھی جبکہ آنکھیں آنسوؤں سے گلی تھی۔

"جبکہ ایہا اسکو حیرانی سے دیکھ رہی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"عشل تم یہاں کیسے؟

"اور تمہیں کیسے پتہ یہ سب

"ایہا حیرانی سے اسکی طرف دیکھ کر بولی تھی جبکہ اسکی بات پر عشل نے سامنے کھڑے دراب اور عمر کی

طرف دیکھا تھا'

"تم اندر چلو ایہا اندر چل کربات کرتے ہیں

دراب آگے بڑھا اور ایہا کو بازو سے پکڑ کر اندر کی طرف بڑھا تھا"

"ان دونوں کے پیچھے عمر اور عشل بھی اندر گئے تھے"

"اب بس اک ایہا ہی بچی تھی سب جاننے سے اور اب عمر جانتا تھا یہ سب اسکو ہی بتانا ہو گا..

"کیونکہ دراب پہلے ہی منع کر چکا تھا یہ کہہ کر شادی اس نے کی ہے تو سچ بھی اسی کو بتانا ہو گا..

اور اب اسکو ہی سب ایہا کو بتانا تھا..



"وہ جب کمرے میں داخل ہوا تو ایہا اسکو کمرے میں کہیں نظر نہیں آئی تھی"

"اب یہ کہاں گئی..."

"وہ کمرے کے بیچ و بیچ کھڑا یہ سوچ ہی رہا تھا کہ جب واشروم کا دروازہ کھلا تھا"

"دراب نے گردن موڑ کر دیکھا تو ایہا تو لیے سے بال خشک کرتی واشروم سے نکلی تھی.."

"وہ دراب کو نظر انداز کرتی ڈریسنگ کی طرف بڑھی تھی.."

"دراب کچھ دیر تو اسکو یوں ہی بال سلجھاتا ہوا دیکھتا رہا پھر آہستہ سے قدم اٹھاتا اسکے پیچھے جا کھڑا ہوا تھا"

"آئے میں اسکو اپنے قریب دیکھ کر ایہا کے اک پل کے لئے ہاتھ رکے تھے"

مگر وہ پھر سے اسکو نظر انداز کرتی اپنے کام میں لگی رہی تھی..
www.kitabnagri.com

"اس سے پہلے کہ وہ وہاں سے ہٹی دراب نے پیچھے سے اسکو اپنے حصار میں لیا تھا"

"'کب سے دیکھ رہا ہوں تم مجھے اگنور کر رہی ہو جبکہ تم یہ بات بہت اچھے سے جانتی ہو کہ مجھے بالکل پسند نہیں ہے جب تم ایسے کرتی ہو..."

"'دراب اسکے کان میں سرگوشی کے انداز میں بولا تھا جبکہ اسکے لب ایہا کے کان کی لٹو کو چھو رہے تھے"

"'پلزدرا ب مجھے پریشان نہ کریں.."

ایہا اسکے حصار سے نکلتی ہوئی ناراضگی سے بولی تھی..

"'جبکہ ایہا کی یہ حرکت دراب کو بالکل اچھی نہیں لگی تھی."

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"'یہ کیا حرکت ہے ایہا فوراً یہاں واپس آؤ.."

"'دراب اس سے سخت لہجے میں بولا تھا

"'اس وقت وہ صرف اسکو دیکھنا چاہتا تھا صرف اسکو محسوس کرنا چاہتا تھا

"کل سے اب تک وہ کتنا ترپا تھا اسکو دیکھنے کے لئے۔

"میں آپ سے سخت خفا ہوں اس لئے اب میں آپکے پاس نہیں آؤں گی
"وہ اک قدم اور دور ہوتی ہوئی بولی تھی۔

"اس نے آج تک اس سے اتنی بڑی بات چھپا رکھی تھی بلکہ اس نے ہی نہیں عسل اور عمر نے بھی۔

"وہ ان تینوں سے ناراض تھی۔

"یہ یار پاس آؤ گی تب ہی تو تمہاری یہ ناراضگی ختم کر پاؤں گا۔

اس لئے فوراً سے یہاں آ جاؤ۔۔۔

www.kitabnagri.com

"درا ب انگلی کے اشارے سے اسکو اپنے قریب بلا رہا تھا"

"نہیں مجھے نہیں آنا ہے بلکہ میں اب آپسے بہت دن تک ناراض رہنے والی ہوں۔

"ایہا اپنی بات کہہ کر وہاں سے جانے ہی لگی تھی کہ دراب نے کمر سے پکڑ کر اسکو اپنے قریب کیا تھا"

"تمہیں میری بات اک بار میں سمجھ کیوں نہیں آتی ہے..

"دراب نے اپنے دوسرے ہاتھ سے اسکے چہرے پر آئے بالوں کو اسکے کان کے پیچھے کیا تھا...

"اب اسکے چہرے چہرے اور لہجے میں بالکل سختی نہیں تھی.

"اور اپنے بھی تو مجھ سے اتنی بڑی بات چھپا رکھی تھی

مجھے کچھ بھی بتانا ضروری نہیں سمجھا اپنے..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ایہا اسکی شرٹ کے بٹنز کو دیکھتی نرم لہجے میں بولی تھی...

"اب تو وہ اس سے ناراض بھی نہیں رہ سکتی تھی

"یار بتایا تو تھا تمہیں کہ مجھے بھی ابھی کچھ وقت پہلے ہی معلوم ہوا ہے...

"اور میں پہلے یہ چاہتا تھا کہ عمر پہلے غسل کو سب سچ بتا دے پھر اسکے بعد میں تمہیں بتانے ہی والا تھا:"

" : "دراب کی بات سن کر ایہا نے ناراضگی سے اسکی طرف دیکھا تھا"

" "یار یہ ناراضگی ختم کرو اس وقت میں تمہارے چہرے پر اپنے لئے ناراضگی نہیں صرف محبت دیکھنا چاہتا ہوں..."

" "تمہیں محسوس کرنا چاہتا ہوں تمہاری خوشیوں کو اپنے اندر اتارنا چاہتا ہوں..."

"دراب اسکے بالوں میں اپنا منہ دیے خمار آلودہ لہجے میں بول رہا تھا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

" "پتہ ہے دراب میں کتنا ڈر گئی تھی مجھے لگا کہ میں اب آپکو کبھی..."

"شششش....."

"جو ہو گیا ہے اسکو بھول جاؤ ایہا اب سے کوئی ایسا لمحہ نہیں آئے گا جب تمہیں لگے کہ تم مجھ سے دور ہو جاؤ گی"

...

" "دراب نے اسکے ہونٹوں پر انگلی رکھ کر اسکو مزید بولنے سے روکا تھا"

"اسکی بات سن کر ایہا نے اسکے سینے پر اپنا سر رکھ دیا تھا
دراب مسکرایا اور جھک کر اسکی پیشانی پر اپنے لب رکھ دیے تھے..

"ایہا نے سکون سے اپنی آنکھیں بند کر لی اسکو اس بات کا یقین تھا اب انکی زندگی اور خوبصورت ہونے والی ہے
..



"عمر تمہارا کام کب تک ختم ہو گا..

عشل صوفہ پر لیپ ٹاپ لئے بیٹھے عمر سے مخاطب ہوئی تھی..

"وہ بہت دیر سے اس سے بات کرنے کی کوشش کر رہی تھی مگر مسلسل کام کرتا دیکھ کر وہ بول پڑی تھی.

" ایک ہفتہ گزر گیا تھا اس واقع کو

" ان دونوں نے مل کر ایہا کی ناراضگی ختم کر دی تھی..

" ویسے بھی وہ تو پہلے سے ہی عمر کو عیش کے لیے پسند کرتی تھی.

" اور اب تو اسکی دلی خواہش پوری ہوئی تھی اس لئے وہ زیادہ وقت تک ان دونوں سے ناراض نہیں رہ سکی تھی ' "

" " بس وہ عیش سے تھوڑا زیادہ ناراض ہوئی تھی کیونکہ وہ اسکے لئے خاص تھی اور عیش نے اس سے اپنی شادی کی بات چھپائی تھی... "

www.kitabnagri.com

" لیکن وہ کہتے ہیں نہ کہ انسان جس سے محبت کرتا ہے اس سے زیادہ وقت تک ناراض نہیں رہ سکتا ہے..

ایہا بھی اس سے زیادہ وقت تک ناراض نہیں رہ سکی تھی..

"اس اک ہفتے میں سب کچھ ٹھیک ہو گیا تھا اگر کچھ ٹھیک نہیں ہوا تھا وہ عمر اور عشل کے بیچ..

"اس دن کے بعد عشل میں ہمت ہی نہیں ہو رہی تھی کہ وہ عمر سے بات کرتی جبکہ عمر صرف اسکے مخاطب کرنے کے انتظار میں تھا.

"کیونکہ وہ جانتا تھا وہ اس سے بات کرنا چاہ رہی ہے بس کر نہیں پار ہی تھی...

"میں تم سے کچھ پوچھ رہی ہوں عمر...

"اس بار وہ اسکے سامنے کھڑے ہو کر بولی تھی.

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیا تم مجھ سے کچھ کہہ رہی ہو؟

"اسکی آواز سن کر عمر نے اسکی طرف دیکھا تھا وہ اسکی بات سن تو چکا تھا مگر جان بوجھ کر انجان بنا بیٹھا تھا

"نہیں میں تمہارے اس لیپ ٹاپ سے بات کر رہی تھی.

عشل اسکا جواب سن کر چپڑ کر بولی تھی...

"عشل کی بات اور چہرے پر غصہ دیکھ کر عمر نے بمشکل اپنی مسکراہٹ کو روکا تھا"

"اوہ۔۔۔ تو بل آخر تمہیں اپنے شوہر کی یاد آ ہی گئی..."

"وہ اپنا لیپ ٹاپ بند کرتا اس کے سامنے آں کھڑا ہوا تھا"

"اسکی بات پر عشل شرمندہ ہوتی اپنی نظریں جھکا گئی تھی.."

"وہ اتنے دن سے اسکو منارہا تھا اور ایک وہ تھی"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اب بولو کیا کہنا چاہتی تھی تم.."

اسکو خاموش کھڑا دیکھ کر عمر اس سے مخاطب ہوا تھا..

"وہ میں یہ کہنا چاہتی تھی کہ.."

عشل کی کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کس طرح بات کرے معافی مانگنا کتنا مشکل ہوتا ہے یہ اسکو اب پتا چل رہا تھا..

" ایک وہ تو تھا جو کب سے اپنی غلطی کی معافی اس سے مانگ رہا تھا..

" یار اگر تم اسی طرح کھڑی سوچتی رہی تو ساری رات یوں ہی گزر جائے گی..

" اور آج تو ویسے بھی میرا پورا پورا پلان بنایا ہوا ہے تمہیں پریشان کرنے کا۔
" عمر آنکھوں میں شرارت لئے اسکی طرف بڑھا تھا۔

" وہ جتنا تھا عشل اس سے اپنے رویہ کے لیے مافی مانگنا چاہتی ہے

جبکہ وہ تو اس سے ناراض تھا ہی نہیں تو مافی کیسی
www.kitabnagri.com

"عشل جو نظریں جھکائے کھڑی تھی عمر کی بات پر اس یہ یکدم اسکی طرف دیکھا تھا جو آنکھوں میں شرارت لئے اسکی طرف دیکھ رہا تھا..

"عشل اسکو مسکراتا دیکھ آگے بڑھی اور اسکے سینے سے جا لگی تھی..."

" "ہم تو اسکا مطلب ہے اب میں تمہیں آرام سے پریشان کر سکتا ہوں اور تم مجھے روکو گی بھی نہیں " "

"عمر اسکے گرد حصار تنگ کرتا ہوا گہری مسکراہٹ کے ساتھ بولا تھا..

"اسکی بات پر عشل نے اسکے سینے سے سر اٹھا کر اسکو گھورا تھا..

اسکے گھورنے پر عمر ہنسا اور جھک کر اسکو اپنی باہوں میں اٹھایا تھا...

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آج تو مجھے تمہاری اس گھوری کی بھی پرواہ نہیں ہے..."

عمر اسکو لیے بیڈ کی طرف بڑھا تھا جبکہ اسکی بات پر عشل نے ہلکے سے مسکرا کر اسکے سینے پر اپنا سر رکھ لیا تھا'



(ایک سال بعد)

"ر لیکس یار اللہ پر بھروسہ رکھو سب ٹھیک ہو جائے گا'

"عمر دراب کے پاس جاتے ہوئے بولا تھا جو کافی پریشانی میں یہاں سے وہاں ٹہل رہا تھا"

"اسکی نظریں بار بار اپریشن روم کی طرف دیکھ رہا تھا جہاں اسکی ایہا اس وقت موجود تھی..."

" "یار کیسے رلیکس کروں..."

"مبارک ہو بیٹا ہوا ہے.. آپکی وائف اور بیٹا دونوں ہی ٹھیک ہیں..."

"اس سے پہلے کہ دراب کچھ بولتا اپریشن روم کا دروازہ کھلا تھا اور ڈاکٹر مسکراتی ہوئی باہر آس تھی..."

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ڈاکٹر کی بات سن کر دراب کو جیسے نئی زندگی مل گئی ہو..."

"واہ.... میں خالہ بن گئی ہوں..."

عشل جو خود بھی پریشانی سے بیٹھی ایہا کے لئے دعا کر رہی تھی ڈاکٹر کی بات پر جھٹکے سے اٹھی تھی...

"جبکہ اسکے اس طرح اٹھنے پر عمر نے اسکو گھوری سے نوازہ تھا۔
وہ خود بھی امید سے تھی لیکن اپنی حرکتوں کی وجہ سے ہر وقت عمر اسکو ڈانٹا رہتا تھا۔۔۔

"ڈاکٹر کیا میں اپنی وائف سے مل سکتا ہوں۔۔
دراب کے ہر انداز میں بے چینی تھی۔۔

"جی مل سکتے ہیں۔۔۔
"ڈاکٹر کی بات پر دراب تیزی سے روم کی طرف بڑھا تھا۔۔



"تم کہاں جا رہی ہو۔۔

عشل جو دراب کے پیچھے روم میں جا رہی تھی عمر نے اسکا بازو پکڑ کر اسکو روکا تھا۔۔

"اپنی بہن سے ملنے اور کہاں۔

"عشل نے اسکو جواب دیا تھا۔۔

"بے وقوف ہو تم بلکل پہلے دراب کو تو ملنے ڈوا سکے بعد چلی جانا..

"عمر کی بات پر عشل خاموشی سے اپنی جگہ آکر بیٹھی تھی..

"دراب جیسے ہی روم میں داخل ہوا تو سب سے پہلے اسکی نظربیڈ پر آنکھیں بند کیے لیٹی ایہا پر پڑی تھی..

"جبکہ اسکے برابر میں انکا بیٹا لیٹا ہوا تھا..

"دراب ہونٹھوں پر مسکراہٹ لیے وں دونوں کی طرف بڑھا تھا..

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"بہت شکریہ مجھے اتنا اچھا تحفہ دینے کے لئے..

دراب ایہا کے چہرے کو نرمی سے چھوتا ہوا بولا تھا

"دراب کالمس اور اسکی آواز پر ایہا نے اپنی آنکھیں کھولی تھی..

"صرف شکریہ...

ایہا دراب کی طرف دیکھ کر مسکرا کر بولی تھی..

"گھر چلو میں بہت اچھے انداز میں تمہیں شکریہ کہنا کا ارادہ رکھتا ہوں..

درا ب آنکھوں میں شرارت لیے اس پر جھکا تھا اور بہت ہی نرمی سے اسکے لبوں کو چھوا تھا..

"کیا ہم اندر آسکتے ہیں..

عشل کی آواز پر دراب پل میں سیدھا کھڑا ہوا اور ان دونوں کو اندر آنے کی اجازت دی تھی..

"اور پھر کچھ ہی دیر میں روم میں ان چاروں کی ہنسنے بولنے کی آوازیں آنے لگی تھی..

وہ لوگ اب اپنی زندگی میں خوش تھے مطمئن تھے نہ کوئی دھوکہ تھا نہ بدلہ صرف خوشیاں تھی...



www.kitabnagri.com

(ختم شد)

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Be inteha novel complete by Iqra Sheikh

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Page/Social Media Writers .Official](#)

[Fb/Pg/Kitab Nagri](#)

samiyach02@gmail.com

